20 نومبر 2026
جمعۃ المبارک
۹ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۷
صفحہ اوّل ' صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Friday, November 20, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



کرچ پل پر ایک ہفتے میں تیسرا ایوکرینی حملہ 2

ممبر اسمبلی کشتواڑ کی قیادت میں عوامی وفد کی لیفٹننٹ گورنر سے ملاقات، خطے کی سیکورٹی صورتحال اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا

دہشت گردی نظام کے خاتمے کیلئے پُرعزم ہیں: منوج سنہا

شہید جموں وکشمیر پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کی



جموں/18 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں دچھن کشتواڑ کے علاقے کیار سے آئے عوامی وفد سے ملاقات کی۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے بہادر جوانوں رشپال کمار اور بابی چند کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے یقین دِلایا کہ اِنتظامیہ شہداء کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وفد کی قیادت کشتواڑ سے ممبر قانون ساز اسمبلی شگن پریہار کر رہی تھیں۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کو کیار اور دچھن کشتواڑ کے دیگر علاقوں میں موجودہ سکیورٹی صورتحال سے متعلق اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے دچھن کے دور دراز اور حساس علاقوں میں رہائش پذیر باشندوں کے خدشات کو بھی اُجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے سپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) کے لواحقین کو معاوضہ، سرکاری ملازمت اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا جنہوں نے فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانیں قربان کیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کیار کی مقامی ترجیحات پر بات کرتے ہوئے علاقے میں موبائل ٹاور نصب کرنے کی یقین دہانی کی اور کیار روڈ کے لئے متعلقہ حکام سے فارسٹ کلیئرنس حاصل کرنے کی کوشش کرنے کا وعدہ کیا۔ اُنہوں نے سپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کی پکٹ کے قیام کے بارے میں کہا کہ اس معاملے پر جمعہ کو ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کے ساتھ طے شدہ جائزہ میٹنگ میں بات کی جائے گی۔ (باقی صفحہ 4 پر)

امت شاہ نے انسدادِ دہشت گردی سے متعلق اہم کانفرنس کا افتتاح کیا

35 سال بعد کشمیر مقامی دہشت گردوں سے آزاد ہوا

لشکر طیبہ کے دہشت گرد لطیف بٹ کی ہلاکت سیکورٹی فورسز کیلئے بڑی کامیابی



سرینگر/19 نومبر/ این این بی//لشکر طیبہ کے دہشت گرد لطیف بٹ کی ہلاکت کے بعد پورے کشمیر میں دہشت گردوں کی موجودگی ختم ہوگئی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں منعقدہ دو روزہ انسداد دہشت گردی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس میں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر پولیس افسران، انسدادِ دہشت گردی اداروں کے نمائندوں اور قانون، فرانزک سائنس اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی شائع کردہ کتاب ''فیل سیف انویسٹی گیشن'' کی رونمائی کی۔ انہوں نے چندی گڑھ میں این آئی اے کے نئے دفتر کے کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا، جبکہ نئی دہلی کے میدان گڑھی میں این آئی اے کے رہائشی کمپلیکس کا افتتاح بھی کیا۔ کانفرنس میں اپنے خطاب میں امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان طویل عرصے سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور ملک کے مختلف (باقی صفحہ 4 پر)

جموں وکشمیر بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

جموں/ 18 نومبر: (انفو) بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے ایک وفد نے آج لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ 'یوم تاسیس' کی مناسبت سے 'ٹیکر فلیگ' پیش کیا۔ جو ہر سال 7 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ گورنر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور سماجی خدمات کے شعبے میں 'بھارت سکاؤٹس' تحریک سے وابستہ تمام افراد کی گرانقدر خدمات کو سراہا۔ اس موقعہ پر بھارت سکاؤٹس سیکرٹری اور ایڈمنسٹریٹیو آفیسر نسرین خان، جے اینڈ کے کمشنر (گائیڈ) میتری جین، جے اینڈ کے کمشنر (رینجر) ڈاکٹر رینو نندا، جے اینڈ کے ہیڈ کوارٹر کمشنر منیش جوشی کے علاوہ دیگر سینئر افسران، ٹرینرز اور سکاؤنٹس وگائیڈز بھی موجود تھے۔

چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے صبح سویرے جموں شہر کا پہلا فیلڈ دورہ کیا

صفائی اِنتظامات، سمارٹ منصوبوں اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا



جموں/18 نومبر (انفو) چیف سیکرٹری جموں وکشمیر کا عہدہ سنبھالنے کے ایک دن بعد ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے جمعرات کی علی الصبح جموں شہر کا اپنا پہلا فیلڈ دورہ کیا جس میں شہر کے ترقیاتی منظرنامے، شہری بنیادی ڈھانچے، صفائی کے اِنتظامات اور شہری سہولیات کو بہتر بنانے اور شہری زِندگی کے مجموعی معیار کو بڑھانے کی جاری اَقدامات کا جائزہ لیا۔ چیف سیکرٹری موصوف کے ہمراہ صوبائی کمشنر جموں وِکاس کنڈل، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں منگا شیر پا، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) آیوشی سودن، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں جوگندر سنگھ، وائس چیئرمین جموں ڈیولپمنٹ اَتھارٹی (جے ڈِی اے) کے علاوہ صوبائی اور ضلعی اِنتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر سینئر اَفسران بھی تھے۔ دورے کے دوران ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے جموں سمارٹ سٹی مشن اور دیگر شہری ترقیاتی پروگراموں کے تحت شروع کئے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی اقدامات کی پیش رفت اور اثرات کا جائزہ لینے کے لئے کئی اہم تجارتی اور عوامی مقامات کا دورہ کیا۔ اُنہوں نے صفائی کے بنیادی ڈھانچے، ویسٹ مینجمنٹ کے اِنتظامات اور شہر کے باشندوں اور سیاحوں کی سہولیت کے لئے رکھی گئی شہری سہولیات (باقی صفحہ 4 پر)

متعدد قانون سازوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اَپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا



جموں/18 نومبر (انفو) متعدد قانون سازوں نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں اَپنے اَپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی اور عوامی بہبود کے مسائل سے آگاہ کیا۔ قانون سازوں میں رُکن قانون ساز اسمبلی ہیرا نگر، ممبر قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ، ممبر اسمبلی بشناہ راجیو کمار اور رُکن اسمبلی شوپیان شبیر احمد کلے شامل (باقی صفحہ 4 پر)

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نقل کا بڑھتا ہوا رجحان

جے کے ایس ایس بی امتحان میں دھاندلی کی کوشش، 14 افراد گرفتار

سرینگر/19 نومبر/ کے پی ایس/ جموں وکشمیر میں بھرتی کے ایک اور امتحان میں منظم طریقے سے نقل کرنے کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جے کے ایس ایس بی کے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ طور پر دھاندلی اور نقل کی کوشش کے الزام میں پولیس نے 14 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس واقعے نے امتحانات کی شفافیت اور میرٹ کے تحفظ پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اس مرتبہ امتحانی پرچے کے افشا ہونے کے بجائے جدید الیکٹرانک آلات، بشمول وائرلیس سیٹس، کے ذریعے نقل کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان دو الگ الگ ٹیموں میں کام کر رہے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امتحانات میں نقل کا غیر قانونی کاروبار اب جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ایک منظم نیٹ ورک کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ پولیس نے (باقی صفحہ 4 پر)

ریٹائرڈ پی ایچ ای ملازم کو سروس میں توسیع کیلئے تاریخ پیدائش میں قلمزنی کرنے کیلئے چارج شیٹ

جموں 19 نومبر- جموں وکشمیر پولیس نے بدھ کے روز جل شکتی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے محکمہ کے ایک ریٹائرڈ ملازم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی جس میں مبینہ طور پر اس کی تاریخ پیدائش کو تقریباً نو سال تک بڑھانے کے لیے جھوٹ بولا گیا، جس سے ریاستی خزانے کو مالی نقصان پہنچا، ایک اہلکار نے بتایا۔ بھلوال تحصیل کے کوٹ پٹولی کے رہائشی غلام رسول کے خلاف جموں وکشمیر پولیس کرائم برانچ کے اسپیشل کرائم ونگ نے اس سال کے شروع میں درج ایک کیس میں مقدمہ درج کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ اس شکایت کے بعد درج کیا گیا تھا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ رسول، جو محکمہ کے بخشی نگر سب ڈویژن میں ایک اسسٹنٹ لائن مین کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے، نے اپنی مدت ملازمت کو (باقی صفحہ 4 پر)

نئے چیف سیکریٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات



جموں/18 نومبر (انفو) نئے تعینات ہوئے چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری کا عہدہ سنبھالنے پر مُبارک باد دِی۔ دورانِ ملاقات وزیر اعلیٰ نے نئے تعینات چیف سیکرٹری کے ساتھ ترقیاتی ترجیحات سے متعلق اہم امور پر تبادلہ (باقی صفحہ 4 پر)

چیف سیکریٹری نے جموں شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا

توی ندی پر تعمیر ہونے والے مصنوعی جھیل کو اہم سیاحتی مرکز بنانے اور جاری کام میں تیزی لانے پر دیا زور

جموں، 19 نومبر (ہ س)۔ جموں وکشمیر کے نئے چیف سکریٹری بجن سنگھ یادو نے جمعرات کو جموں شہر کے اپنے پہلے دورے کے دوران دریائے توی پر زیر تعمیر مصنوعی جھیل کے منصوبے سمیت شہر کے دیگر اہم بنیادی ڈھانچے اور خوبصورتی سے متعلق ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ افسران کو جاری کاموں میں تیزی لانے اور مصنوعی جھیل کو سیاحوں کی توجہ کا ایک بڑا مرکز بنانے کی ہدایت دی۔ 1995 بیچ کے اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے آئی اے ایس افسر بجن سنگھ یادو نے بدھ کے روز چیف سکریٹری کا عہدہ سنبھالا تھا۔ انہوں نے اٹل ڈلو کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھالی ہے، جو 31 اکتوبر کو سبکدوش ہوئے تھے۔ چیف سکریٹری نے اپنے پہلے فیلڈ دورے کا آغاز رگھوناتھ بازار سے کیا، جہاں انہوں نے پرانے شہر میں جاری خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر وکاس کنڈل، ڈپٹی کمشنر منگا شیر پا اور جموں میونسپل کارپوریشن کی کمشنر آیوشی سودن (باقی صفحہ 4 پر)

ٹنگمرگ میں تیندوے کے 3 بچے مُردہ پائے گئے

سری نگر، 19 نومبر: (کے این ایس) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں ٹنگمرگ کے واری پورہ علاقے میں دو دنوں کے اندر تیندوے کے تین بچے مردہ پائے گئے ہیں، پوسٹ مارٹم کے ابتدائی نتائج میں مشتبہ زہر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، محکمہ جنگلی حیات کے حکام نے جمعرات کو بتایا۔ رینج آفیسر ٹنگمرگ، شاہد سلطان نے بتایا کہ 17 نومبر کو دو مادہ چیتے کے بچے برآمد ہوئے جب پولیس اسٹیشن کنزر نے محکمہ وائلڈ لائف کو ان کی موت کے بارے میں 30:4 بجے کے قریب اطلاع دی۔ "اطلاع (باقی صفحہ 4 پر)

سیکورٹی ایجنسیوں نے اینٹوں کے بھٹے پر

کام کرنے والے مزدور کو گرفتار کیا

جموں، 19 نومبر (ہ س) جموں کے سرحدی علاقے میں سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے پاکستان سے مبینہ رابطوں کے شبہ میں اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے والے ایک غیر کشمیری مزدور کو حراست میں لے لیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ بدھ کے روز آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک واقع گاؤں بدھیال برہمنا میں پیش آیا۔ سیکورٹی فورسز علاقے میں معمول کی تلاشی اور تصدیقی مہم چلا رہی تھیں کہ اس دوران چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے مزدور وجے کمار کے موبائل فون کی جانچ کی گئی۔ تلاشی کے دوران اہلکاروں نے پایا کہ مزدور کے فون میں ایک ایسا واٹس ایپ گروپ موجود ہے جس میں متعدد پاکستانی موبائل نمبرز شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش کے دوران وجے کمار نہ تو اس گروپ میں شمولیت کی کوئی معقول وجہ بتا سکا اور نہ ہی گروپ کے ایڈمنسٹریٹر سے اپنے تعلق کی وضاحت کر سکا۔ سکیورٹی ایجنسیوں نے ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد مزید قانونی کارروائی اور گہرائی سے تفتیش کے لیے ملزم کو مقامی پولیس کے حوالے (باقی صفحہ 4 پر)

ایس پی او پتھر لگنے سے ہلاک

سری نگر: اننت ناگ ضلع کے پتھنار جنگلاتی علاقے میں لکڑیاں جمع کرنے کے دوران اعجاز احمد خان نامی ایک اسپیشل پولیس آفیسر کی لکڑیاں گرنے سے گرنے سے موت ہوگئی ایس پی او کو ہاپت نار جنگلاتی علاقہ میں پتھر گرنے سے چوٹیں آئیں اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال سیر نقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

ہٹ اینڈ رن، سرکاری ملازم ہلاک

سری نگر: شوپیاں ضلع کے چوان گیلر میں جمعرات کو موٹر سائیکل کو نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے پشتو پالین محکمے کا ایک 51 سالہ ملازم خورشید احمد کھانڈے ابامہ راج پورہ پلوامہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھا کے طور پر کی گئی ہے اسکی موٹر سائیکل کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی، اسے ایس ڈی ایچ کیلر منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

تودے تلے دب کر فوت

سرینگر: ضلع بارہمولہ کے کنزر علاقے میں جمعرات کو مٹی کا تودہ گرنے کے ایک المناک واقعے میں ایک شہری جاں بحق ہوگیا یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک شخص زمین کی کھدائی کے کام میں مصروف تھا۔ اسی دوران اچانک مٹی کا تودہ اس پر آ گرا، جس کے نتیجے میں وہ اس کے نیچے دب گیا۔ متوفی کی شناخت عرفان احمد ریشی ولد غلام حسن ریشی، ساکن کاور ہامہ کنزر کے طور پر ہوئی ہے۔

70 سالہ شخص کی لاش ملی

سری نگر: جموں ضلع کے آر ایس پورہ علاقے میں ایک بس اسٹینڈ پر ایک 70 سالہ شخص کی بے ہوشی کی حالت میں موت ہوگئی یہ شخص درمیانی رات بس اسٹینڈ پر بے ہوش پایا گیا۔ اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال جموں منتقل کیا گیا جہاں بعد میں اس نے دم توڑ دیا۔ متوفی کی شناخت جموں کے آر ایس پورہ کے رہنے والے موہن لال (70) کے طور پر ہوئی ہے۔

ٹنل میں دو ٹرک ٹکرا گئے، ایک زخمی

سرینگر: سڑک حادثے میں بلکر ٹرک کا کنڈکٹر زخمی ہوگیا ٹرک جموں سے سرینگر کی جانب جا رہا تھا کہ ناشری ٹنل کے اندر اچانک تکنیکی خرابی کے باعث سڑک پر رک گیا۔ اسی دوران پیچھے سے آنے والا لوڈ ڈٹرک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ حادثے میں بلکر ٹرک کا کنڈکٹر زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔

گاڑیوں کی بڑھتی تعداد سے سرینگر کی سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا

عوامی تعاون ناگزیر، روزانہ ہزاروں چالان جاری، ڈی آئی جی ٹریفک



سرینگر، 19 نومبر (کے این ایس): ڈی آئی جی ٹریفک حسیب الرحمن نے کہا ہے کہ سرینگر کی سڑکوں پر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ٹریفک جام کی ایک بڑی وجہ بن گئی ہے، جبکہ سردیوں کے موسم میں بھی ٹریفک کا دباؤ کم ہونے کے بجائے مسلسل برقرار ہے۔ جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈی آئی جی نے کہا کہ شہر میں صبح اور شام کے اوقات میں ٹریفک کا غیر معمولی دباؤ رہتا ہے، جبکہ اب رات کے وقت بھی مختلف علاقوں میں ٹریفک جام کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق انہوں نے کہا کہ ماضی میں سردیوں کے دوران گاڑیوں کی آمدورفت میں کمی آتی تھی، تاہم اب صورتحال (باقی صفحہ 4 پر)

بانڈی پورہ میں منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی، 6 کلو چرس پاؤڈر برآمد، دو ملزمان گرفتار

سرینگر، 19 نومبر (یو پی آئی) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے اجس کے علاقے پریوان میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تقریباً 6 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد کیا۔ پولیس کے مطابق پولیس چوکی اجس کی ناکہ پارٹی نے سدنارہ سے اجس کی جانب آنے والے دو افراد کو مشتبہ حالت میں دیکھا، جو اپنے ساتھ تھیلے اٹھائے ہوئے تھے۔ پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی دونوں افراد نے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم اہلکاروں نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں موقع پر ہی پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 6 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت الطاف احمد راتھر ولد عبدالغنی راتھر (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیر شدید سردی کی لپیٹ میں، پہلگام منفی 2.8 ڈگری کے ساتھ سرد ترین مقام

سرینگر میں بھی درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے کے قریب، 27 نومبر تک موسم خشک رہنے کی پیشگوئی



سرینگر، 19 نومبر (کے این ایس): وادی کشمیر میں سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جہاں پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سرینگر میں بھی درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے درج کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں وکشمیر میں 27 نومبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات کے حکام نے جمعرات کو بتایا کہ وادی کے بیشتر علاقوں میں رات اور صبح کے اوقات میں شدید سردی محسوس کی جا رہی ہے، تاہم دن کے وقت موسم نسبتاً خوشگوار رہتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے صفر ڈگری کے مقابلے (باقی صفحہ 4 پر)

سہ فریقی اجلاس: جوہری خطرات میں کمی اور جوہری پھیلاؤ کی روک تھام کے عزم کا اظہار

جوہری جنگ جیتی نہیں جاسکتی اور اسے کبھی لڑا نہیں جانا چاہیے: ٹرمپ، پوتن اور شی کا ملاقات کے بعد مشترکہ بیان

شینزن/19/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) چین، روس اور امریکہ کے صدور ڈونلڈ ٹرمپ،



ولادیمیر پوتن اور شی جن پنگ نے سہ فریقی اجلاس کے بعد جاری مشترکہ اعلامیے میں جوہری خطرات میں کمی اور جوہری پھیلاؤ کی روک تھام کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اعلامیے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ’جوہری جنگ جیتی نہیں جاسکتی اور اسے کبھی لڑا نہیں جانا چاہیے۔‘ موصولہ اطلاعات کے مطابق چین، روس اور امریکہ نے سہ فریقی سربراہی ملاقات کے بعد ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ چینی صدر شی جن پنگ، روسی صدر ولادیمیر پوتن اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سٹریٹیجک استحکام اور بین الاقوامی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ اعلامیے کے مطابق رہنماؤں نے توانائی کے تحفظ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا اور ریفائن شدہ پیٹرولیم مصنوعات کی پیداوار اور فراہمی بڑھانے کے منصوبوں پر اتفاق کیا۔ ریاستی عہدیداروں کو حاصل استثنیٰ کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (انٹرنیشنل کرمنل کورٹ، آئی سی سی) اور اس نوعیت کے دیگر اداروں کو اپنے دائرہ اختیار کا ناجائز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جوہری امور پر تینوں رہنماؤں نے اس مؤقف کا اعادہ کیا کہ ’جوہری جنگ جیتی نہیں جاسکتی اور اسے کبھی لڑا نہیں جانا چاہیے۔‘ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے باہمی مذاکرات کا عمل جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سہ فریقی ملاقات کے آغاز میں شی جن پنگ نے جوہری ہتھیاروں کو ’انسانیت کے سر پر لٹکتی ڈیموکلیز کی تلوار‘ قرار دیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ صدر شی جن پنگ نے پوتن اور ٹرمپ کے ساتھ اپنی ملاقات کو ’مثبت، تعمیری اور انتہائی نتیجہ خیز‘ قرار دیا ہے۔ شی جن پنگ نے دوسری جنگِ عظیم کے دوران ’شانہ بشانہ لڑنے کی تاریخ‘ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں رہنماؤں نے امن کی قدر و اہمیت پر زور دیا۔ صدر شی نے کہا کہ تینوں رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ بڑی طاقتوں کو سلامتی کے حوالے سے تمام ممالک کے جائز خدشات کا احترام کرنا چاہیے، اور ’جب تک مکالمہ جاری رہے گا اور دروازہ کھلا رہے گا، امن کی امید برقرار رہے گی۔‘

جناب بہار احمد خان نے شری راجیو رینہ کی جگہ

SDPO کنگن کے طور قلمدان سنبھالا

کنگن/19/نومبر/(غنی نظام پوری نمائندہ روشنی) جناب بہار احمد خان نے گزشتہ کل بتاریخ 17 نومبر 2026 کو شری راجیو رینہ کی جگہ پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر کنگن کے طور اپنا



قلمدان سنبھالا اس موقع پر سول سوسائٹی کے ممبران اور پولیس عملے نے آفیسر موصوف کا والہانہ خیر مقدم کیا واضح رہے آفیسر موصوف نے دوران ملازمت کئی اہم زمہ داریوں پیچیدہ سنسنی خیز معاملات کو حل کرانے میں اپنی زہانت مگن لگن محنت اور تجربات پر نپٹارا عمل میں لاکر عوام الناس اور اپنے آفیسران سے شاباشی واہ واہ اور تحسین حاصل کیا ہے مختلف طبقائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور انجمنوں نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے اور اندیہ دیا ہے کہ وہ سب ڈویژن کنگن میں رشوت خوری منشیات بے حیاء رسومات بد سے نجات کے لئے انتظامیہ کے ساتھ اپنا تعاون دیتے رہیں گے تاکہ اس فانی دنیا میں ہم سب ملکر ایک صاف ستھرے ماحول کی تشکیل نو کے لیے منظم ہوکر مخلوق خدا کے لئے مسیحائی کردار نبھا کر خدا پرستی انسان دوستی اور آخرت پسندی کا ماحول پیدا کرسکیں اور ثابت کریں کہ ہم اشرف المخلوقات کہلانے کے لائق ہیں۔

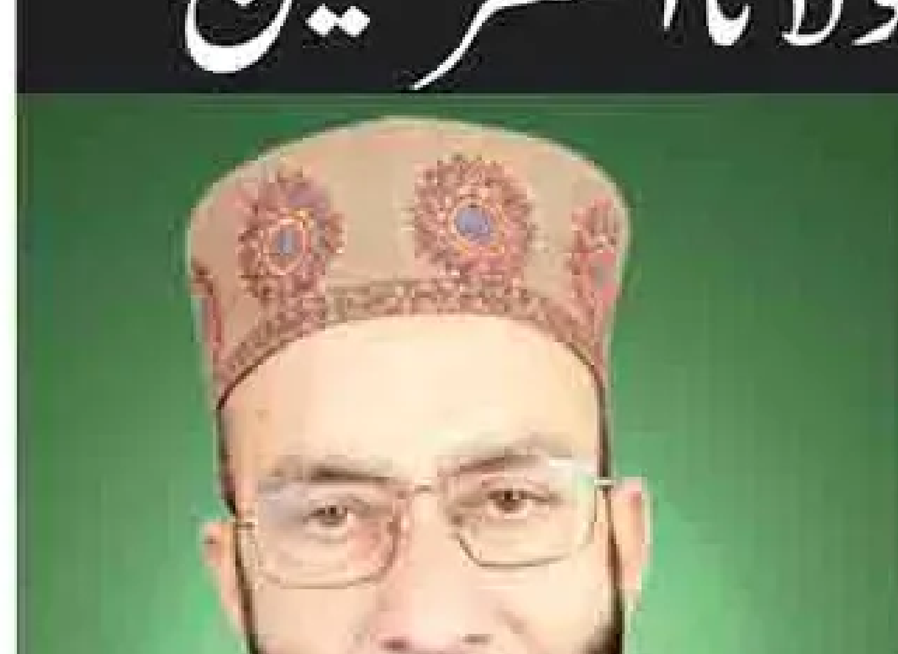
عالمی عدالت نے میانمار کو روہنگیا نسل کشی کا مرتکب قرار دے دیا



ہیگ/19/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی عدالتِ انصاف (انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس، آئی سی جے) نے اپنے فیصلے میں میانمار کو روہنگیا مسلم اقلیت کی نسل کشی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست نے روہنگیا آبادی کے ایک بڑے حصے کو تباہ کرنے کے ارادے سے اقدامات کیے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 15 ججوں پر مشتمل بین الاقوامی بینچ نے نو کے مقابلے میں چھ ووٹوں سے یہ فیصلہ سنایا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بین الاقوامی عدالت نے کسی ریاست کو نسل کشی کا مرتکب قرار دیا ہو۔ فیصلے میں عدالت نے کہا ہے کہ میانمار کی سکیورٹی فورسز نے 2017 میں کارروائیوں کے دوران ہزاروں روہنگیا شہریوں کو ہلاک کیا اور ایسے شواہد موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ روہنگیا آبادی کے ایک بڑے حصے کو تباہ کرنے کا ارادہ موجود تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ 2017 کی کارروائیوں کے دوران 10 ہزار روہنگیا ’پُر تشدد‘ طریقے سے قتل کیے گئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق عدالت نے قرار دیا کہ میانمار نے نسل کشی کی روک تھام، اس میں ملوث افراد کو سزا دینے اور متعلقہ قوانین نافذ کرنے سے متعلق اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی۔ عدالت کے مطابق میانمار نسل کشی کے الزامات سے متعلق شواہد محفوظ رکھنے میں بھی ناکام رہا اور اس نے لاشیں جلانے اور دیگر طریقوں سے شواہد کو وسیع پیمانے پر تباہ کیا۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ میانمار مستقبل میں ایسے اقدامات کے دوبارہ ارتکاب کو روکنے کی ضمانت دے اور 2017 کی کارروائیوں کے دوران نسل کشی سے متعلق جرائم میں ملوث افراد کی تحقیقات اور قانونی کارروائی یقینی بنائے۔ 2017 میں میانمار کی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں ہزاروں روہنگیا ہلاک ہوئے تھے جبکہ سات لاکھ سے زائد افراد جان بچانے کے لیے ہمسایہ ملک بنگلہ دیش منتقل ہو گئے تھے۔ میانمار نے مقدمے کے دوران ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ اس کی فورسز مسلح گروہوں کے حملوں کے جواب میں کارروائی کر رہی تھیں۔ دریں اثنا بنگلہ دیش میں قائم روہنگیا مہاجر کیمپوں میں فیصلے کے بعد خوشی کا اظہار کیا گیا۔ انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے اس فیصلے کو روہنگیا مسلمانوں کی طویل عرصے سے جاری تکالیف کے اعتراف اور انصاف کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی عدالتِ انصاف اپنے فیصلوں پر براہ راست عمل درآمد کرانے کا اختیار نہیں رکھتی۔ عدالت ریاستی ذمہ داری کا تعین کرتی ہے، جبکہ افراد کے خلاف فوجداری کارروائی بین الاقوامی فوجداری عدالت (انٹرنیشنل کرمنل کورٹ، آئی سی سی) کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ اس لیے فیصلے پر عمل درآمد بڑی حد تک بین الاقوامی دباؤ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے کردار پر منحصر ہوگا۔

سڑے ہوئے گوشت کے کاروبار کا طشت از بام ہونا

لوگوں کی صحت اور ایمان سے براہ راست جڑا ہے۔ مولانا اخضر حسین



سرینگر/ انجمن علمائے احناف جموں کشمیر کے صدر اور سرکردہ خطیب مولانا اخضر حسین نے کہا ہے کہ وادی کشمیر میں پھر سے سڑے ہوئے گوشت کے کاروبار کا طشت از بام ہونا انتہائی نازک مسئلہ ہے جو براہ راست انسانی زندگیوں سے جڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ برس جو متعلقہ محکمہ نے کارروئیاں انجام دیں اس کے بعد یہ کاروبار ختم ہوجانا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ چند خودغرض افراد ناجائز طریقے سے پیسے کمانے کی غرض سے نہ صرف کشمیری عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں بلکہ ان کے ایمان کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں کیوں کہ یہ معلوم ہی نہیں کہ یہ درآمد شدہ گوشت کس جانور کا ہے اور کس طرح سے ذبح کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس معاملے کو حساس قرار دیتے ہوئے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی انجام دیں۔ مولانا اخضر حسین نے علماء دین کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اس حساس معاملے پر بات کریں۔

کیئو اور یورپ یوکرین پر سمجھوتے کے لیے تیار نہیں: روسی صدر پوتن کا دعویٰ

شینزن/19/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) چین کے شہر



شینزن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ سہ فریقی ملاقات کے بعد روسی صدر پوتن نے میڈیا سے گفتگو کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یوکرین جنگ کے حوالے سے پوتن نے دعویٰ کیا کہ کیئو اور یورپی ممالک ابھی تک تنازع کے حل کے لیے سمجھوتے پر آمادہ نہیں ہیں۔ ولادیمیر پوتن نے روس اور مقبوضہ کریمیا کو ملانے والے پل پر حالیہ حملوں کے حوالے سے کہا کہ سہ فریقی مذاکرات سے قبل اس پل پر ایک بار پھر حملہ کیا گیا تھا۔ میڈیا سے گفتگو میں پوتن نے کہا کہ انھوں نے روسی کنٹرول والے متعدد علاقوں میں ممکنہ جنگ بندی پر تبادلہ خیال کیا تھا، تاہم پل پر بار بار ہونے والے حملوں کے بعد مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکتے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق روسی صدر نے کہا: ’ہم اس پل کو فوجی ساز و سامان یا دیگر فوجی سامان کی نقل و حمل کے لیے استعمال نہیں کرتے، حتیٰ کہ تیل اور تیل کی مصنوعات کی ترسیل کے لیے بھی نہیں۔ یہ مکمل طور پر ایک سویلین تنصیب ہے۔‘ روسی صدر نے خبردار کیا کہ روس ان حملوں کا جواب دے گا اور کہا کہ ’ہمارے جوابی اقدامات کہیں زیادہ تکلیف دہ ہوں گے۔‘ موصولہ اطلاعات کے مطابق پوتن نے یہ بھی کہا کہ انھیں یقین ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ واقعی یوکرین تنازع کے حل اور روس اور امریکہ کے درمیان تعلقات کی بحالی کے خواہاں ہیں۔ پوتن نے کہا ہے کہ سہ فریقی ملاقات میں اقوام متحدہ میں اصلاحات، سکیورٹی کے امور اور جوہری عدم پھیلاؤ سمیت متعدد اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے روسی صدر نے کہا کہ جوہری شعبے میں روس کو برتری حاصل ہے کیونکہ ان کے بقول روس جوہری ٹیکنالوجی اور جوہری توانائی کے پُرامن استعمال میں عالمی رہنماؤں میں شمار ہوتا ہے۔ روس اور امریکہ کے تعلقات کے بارے میں پوتن نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ماسکو کے حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ کا طرزِ عمل امید افزا محسوس ہوتا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے چین، امریکہ اور روس کے درمیان ہونے والی سہ فریقی ملاقات کو ’سفارتی تاریخ کا ایک اہم باب‘ قرار دیا۔ میڈیا سے گفتگو میں پوتن نے کہا کہ کئی اہم معاملات پر تینوں رہنماؤں کے درمیان اگر مکمل اتفاق رائے نہیں بھی ہوا تو کم از کم باہمی سمجھ بوجھ ضرور پیدا ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملاقات کے دوران بات چیت مکمل طور پر کھلے ماحول میں ہوئی، جس سے رہنماؤں کو ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔

اقوام متحدہ نے ۱۵۵ ممالک کی اکثریت سے فلسطین سے متعلق تین قراردادیں منظور کرلیں



نیویارک/19/نومبر/(پی ایس آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی چوتھی کمیٹی نے مسئلہ فلسطین سے متعلق تین قراردادیں بھاری اکثریت سے منظور کرلیں جن میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے انروا کی کارروائیوں، پناہ گزینوں کی املاک، غیر قانونی بستیوں اور مقبوضہ علاقوں میں انسانی حقوق کو متاثر کرنے والے قابض اسرائیل کے اقدامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ انروا کی کارروائیوں سے متعلق قرارداد کے حق میں ۱۴۳ ممالک نے ووٹ دیا جبکہ نو ممالک نے مخالفت کی اور ۲۰ ممالک رائے شماری سے غیر حاضر رہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کی املاک اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی سے متعلق قرارداد کی ۱۵۵ ممالک نے حمایت کی جبکہ نو ممالک نے اس کی مخالفت کی اور نو دیگر ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ مقبوضہ علاقوں میں فلسطینی عوام اور دیگر عرب باشندوں کے انسانی حقوق کو متاثر کرنے والے قابض اسرائیل کے اقدامات اور غیر قانونی بستیوں کی سرگرمیوں سے متعلق قرارداد کو ۱۴۳ ممالک کی حمایت حاصل ہوئی جبکہ ۱۱ ممالک نے اس کی مخالفت کی اور ۱۷ ممالک رائے شماری سے غیر حاضر رہے۔ اقوام متحدہ میں ریاست فلسطین کے مستقل مندوب ریاض منصور نے قراردادوں کی حمایت کرنے والے ممالک کے مؤقف کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کے اصولی مؤقف اور قابض اسرائیل کی پالیسیوں کی واضح مذمت و مسترد کیے جانے کو سراہا۔ ریاض منصور نے اس بات پر زور دیا کہ رائے شماری کے نتائج اقوام متحدہ کی قراردادوں، جن میں سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر ۲۳۳۴ سرفہرست ہے، پر عمل درآمد کی ضرورت، غیر قانونی بستیوں کی تعمیر روکنے اور قبضے کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات اٹھانے نیز فلسطینی عوام، ان کے اداروں اور مقدسات کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے ایک واضح بین الاقوامی پیغام کے حامل ہیں۔ انہوں نے فلسطینی پناہ گزینوں کی حمایت جاری رکھنے، بشمول انروا کے کام کے تسلسل، اور فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق، جن میں حق خود ارادیت، حق واپسی اور آزادی سرفہرست ہیں، کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ادھر اسرائیلی حکام نے بدھ کے روز غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے نو فلسطینی اسیران کو رہا کر دیا جنہیں ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے عملے نے طبی معائنے اور ان کی صحت کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں واقع ناصر میڈیکل کمپلیکس منتقل کر دیا۔ ریڈ کراس کی گاڑیوں میں رہا ہونے والے اسیران کی آمد کے فوراً بعد طبی عملے نے قابض اسرائیل کی جیلوں کے اندر انہیں درپیش حراست کے کٹھن حالات، خلاف ورزیوں اور اذیت رسانی کے پیش نظر ان کے ضروری طبی معائنے شروع کر دیے جبکہ ان کے اہل خانہ نے میڈیکل کمپلیکس میں ان کا استقبال کیا۔ رہا ہونے والوں کی فہرست میں غزہ سے ۳۵ سالہ محمد یاسر کامل عزام، رفح سے ۲۱ سالہ یوسف سالم حمدان القرا، جبالیا سے ۶۶ سالہ عمر محمد موسیٰ ابو وردہ اور جبالیا سے ۲۲ سالہ عمر وعید محمد الادہم شامل ہیں۔

سمارٹ میٹروں کے باوجود بجلی کی

غیر اعلانیہ کٹوتی اور بھاری بلوں پر سمیر احمد بھٹ کا اظہارِ تشویش

بڈگام/19/نومبر/ تنویر حسین/ انڈین نیشنل کانگریس کے انچارج برائے حلقہ انتخاب بڈگام،

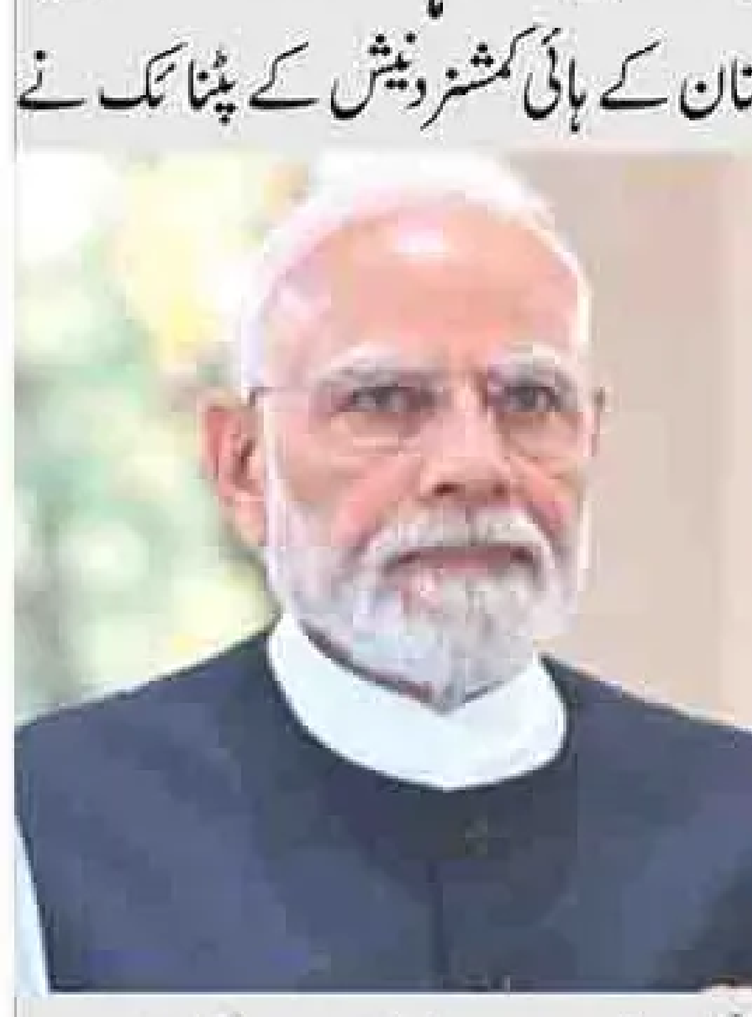




سمیر احمد بھٹ نے ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں، بالخصوص بڈگام، خان صاحب اور بیروہ میں بجلی کی بار بار غیر اعلانیہ کٹوتی اور بجلی کے بڑھتے ہوئے بلوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ بجلی سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے باوجود صارفین کو بجلی کی بہتر فراہمی کا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے سمیر احمد بھٹ نے کہا کہ سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے وقت متعلقہ حکام اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کی جانب سے صارفین کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ اس اقدام سے بجلی کی فراہمی میں بہتری آئے گی اور لوگوں کو زیادہ دیر تک بجلی دستیاب رہے گی۔ تاہم، ان کے مطابق زمینی صورتحال ان یقین دہانیوں کے برعکس ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے بعد بجلی کی فراہمی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ پہلے کئی علاقوں میں روزانہ تقریباً 18 سے 22 گھنٹے بجلی دستیاب رہتی تھی، جبکہ بعض علاقوں میں تقریباً 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی تھی، لیکن اب بعض علاقوں میں بجلی کی دستیابی کم ہوکر تقریباً 9 گھنٹے رہ گئی ہے۔ سمیر احمد بھٹ نے کہا کہ ایک طرف بجلی کی فراہمی میں کمی واقع ہوئی ہے تو دوسری جانب ماہانہ بجلی کے بلوں میں کئی گنا اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ان کے مطابق جو صارفین پہلے تقریباً 2 ہزار روپے بجلی کا بل ادا کرتے تھے، انہیں اب 4 ہزار سے 5 ہزار روپے تک کے بل موصول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے سمارٹ میٹروں میں ممکنہ تکنیکی خرابیوں اور غیر معمولی بجلی بلوں پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ صارفین کو زیادہ بجلی استعمال ہونے کی مختلف وجوہات بتائی جاتی ہیں، جس سے عوام میں مزید الجھن اور تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی طور پر کمزور اور پسماندہ علاقوں کے لوگ اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، کیونکہ محدود آمدنی والے خاندانوں کے لیے اچانک بھاری بجلی بل ادا کرنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ سمیر احمد بھٹ نے شکایات کے ازالے کے موجودہ طریقہ کار پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ بجلی بل موصول ہونے کی صورت میں صارفین سے پہلے پوری رقم جمع کرانے کا مطالبہ کیا جاتا ہے، خواہ بل 10 ہزار، 15 ہزار یا 20 ہزار روپے ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بعد ہی میٹر کی ممکنہ خرابی یا غلط بلنگ سے متعلق شکایات کی جانچ کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا طریقہ کار غریب اور متوسط طبقے کے صارفین پر اضافی مالی بوجھ ڈال رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شکایات کے فوری اور منصفانہ ازالے کے لیے ایک شفاف اور صارفین دوست نظام قائم کیا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تقریباً ایک ماہ قبل انہوں نے KPDCL کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر (AEE) کے ساتھ بھی اس معاملے پر بات کی تھی، بالخصوص سری نگر کے علاقے میں بجلی کی صورتحال کے حوالے سے۔ تاہم، بہتر بجلی فراہمی کی یقین دہانیوں کے باوجود صارفین کو تاحال کوئی نمایاں بہتری محسوس نہیں ہو رہی ہے۔ موسم سرما کی آمد کے پیش نظر سمیر احمد بھٹ نے ضلعی انتظامیہ اور KPDCL حکام سے اپیل کی کہ بجلی کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی کو کم سے کم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صبح اور شام کے اوقات میں بجلی کی عدم دستیابی سے بزرگ شہریوں، مریضوں اور عام گھرانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ان اوقات میں ادویات، گرم پانی، کھانا پکانے اور دیگر روزمرہ ضروریات کے لیے بجلی کی فراہمی انتہائی اہم ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشی طور پر کمزور بہت سے خاندان انورٹر یا بجلی کے متبادل انتظامات خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے وقت عوام کو یہ امید دلائی گئی تھی کہ بجلی کی بہتر فراہمی کے باعث انورٹرز کی ضرورت کم ہو جائے گی، لیکن موجودہ صورتحال اس کے برعکس ہے۔ سمیر احمد بھٹ نے کہا، "سمارٹ میٹر نصب ہونے کے باوجود بجلی کے بلوں میں اضافہ ہو رہا ہے، بجلی کی کٹوتی بدستور جاری ہے اور لوگ ایک بار پھر انورٹر خریدنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ عوام کو صرف بھاری بل نہیں بلکہ بہتر اور مسلسل بجلی کی فراہمی چاہیے۔" آخر میں انہوں نے KPDCL حکام سے مطالبہ کیا کہ بجلی کی کٹوتی کے شیڈول پر نظرثانی کی جائے، منصفانہ بلنگ کو یقینی بنایا جائے، میٹروں میں بے ضابطگیوں کی شکایات کا فوری معائنہ کیا جائے اور غیر معمولی بجلی بلوں سے متاثرہ صارفین کو بروقت ریلیف فراہم کیا جائے۔

وزیر اعظم مودی کے دورہ کینیڈا میں دفاعی معاہدے کا امکان

اوٹاوا،/19/نومبر/(پی ایس آئی) کینیڈا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش کے پٹنائک نے



کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دسمبر میں ہونے والے سرکاری دورے کے دوران دونوں ملک ایک دفاعی معاہدے کا اعلان کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی ۱۱ اور ۱۲ دسمبر کو کینیڈا کا دورہ کریں گے۔ ہائی کمشنر کے مطابق دونوں ملکوں کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے پر بات چیت بھی آخری مرحلے میں ہے۔ انہوں نے کہا ”ہم اسے حتمی شکل دینے کے بالکل قریب ہیں“۔ کینیڈا کے دارالحکومت میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پٹنائک نے کہا کہ اب دونوں ملک تعلقات کی بحالی کی بات نہیں کر رہے ہیں بلکہ دفاع، خلا، جوہری توانائی، جدید ٹیکنالوجی، تجارت اور لوگوں کی آمد و رفت جیسے شعبوں میں تعلقات کو ہمہ جہت فروغ دینے کی بات کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ایک سال پہلے دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد بالکل نہیں تھا، جبکہ آج باہمی اعتماد غیر معمولی سطح پر پہنچ چکا ہے۔ ہائی کمشنر نے کہا کہ کینیڈا اور ہندوستان کے بنیادی اسٹریٹجک مفادات میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے، اس کے باوجود ایک ”حاشیائی تارکین وطن مسئلے“ نے پورے رشتے کو پٹری سے اتار دیا تھا۔ ان کا اشارہ ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کی طرف تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ اعتماد کی کمی تھی، ہندوستان سمجھتا تھا کہ کینیڈا علیحدگی پسندی کو بڑھاوا دے رہا ہے اور کینیڈا سمجھتا تھا کہ ہندوستان وہاں تشدد کروا رہا ہے۔ ان کے مطابق سینئر وزرا، دونوں ملکوں کے قومی سلامتی مشیروں اور ہر سطح کی ایجنسیوں کے درمیان ملاقاتوں کے ذریعے اعتماد بحال کیا گیا اور اب جدید ٹیکنالوجی، دفاع اور خلا جیسے حساس شعبوں میں بھی تعاون ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں ملکوں کی ایجنسیوں کے درمیان تعاون اعلیٰ سطح پر جاری ہے۔ جون ۲۰۲۳ میں نجر کے قتل کے بعد کینیڈا کے اس وقت کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے اس کا الزام ہندوستان پر لگایا تھا، جس کے بعد دونوں ملکوں نے ایک دوسرے کے ہائی کمشنروں کو واپس بھیج دیا تھا اور سفارتی عملہ کم کر دیا تھا۔ ہندوستان ان الزامات کو مسترد کرتا رہا ہے۔ تعلقات میں بہتری کا آغاز ہائی کمشنروں کی دوبارہ تقرری سے ہوا اور پٹنائک نے ستمبر ۲۰۲۵ میں اوٹاوا میں ذمہ داری سنبھالی۔ وزیر اعظم مودی کے دورے کو اس بہتری کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

کرچ پل پر ایک ہفتے میں تیسرا یوکرینی حملہ، ریل سروس معطل

کیف/19/نومبر/(پی ایس آئی) روس نے کہا ہے کہ یوکرین نے جمعرات کی صبح ڈرونز کے ذریعے کریمیا پل پر حملہ کیا جو اس ہفتے اس پل پر تیسرا حملہ ہے۔ کریمیا میں ماسکو کے مقرر کردہ سربراہ سرگئی اکسیونوف نے ٹیلی گرام پر اس حملے کی تصدیق کی اور بتایا کہ پل کے ریلوے حصے



پر ٹرینوں کی آمد و رفت عارضی طور پر روک دی گئی ہے۔ روس کی وزارت ٹرانسپورٹ کے مطابق اس حملے میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور ماہرین نقصان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس سے پہلے ۷ نومبر کو ڈرونز اور میزائلوں سے دو حملے کیے گئے تھے۔ بی بی سی نے اسے سات مرحلوں پر مشتمل کارروائی قرار دیا ہے۔ ان حملوں میں سڑک والے پل کا ایک اہم حصہ ٹوٹ کر سمندر میں جا گرا اور اس کے متوازی ریلوے پل کو بھی نقصان پہنچا۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اسے ”بے مثال کارروائی“ قرار دیا جس کی تیاری کئی ہفتوں سے جاری تھی۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ پل ”دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اور پہلے سے بھی بہتر ہوگا“۔ آبنائے کرچ پر بنا یہ ۱۹ کلومیٹر لمبا پل یورپ کا سب سے طویل پل ہے۔ اس پر تقریباً ۳ اعشاریہ ۶ ارب ڈالر لاگت آئی تھی اور صدر پوتن نے ۲۰۱۸ میں اس کا افتتاح کیا تھا، یعنی روس کی جانب سے کریمیا کو ضم کرنے کے چار سال بعد۔ یہ پل روسی فوج کے لیے رسد کا اہم راستہ ہے اور پوتن کے لیے علامتی اہمیت بھی رکھتا ہے۔ یوکرین نے اس سے پہلے ۲۰۲۲ میں ٹرک بم، ۲۰۲۳ میں بحری ڈرونز اور ۲۰۲۵ میں ستونوں پر دھماکہ خیز مواد کے ذریعے اسے نشانہ بنایا تھا، لیکن ان حملوں سے اتنا بڑا نقصان نہیں ہوا تھا۔ تازہ حملہ ایسے وقت ہوا ہے جب چند گھنٹے بعد چین میں امریکہ، چین اور روس کے صدور کی سہ فریقی ملاقات ہونے والی تھی۔ دوسری جانب روسی حملوں میں کیف کے دریائے نیپر پر بنے شمالی اور جنوبی پلوں کو نشانہ بنایا گیا جس سے ٹریفک بند کرنی پڑی، میٹرو کو نقصان پہنچا اور بجلی اور پانی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ اوڈیسا کے گورنر کے مطابق ۱۸ نومبر کو شہر پر روسی ڈرون حملے میں کم از کم چار افراد ہلاک ہو گئے۔ روسی حکام پل کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس کی مرمت کا منصوبہ ابھی سامنے آنا باقی ہے۔

امریکہ اور وینزویلا کے درمیان فوجی تعلقات بحال کرنے کا معاہدہ، ہیگسیتھ اچانک کراکس پہنچے

کراکس/19/نومبر/(پی ایس آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بدھ کو بغیر پیشگی اعلان کے وینزویلا کے دارالحکومت کراکس کا دورہ کیا اور وہاں کی عبوری حکومت کے ساتھ فوجی تعلقات دوبارہ قائم کرنے کے معاہدے کا اعلان کیا۔ معاہدے کے تحت دونوں ملک مشترکہ فوجی تربیت، خفیہ معلومات کے تبادلے، فوجی ساز و سامان اور سرحدی سلامتی کے شعبوں میں تعاون کریں گے۔ ہیگسیتھ نے عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز اور وزیر دفاع گستاوو گونزالیز لوپیز سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ۳ جنوری کو امریکی فوج کے ہاتھوں نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد وینزویلا خطے میں امریکہ کے لیے سب سے جارحانہ خطرے سے بدل کر ایک تابع دار سلامتی شراکت دار بن گیا ہے۔ ہیگسیتھ کے مطابق وہ اس صدی میں وینزویلا جانے والے پہلے امریکی وزیر دفاع ہیں۔ صدر روڈریگز نے اس دورے کو غیر معمولی قرار دیا اور کہا کہ اس تعاون سے فوجیوں کی تربیت بہتر ہوگی، ساز و سامان جدید بنے گا اور مسلح افواج کو نئی ٹیکنالوجی ملے گی۔ ان کی حکومت کا کہنا ہے کہ اس معاہدے سے ملک کی خودمختاری پر کوئی آنچ نہیں آتی۔ امریکہ کے مطابق اس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ اور مسلح گروہوں سے نمٹنا ہے، تاہم معاہدے کی مکمل شرائط اور مشترکہ کارروائیوں کی تفصیل ظاہر نہیں کی گئی۔ امریکی افواج نے ۳ جنوری ۲۰۲۶ کو مادورو کو حراست میں لے کر نیویارک منتقل کیا تھا۔ اس کے بعد سے امریکہ کو دنیا کے سب سے بڑے تیل ذخائر رکھنے والے اس ملک کے تیل کے کچھ حصوں پر کنٹرول حاصل ہو چکا ہے اور کراکس میں امریکی سفارت خانہ دوبارہ کھل گیا ہے۔ امریکہ کے وزیر داخلہ اور وزیر توانائی بھی اس سے پہلے وینزویلا کا دورہ کر چکے ہیں۔ ستمبر ۲۰۲۵ سے بحیرہ کیریبین اور مشرقی بحر الکاہل میں منشیات لے جانے کے الزام میں کشتیوں پر امریکی حملوں میں کم از کم ۲۴۰ افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور ان الزامات کے ثبوت بہت کم سامنے آئے ہیں۔ وینزویلا میں عدالت کی طرف سے روڈریگز کو دی گئی مدت جولائی میں ختم ہو چکی ہے اور ابھی تک انتخابات کی کوئی تاریخ طے نہیں ہوئی۔ حزب اختلاف کی رہنما ماریا کورینا ماچادو حال ہی میں جلاوطنی سے واپس آئی ہیں۔ تجزیہ کار کارلوس پینا نے الجزیرہ سے کہا کہ اس دورے کا وقت ۳ نومبر کے وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی جیت سے جڑا ہے کیونکہ اب کانگریس میں سخت جانچ کی توقع ہے۔ امریکی ایوان نمائندگان نے ۱۰ نومبر کو ۲۰۴ کے مقابلے ۲۱۱ ووٹوں سے ہیگسیتھ کے مواخذے کی تجویز فی الحال مسترد کر دی تھی۔ جنوری میں نئی کانگریس کے آغاز کے بعد ڈیموکریٹ ارکان اس معاہدے کی تفصیلات طلب کر سکتے ہیں۔

ایتھوپیا اور اریٹیریا نے سرحد پر فوجیں جمع کر لیں، جنگ کا خطرہ بڑھا

عدیس ابابا/19/نومبر/(پی ایس آئی) افریقہ کے پڑوسی ملکوں ایتھوپیا اور اریٹیریا نے اپنی ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ لمبی مشترکہ سرحد پر بڑی تعداد میں فوجیں جمع کر لی ہیں جس سے دونوں کے درمیان براہ راست جنگ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ تنازعات پر نظر رکھنے والے اداروں اے سی ایل ای ڈی اور انٹرنیشنل کرائسس گروپ کے علاوہ تیگرائے کی ملیشیاؤں سے جڑے لوگوں کا کہنا ہے کہ دونوں طرف کی فوجیں ایک دوسرے کو نشانہ بنانے کے فاصلے پر ہیں۔ اے سی ایل ای ڈی کے مطابق پچھلے ہفتے سے متنازع سرحدی قصبے بادمے کے قریب گولہ باری اور جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ ۱۲ نومبر کو ایتھوپیا کے ڈرونز نے ممکنہ طور پر اریٹیریا کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور اریٹیریا نے توپوں سے جواب دیا، جبکہ ۱۳ نومبر کو ایتھوپیا کی حدود میں دونوں فوجوں کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ ان دعوؤں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی اور حکومت حامی ایک ملیشیا کے ذریعے نے کسی جھڑپ سے انکار کیا ہے۔ اریٹیریا کے وزیر اطلاعات یمانے گبر مسکل نے ایتھوپیا کی حکمران جماعت پر پروپیگنڈا کرنے کا الزام لگایا لیکن فوجوں کی تعیناتی کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ ایتھوپیا کے حکام نے اس معاملے پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔ انٹرنیشنل کرائسس گروپ کے تجزیہ کار میگنس ٹیلر نے حالات مزید بگڑنے کا انتباہ دیا ہے۔ ایتھوپیا کی حکومت اور تیگرائے کے باغیوں کے درمیان ستمبر میں لڑائی شروع ہوئی تھی۔

ساگر نے بمنہ میں نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا

نظر ثانی شدہ ڈِی پی آر، لاگت کا حقیقت پسندانہ تخمینہ اور تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت، مرحلہ اوّل کی تکمیل نومبر 2027ء تک متوقع

سری نگر/ 19 نومبر (انفو)وزیر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ریونیو، اِنصاف ،قانون و پارلیمانی امور، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج رکھِ اَرتھ بمنہ بائی پاس میں زیر تعمیر نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ موثر منصوبہ بندی، قریبی نگرانی اور باہمی تال میل کے ذریعے منصوبے کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اَقدامات کئے جائیں۔اُنہوں نے منصوبے کی جگہ کے دورے کے دوران ازخود تعمیراتی کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا، تعمیراتی اور مالی پیش رفت کا معائینہ کیا اور متعلقہ تعمیراتی ایجنسیوں سے مختلف حصوں کی صورتحال اور مقررہ مدت میں منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے درکار ضروریات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔وزیر موصوف کے ہمراہ چیف انجینئر آر اینڈ بی سینٹرل، ڈائریکٹر لیکیشن کشمیر، متعلقہ ایگزیکٹو اِنجینئر اور اسسٹنٹ ایگزیکٹو اِنجینئر ان بھی تھے۔جائزہ میٹنگ کے دوران ساگر کو بتایا گیا کہ اپریل 2022 میں شروع کئے گئے اس منصوبے کی منظور شدہ تخمینہ لاگت 908.20 کروڑ روپے ہے جس میں سے اَب تک 213.50 کروڑ روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔مرکزی عمارت کا تقریباً 65 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جس کی تخمینہ لاگت تقریباً 450 کروڑ روپے ہے جبکہ سڑکوں کے تعمیراتی حصے پر تقریباً 90 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل نومبر 2027 تک متوقع ہے جبکہ پہلے بلاک کو آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ایئر کنڈیشننگ اور ہیٹنگ سسٹم کی تنصیب کے لئے ٹینڈر الاٹ کیا گیا ہے جبکہ بجلی کے کاموں کے لئے بھی ٹینڈر جاری کئے جا چکے ہیں۔مالی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے وزیر کو بتایا گیا کہ نومبر 2027 تک منصوبے کے





اخراجات پورے کرنے کے لئے تقریباً 290 کروڑ روپے درکار ہوں گے۔مالی سال 27- 2026ء کے بجٹ میں ایس اے ایس سی آئی کے تحت 87 کروڑ روپے اور یو ٹی کیپکس کے تحت 5.30 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ مالی سال 28- 2027 کے بجٹ تخمینوں میں مزید 41 کروڑ روپے کی ضرورت تجویز کی گئی ہے۔علی محمد ساگر نے اصل تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کا اَز سر نو جائزہ لینے پر خصوصی زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ جائزے میں منصوبے کے آغاز سے اَب تک گزرے ہوئے وقت، موجودہ (باقی ۴ پر)

کولگام انکاؤنٹر: فرار کے دوران گرا موبائل فون لطیف بٹ تک پہنچنے کا اہم سراغ بن گیا، سیکیورٹی فورسز نے نیٹ ورک کا سراغ لگا کر کیا خاتمہ

سرینگر، 19 نومبر(یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں لشکرِ طیبہ کے کمانڈر محمد لطیف بٹ کی ہلاکت کے پیچھے ایک گرا ہوا موبائل فون بھی اہم سراغ ثابت ہوا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 11 نومبر کو کولگام کے اکران علاقے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی چوکی پر حملے کے بعد فرار ہوتے ہوئے دہشت گردوں سے ایک موبائل ڈیوائس گر گئی تھی، جس نے تحقیقاتی ایجنسیوں کو ان کے نیٹ ورک تک پہنچنے میں مدد فراہم کی۔رپورٹ کے مطابق بدھ کی نصف شب پولیس، فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی مشترکہ کارروائی میں زنگلا پورہ گاؤں کی ایک مسجد میں موجود لشکرِ طیبہ کے انتہائی مطلوب کمانڈر محمد لطیف بٹ کو ہلاک کیا گیا۔سیکیورٹی حکام کے مطابق اس کارروائی کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں سیکیورٹی اداروں کی فہرست میں شامل آخری زندہ مقامی دہشت گرد بھی مارا گیا۔ایک سیکیورٹی اہلکار نے بتایا کہ اکران میں حملے کے بعد فورسز کو اطلاع تھی کہ حملہ آوروں نے علاقہ نہیں چھوڑا ہے۔سی آر پی ایف اہلکاروں نے فائرنگ کے بعد ان کا تعاقب کیا، تاہم وہ قریبی دیہات میں روپوش ہونے میں کامیاب ہوگئے۔اسی دوران فرار ہوتے ہوئے ان سے ایک موبائل فون گر گیا، جس کی مدد سے ان کے نیٹ ورک کے بارے میں اہم معلومات حاصل ہوئیں۔اہلکار کے مطابق انسانی ذرائع سے ملنے والی اطلاعات اور تکنیکی نگرانی کے مشترکہ استعمال نے لطیف بٹ تک پہنچنے میں اہم کردار ادا کیا۔واضح رہے کہ 11 نومبر کو لطیف بٹ اور اس کے ایک ساتھی نے کولگام کے اکران گاؤں میں سی آر پی ایف کی 46 ویں بٹالین کی چوکی پر فائرنگ کی تھی، جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔واقعے کے بعد پولیس، فوج اور سی آر پی ایف نے علاقے میں تلاشی مہم شروع کی اور مختلف دیہات میں مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔اس کارروائی کے سلسلے میں دو روز قبل کولگام کے لارو علاقے میں لطیف بٹ کے ساتھی عمر نثار ڈار کو بھی ہلاک کیا گیا تھا، جبکہ بعد ازاں زنگلا پورہ میں لطیف بٹ کو نشانہ بنایا گیا۔حکام کے مطابق اس نے ایک مسجد میں پناہ لے رکھی تھی۔رپورٹ کے مطابق پیشے کے اعتبار سے بڑھئی محمد لطیف بٹ نومبر 2025 میں گھر چھوڑ کر لشکرِ طیبہ میں شامل ہوا تھا۔ایک سال سے بھی کم عرصے میں وہ سیکیورٹی اداروں کی فہرست میں انتہائی مطلوب اے پلس پلس زمرے تک پہنچ گیا اور اس کی گرفتاری یا ہلاکت پر 15 لاکھ روپے کا انعام مقرر کیا گیا تھا۔سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو برس کے دوران مقامی نوجوانوں کی عسکری تنظیموں میں شمولیت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ایک اہلکار کے مطابق رواں سال کسی مقامی نوجوان نے دہشت گرد تنظیموں میں شمولیت اختیار نہیں کی، جبکہ گزشتہ سال صرف دو مقامی نوجوان ان صفوں میں شامل ہوئے تھے، جن میں لطیف بٹ بھی شامل تھا۔دونوں اب (باقی ۴ پر)

سال 2035 تک اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بننے کی پیشگوئی

مسلمانوں کی تعداد 2 ارب 57 کروڑ تک پہنچنے کا تخمینہ/ امریکی تحقیقی ادارے کا انکشاف

سرینگر/ 19 نومبر/ این این بی// امریکی تحقیقی ادارے پیو ریسرچ سینٹر کی نئی عالمی آبادیاتی تحقیق کے مطابق دنیا کے مذہبی منظرنامے میں آئندہ کئی دہائیوں کے دوران نمایاں تبدیلیاں متوقع ہیں اور موجودہ آبادیاتی رجحانات برقرار رہنے کی صورت میں سال 2035 تک اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن سکتا ہے۔ادارے کے مطابق اس وقت عیسائی دنیا کا سب سے بڑا مذہبی گروہ ہیں، تاہم مسلمانوں کی آبادی نسبتاً تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پیو ریسرچ سینٹر کی 2020 سے 2070 تک مذہبی آبادی سے متعلق نئی پیشگوئی کے مطابق 2035 میں دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 2.75 ارب تک پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ عیسائی آبادی تقریباً 2.52 ارب رہنے کی توقع ہے۔اس طرح 2035 کے آس پاس مسلمان تعداد کے اعتبار سے عیسائیوں کو پیچھے چھوڑ سکتے ہیں۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ اعداد و شمار قطعی پیش گوئی نہیں بلکہ موجودہ آبادیاتی رجحانات کی بنیاد پر تیار کیے گئے تخمینے اور ڈیموگرافک پروجیکشنز ہیں۔تحقیق میں 201 ممالک اور خطوں کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا گیا ہے اور عمر کی ساخت، شرح پیدائش، اموات، نقل مکانی اور مذہبی تبدیلی جیسے عوامل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق مسلمانوں کی عالمی آبادی میں تیز اضافے کی بڑی وجوہات میں نوجوان آبادی اور نسبتاً زیادہ شرح پیدائش شامل ہیں۔سال 2020 سے 2025 کے عرصے میں مسلم خواتین کی مجموعی شرح پیدائش تقریباً 3.1 بچے فی خاتون رہی، جبکہ عیسائی خواتین کے لیے یہ شرح تقریباً 2.5 بچے فی خاتون بتائی گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق 2020 سے 2070 کے درمیان مسلمانوں کی تعداد میں تقریباً 1.6 ارب افراد کا اضافہ قدرتی آبادیاتی اضافے کے ذریعے متوقع ہے، جبکہ عیسائی آبادی میں قدرتی اضافے کا تخمینہ تقریباً 79 کروڑ ہے۔پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق اگر موجودہ رجحانات جاری رہے تو 2070 تک دنیا بھر میں مسلمانوں (باقی ۴ پر)

وزیر تعلیم وجل شکتی شمیم فردوس نے جموں وکشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026 کے پہلے تین روزہ سیشن کا اِفتتاح کی





جموں/ 18 نومبر (انفو) گورنمنٹ کالج فار وومن (جی سی ڈبلیو) پریڈ گراؤنڈ جموں، جموں و کشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) کے اِشتراک سے 19 سے 21 نومبر 2026ء تک ’جموں و کشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026‘ کا اِنعقاد کر رہا ہے۔وزیر برائے تعلیم و جل شکتی شمیم فردوس نے آج یہاں کنونشن سینٹر میں ’جموں و کشمیر وومن سائنس کانگریس۔2026‘ کی اِفتتاحی تقریب کا اِفتتاح کیا۔سائنسی اِختراع میں خواتین کی قیادت‘‘ ہے۔اس کا مقصد سائنس، ٹیکنالوجی، تحقیق اور اِختراع کے شعبوں میں خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ نوجوان خواتین کو سائنسی شعبوں میں اپنا کیریئر بنانے کی ترغیب دینا ہے۔وزیر برائے تعلیم شمیم فردوس نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تقریب میں شرکت کرنے والے نوجوان خواتین کی جانب سے دکھائے گئے جوش وجذبے اور سائنسی رجحان پر بے حد فخر کا اظہار کیا۔اُنہوں نے کہا کہ تقریباً 500 مندوبین کی شرکت اور زائد اَز 250 تحقیقی مقالوں کی پیشکش اِس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جموں و کشمیر کی نوجوان محققین میں بے پناہ صلاحیت، تجسس اور اِختراع کا جذبہ موجود ہے۔اُنہوں نے مشاہدہ کیا کہ اگرچہ خواتین نے تعلیم کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن سماجی توقعات، خاندانی ذِمہ داریاں، تحفظ سے متعلق خدشات اور محدود مواقع جیسے چیلنجوں اَب بھی سائنس اور تحقیق میں ان کی شرکت کو متاثر کرتے ہیں۔اُنہوں نے قومی تعلیمی پالیسی (این اِی پی) 2020 کے مطابق کالجوں اور یونیورسٹیوں کو تحقیق اور اِختراع کے مراکز کے طور پر مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔اس سلسلے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، مینٹورشپ، تعلیمی اِشتراک اور ساز گار تعلیمی ماحول کی فراہمی پر زور دیا۔شمیم فردوس نے نوجوان خواتین کو اُپنے مقاصد کے حصول کے لئے عزم وحوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مضمون یا پیشہ خواتین کی صلاحیتوں سے باہر نہیں ہے۔اُنہوں نے والدین اور اساتذہ پر بھی زور دیا کہ وہ لڑکیوں کو اپنے منتخب کردہ شعبوں میں تحقیق، اِختراع اور نمایاں کارکردگی دکھانے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔اُنہوں نے اعتماد اور ہمت کی (باقی ۴ پر)

ضلع اسپتال کولگام میں لفٹ کے اندر خاتون کچھ وقت تک پھنس گئیں، سیکورٹی گارڈز کی برطرفی کی ہدایت

سرینگر، 19 نومبر(یو پی آئی) ضلع اسپتال کولگام میں نصب لفٹ کے اندر ایک خاتون کے پھنس جانے کے واقعے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے چیف میڈیکل آفیسر کولگام نے اسپتال میں تعینات دو سیکیورٹی گارڈز کی خدمات فوری طور پر ختم کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔اس سلسلے میں 19 نومبر 2026 کو بلیک کیٹس پرائیویٹ ایجنسی کے مینیجر کے نام جاری سرکاری مکتوب میں چیف میڈیکل آفیسر نے واقعے کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں کی مبینہ غفلت اور بروقت مدد فراہم نہ کرنے پر تشویش ظاہر کی ہے۔مکتوب کے مطابق سی ایم او کے دفتر کے علم میں یہ واقعہ آیا کہ ایک خاتون اسپتال کی لفٹ میں پھنس گئی تھی۔اس واقعے نے اسپتال میں تعینات سیکیورٹی عملے کی مستعدی، فوری ردعمل اور تفویض کردہ ذمہ داریوں کی انجام دہی پر سوالات کھڑے کیے۔چیف میڈیکل آفیسر نے دونوں سیکیورٹی گارڈز کی شناخت ساحل احمد اور اعجاز احمد ملک کے طور پر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا طرزِ عمل تشویش کا باعث ہے، کیونکہ مبینہ طور پر وہ صورتحال کے مطابق فوری ردعمل دینے اور خاتون کی مدد کرنے میں ناکام رہے، حالانکہ ان کی ذمہ داریوں میں چوکس رہنا اور ہنگامی حالات میں فوری معاونت فراہم کرنا (باقی ۴ پر)

کے ٹی اے کا بار بار بجلی کی طویل بندش پر اظہار تشویش۔مرمتی کام کاروباری اوقات کے بعد انجام دینے کا مطالبہ

سرینگر/ 19 نومبر/ این این بی// وادی میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے بار بار اور طویل دورانیے کی بجلی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کشمیر ٹریڈ الائنس نے کہا ہے کہ پورے دن بجلی کی عدم دستیابی سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہونے کے ساتھ تاجروں کو مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کو ارسال اپنے ایک بیان میں کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے کہا کہ مرمت اور دیکھ بھال کے نام پر سال بھر بجلی کی طویل بندش ایک معمول بنتی جا رہی ہے، جس کا براہِ راست اثر تجارتی اداروں اور دکانداروں پر پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ موسم سرما میں صورتحال مزید مشکل ہو جاتی ہے، کیونکہ کاروباری ادارے ہیٹنگ، روشنی، مشینری، ریفریجریشن اور دیگر ضروری سرگرمیوں کے لیے بجلی پر انحصار کرتے ہیں۔شہدار نے کہا کہ پورے کاروباری دن بجلی کی بندش سے متاثرہ علاقوں میں تجارتی سرگرمیاں تقریباً ٹھپ ہو جاتی ہیں، جبکہ تاجروں کو دکانوں کے کرایے، ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی ادائیگی ہر صورت کرنا پڑتی ہے۔ان کے مطابق بجلی کی بار بار بندش سے فروخت، گاہکوں کی آمد و رفت اور روزمرہ کاروباری امور متاثر ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بجلی کے نظام کی مرمت اور بہتری ضروری ہے، تاہم بار بار طویل شٹ ڈاؤن اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ مرمتی کاموں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ پورے علاقوں کی بجلی طویل وقت کے لیے بند کرنے کے بجائے مرحلہ وار مرمت اور محدود علاقوں میں کام کرتے جیسے متبادل طریقے اختیار کیے جائیں۔کے ٹی اے صدر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر بجلی حاجی علی محمد ساگر سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کا ذاتی نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دیں کہ بجلی کی طے شدہ بندش کاروباری اوقات کے دوران نہ کی جائے اور جہاں تکنیکی طور پر ممکن ہو مرمتی کام کاروباری اوقات کے بعد انجام دیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ چھوٹے تاجروں، دکانداروں، ورکشاپس، ریسٹورانوں اور بجلی پر انحصار کرنے والے دیگر کاروباری اداروں کو طویل بجلی (باقی ۴ پر)

محکمہ انکم ٹیکس نے سوپور میں ٹیکس آگاہی آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر: 19 نومبر (PIB) محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکس کی تعمیل، نئے انکم ٹیکس ایکٹ اور فاسٹ ڈی ایس اسکیم کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے آج ڈاک بنگلہ، سوپور، بارہمولہ ضلع میں ٹیکس آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا۔اس پروگرام کا انعقاد پرنسپل کمشنر آف انکم ٹیکس (PCIT) جموں و کشمیر نے چیف کمشنر آف انکم ٹیکس (CCIT) امرتسر جناب جی ایس پھنی کشور کی رہنمائی میں کیا تھا۔آؤٹ ریچ پروگرام بارہمولہ ضلع اور سوپور سب ڈویژن کے سرحدی علاقوں پر مرکوز تھا اور اس میں 100 سے زیادہ لوگوں کی شرکت دیکھی گئی، بنیادی طور پر ٹیکس دہندگان، ٹریڈ یونین لیڈرز اور نمائندے، چھوٹے کاروباری مالکان، باغبانی کے اسٹیک ہولڈرز، سیب کے کاشتکار، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور ٹیکس ایڈوکیٹ۔شری اویناش کمار، انکم ٹیکس آفیسر، سری نگر کی طرف سے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی، جس میں ٹیکس سے متعلق آگاہی، نئے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعات، ایڈوانس ٹیکس، ٹیکس سال کا تصور اور فاسٹ ڈی ایس اسکیم کی خصوصیات شامل تھیں۔سیشن انٹرا ایکٹو تھا، جس میں شرکاء نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور پریزنٹیشن کے دوران زیر بحث مختلف دفعات اور خصوصیات پر سوالات اٹھائے۔پی سی آئی ٹی جموں و کشمیر محترمہ مونیکا دھامی نے پروگرام کی صدارت کی اور مختلف شعبوں کے عہدیداروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کی۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور نے بھی اس تقریب میں شرکت کی اور آؤٹ ریچ پروگرام کی تنظیم پر اطمینان کا اظہار کیا۔اس اقدام کا مقصد ٹیکس سے متعلق آگاہی کو مضبوط بنانا اور محکمہ



انکم ٹیکس اور ٹیکس دہندگان کے درمیان بات چیت کو آسان بنانا ہے، خاص طور پر کاروبار، تجارت اور باغبانی کے شعبوں میں۔

جموں وکشمیر میں امن وامان کی صورتحال پر کانگریس کی مرکز پر تنقید، معمولاتِ زندگی بحال ہونے کے دعوؤں پر اٹھائے سوالات

سرینگر، 19 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرا نے جموں و کشمیر میں امن و امان کی صورتحال اور معمولاتِ زندگی بحال ہونے کے مرکزی حکومت کے دعوؤں پر سوالات اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مرکز خطے میں حقیقی صورتحال کو درست انداز میں پیش کرنے میں ناکام رہا ہے۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے قرا نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات میں کمی کے دعوؤں کے باوجود وادی میں تشدد کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔انہوں نے کولگام میں لشکر طیبہ کے جنگجو لطیف بٹ کی ہلاکت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پولیس سربراہ کی جانب سے گزشتہ دو برسوں کے دوران مقامی نوجوانوں کی دہشت گرد تنظیموں میں بھرتی نہ ہونے کے بیان کے باوجود ایسے واقعات کئی سوالات کو جنم دیتے ہیں۔قرا نے کہا کہ اگر حکومت حالات میں بہتری کا دعویٰ کرتی ہے تو اسے وضاحت کرنی چاہیے کہ پھر مختلف علاقوں میں انکاؤنٹر اور تشدد کے واقعات کیوں پیش آ رہے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ امن و امان کی صورتحال سے متعلق متضاد بیانات سامنے آ رہے ہیں اور اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ، لیفٹیننٹ گورنر اور پولیس انتظامیہ کو جوابدہ ہونا چاہیے۔کانگریس صدر نے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ یہاں کے لوگوں کا حق ہے اور ان کی جماعت اس مطالبے سے پیچھے (باقی ۴ پر)

گاندربل میں ریچھ جال میں پکڑ گیا

محکمہ وائلڈ لائف کی کارکردگی

سری نگر، 19 نومبر(ک س)۔وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے ریپورہ میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب ایک ریچھ کو علاقے میں گھومتے اور رہائشی صحنوں میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔جانور کی نقل وحرکت کے دوران خاص طور پر بچوں اور بوڑھوں کی حفاظت پر تشویش پائی جا رہی ہے۔ریچھ نظر آنے کی اطلاع کے بعد محکمہ جنگلات کی ٹیم نے پکڑنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔رہائشی علاقے میں ریچھ کے نظر آنے سے لوگوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔خاص طور پر بچوں اور بزرگوں کو لے کر لوگوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ جنگلی جانور دیکھنے کے بعد، محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیمیں بشمول فیلڈ اہلکاروں کو علاقے میں تعینات کیا گیا اور جنگلی جانور کا سراغ لگانے اور اسے پکڑنے کی کوششیں شروع کی گئی ہیں۔رہائشی علاقے میں جنگلی جانور کی موجودگی کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے لوگوں کو گھروں کے اندر (باقی ۴ پر)

اننت ناگ میں منشیات فروش گرفتار

پولیس نے ہیروئن برآمد کرنے کا کیا دعویٰ

سرینگر:19 نومبر (ریلیز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے اننت ناگ میں منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ہیروئن برآمد کی۔پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس پارٹی نے یوران ہال میں بے ترتیب ناکے کی چیکنگ کرتے ہوئے ایک مشکوک شخص کو روک کر پکڑ لیا۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے ہیروئن برآمد ہوئی۔ اس کی شناخت محسن احمد میر ولد ظہور احمد میر ساکن کانجی گنڈ، بجبہاڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔پولیس منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اس اجتماعی لڑائی میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

ایس ایس پی گاندربل نے پریکٹیکل ٹریننگ کا جائزہ لینے

کیلئے PSIs کے ساتھ میٹنگ کی

سرینگر: 19 نومبر (ریلیز):سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل کے ساتھ اضافی ایس پی گاندربل نے پروبیشنری سب انسپکٹرز (PSIs) کے ساتھ کانفرنس ہال، ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈکوارٹر (DPHQ)، گاندربل میں ان کی ملازمت کی عملی تربیت کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی۔میٹنگ کے دوران ایس ایس پی گاندربل نے افسران کا خیر مقدم کیا اور عملی نمائش، پیشہ ورانہ قابلیت اور زمینی سطح پر پولیسنگ کی مکمل تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مضبوط تفتیشی مہارتوں کو فروغ دینے، نظم وضبط برقرار رکھنے، پیشہ ورانہ اخلاقیات کو برقرار رکھنے اور قانون کی حکمرانی کی پابندی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔PSIs کو ایک فعال اور عوام دوست انداز اپنانے، دیانتداری اور احتساب کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے اور عوامی خدمت کے تئیں لگن اور عزم کا مظاہرہ کرنے کی بھی ترغیب دی گئی۔ میٹنگ نے افسران کو اپنے تجربات سے آگاہ کرنے اور پولیسنگ کے مختلف پہلوؤں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے بارے میں رہنمائی حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔پولیس کا مقصد پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مضبوط کرنا، آپریشنل کارکردگی کو بڑھانا اور نوجوان افسران کو پولیسنگ کے بدلتے ہوئے چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

اننت ناگ میں لکڑی کی غیر قانونی نقل وحمل

لارنو میں جنگلاتی لکڑی کے 15 لاگ ضبط کیئے گئے

سرینگر:19 نومبر (ریلیز) جنگل کی لکڑی کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری مہم میں، تھانہ لارنو سے ایک پولیس پارٹی نے ایک بولیرو- 207 گاڑی جس کی رجسٹریشن نمبر 5169-JK03K تھی ایک ناکے پر روکی۔گاڑی کو ریاض احمد اعوان ولد محمد صادق اعوان ساکنہ ڈنڈی پورہ، کوکرناگ چلا رہا تھا، اس کے ساتھ بلال احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار ساکن پنڈوبل، ویلو تھا۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران جنگلاتی لکڑی کے 15 لاگ برآمد ہوئے۔اگرچہ ڈرائیور نے فارم نمبر 6 اور کشمیر نوٹس پیش کیا، لیکن تصدیق سے معلوم ہوا کہ مذکورہ نوٹس کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ چونکہ لکڑی درست اجازت کے بغیر منتقل کی جا رہی تھی، اس لیے گاڑی اور لکڑی کو تحویل میں لے لیا گیا، اور پولیس اسٹیشن لارنو میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے

شوپیاں میں جموں وکشمیر پولیس نے تمام

پولیس اداروں میں 'تھانہ دیوس' کا اہتمام کیا

سرینگر:19 نومبر (ریلیز):اپنے جاری عوامی رسائی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں میں پولیس نے ضلع کے تمام پولیس اداروں میں "تھانہ دیوس" کا اہتمام کیا۔ایس ایچ او تھانہ ہیرپورہ نے بور، یہلان میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا جبکہ ایس ایچ او تھانہ کیلر نے گاؤں گاٹی پورہ میں تھانہ دیوس منعقد کیا۔ اسی طرح کے پروگرام ضلع کے دیگر پولیس اداروں میں متعلقہ دائرہ اختیار کے افسران کی نگرانی میں منعقد کیے گئے۔ ان پروگراموں میں متعلقہ علاقوں کے عوامی نمائندوں، تجارتی انجمنوں کے اراکین اور دیگر معزز شہریوں کی بھرپور شرکت دیکھی گئی بات چیت کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے مختلف مسائل کو اٹھایا۔ افسران نے انہیں یقین دلایا کہ پولیس کے معاملات سے متعلق تمام حقیقی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے گا، جبکہ دیگر محکموں سے متعلق مسائل کو فوری ازالے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔افسران نے منشیات کے استعمال اور منشیات کی اسمگلنگ کی لعنت کو روکنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

سوپور اور بارہمولہ میں جے سی بی، دوڈمپر اور ٹپر ضبط

سرینگر:19 نومبر (ریلیز) سوپور میں پولیس نے بوٹنگو، زینگیر میں سرکاری زمین سے معدنیات کی غیر قانونی کھدائی میں ملوث ایک جے سی بی مشین اور ایک ٹپر کو ضبط کیا ہے۔پولیس چوکی وارپورہ کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ فیصل احمد صوفی ولد غلام حسن صوفی ساکنہ ہردوشیوا نامی ایک ڈرائیور جے سی بی مشین کے ذریعے سرکاری زمین سے غیر قانونی طور پر معدنیات کی کھدائی کر رہا ہے اور کھدائی شدہ معدنیات کو نقل وحمل کے لیے ایک ٹپر میں لوڈ کر رہا ہے۔اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور جے سی بی مشین اور ٹپر کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا۔اس سلسلے میں ایف آئی آر بی این ایس کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے۔ مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ادھر غیر قانونی کان کنی کے خلاف سخت کارروائی میں، بارہمولہ میں پولیس نے بونیار علاقے میں اپنی نفاذ مہم کو تیز کر دیا، جس کے نتیجے میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے معدنی مواد کو لے جانے والے دو ڈمپروں کو ضبط کر لیا گیا۔گاڑیوں کو پولیس اسٹیشن بونیار نے غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات کی نقل وحمل میں ملوث پائے جانے کے بعد ضبط کر لیا۔اس کے مطابق، مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (ایم ایم ڈی آر ایکٹ) کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے پولیس نے معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور متنبہ کیا کہ کان کنی کے ضوابط کی خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی کی جاری ہے

سید علی شاہ گیلانی کی نواسی کی سیاست میں ممکنہ شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہیں: بی جے پی

سری نگر، 19 نومبر (ک س)۔جموں و کشمیر بی جے پی کے ترجمان اعلیٰ سنیل سیٹھی نے کہا ہے کہ پارٹی سید علی شاہ گیلانی کی نواسی رواشاہ کے کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کا خیر مقدم کرتی ہے۔تاہم انہوں نے ساتھ ہی یہ الزام لگایا کہ پی ڈی پی کو حریت کانفرنس چلا رہی ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ مرحوم گیلانی کی نواسی اس پارٹی میں شمولیت پر غور کر رہی ہیں۔سیٹھی نے جمعرات کو یہاں بی جے پی دفتر پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا: ’’گیلانی صاحب کی نواسی اگر کسی سیاسی جماعت میں شامل ہو کر جمہوریت کا حصہ بننا چاہتی ہیں تو ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔میں ذاتی طور پر بھی اس کا خیر مقدم کرتا ہوں۔یہ ان کا اچھا انتخاب ہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا: ’’لیکن جس جماعت میں وہ جانا چاہتی ہیں اور جس کی خبریں آ رہی ہیں، وہ ایک سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہیں کہ کیا حریت اور پی ڈی پی کے درمیان پہلے ہی کوئی ’ڈیلیٹیکل فہم‘ تھی۔ہم ہمیشہ کہتے ہیں کہ پی ڈی پی کو حریت کانفرنس ہی چلاتی ہے اور آج وہی ثابت ہو رہا ہے۔‘‘ سیٹھی کا کہنا تھا کہ اس کے باوجود وہ گیلانی کی نواسی کے سیاست میں آنے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا: ’’ہم ان کا سواگت کرتے ہیں۔وہ جمہوری عمل کا حصہ بنیں۔اگر کوئی نظریاتی تبدیلی لانی ہے تو وہ آئین کے اندر ہونی چاہیے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کے نوجوان دہشت گردی سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور یہاں دہشت گردی کو مقامی حمایت نہیں مل رہی۔قابل ذکر ہے کہ رپورٹس کے مطابق رواشاہ، جو سید علی شاہ گیلانی کی نواسی ہیں، پی ڈی پی میں شمولیت کے لیے بات چیت کر رہی ہیں۔مارچ 2024 میں انہوں نے ایک پبلک نوٹس (باقی ۴ پر)

پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد

سرینگر: 19 نومبر (ریلیز) سائبر سیفٹی کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، بانڈی پورہ کی پولیس نے پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔یہ پروگرام سائبر پی ایس بانڈی پورہ کے عہدیداروں کی موجودگی میں ایس ایچ او تھانہ بانڈی پورہ کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ آگاہی پروگرام میں طلباء اور علاقہ کے معزز شہریوں نے شرکت کی۔سیشن کے دوران، شرکاء کو سائبر کرائم کی مختلف شکلوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا، بشمول آن لائن مالیاتی فراڈ، او ٹی پی گھوٹالے، ڈیجیٹل گرفتاری کے گھوٹالے اور دیگر ابھرتے ہوئے سائبر خطرات۔ انہیں شکایات کے ازالے اور سائبر فراڈ کے معاملات میں ضائع ہونے والی رقم کی وصولی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے شکایت کے ازالے کے ماڈیول (GRM) اور منی ریسٹوریشن ماڈیول (MRM) کے کام اور اہمیت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔شرکاء کو محفوظ ڈیجیٹل طریقوں کو اپنانے، حساس مالیاتی معلومات کو شیئر کرنے سے گریز کرنے، مشکوک کالوں، پیغامات اور آن لائن لنکس سے نمٹنے کے دوران محتاط رہنے اور سائبر کرائم کے کسی بھی واقعے کی فوری اطلاع دینے کا مشورہ دیا گیا۔ انہیں سائبر سے متعلق شکایات کی اطلاع دینے کے لیے نیشنل سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 اڈائل کرنے کی صلاح دی گئی www.cybercrime.gov.in کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔اس پروگرام کا مقصد سائبر خطرات کے بارے میں عوامی بیداری (باقی ۴ پر)

یورپی کمیشن پر بڑا سائبر حملہ، دس دن سے زیادہ کئی نظام متاثر، ڈیٹا لیک

برسلز، ۱۹ نومبر (پی ایس آئی) یورپی یونین کے انتظامی ادارے یورپی کمیشن کو ایک بڑے سائبر حملے کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کی وجہ سے اس کے کئی اندرونی نظام دس دن سے زیادہ عرصے تک متاثر رہے۔ العربیہ کے مطابق اس حملے میں ملازمین کی ذاتی معلومات لیک ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یورپی یونین کے ایک عہدیدار کے مطابق کمیشن کا خیال ہے کہ اس نے حملے کے بڑے حصے کو روک دیا ہے، لیکن نقصان کی اصل حد ابھی واضح نہیں ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ کچھ نظام دوبارہ کام کرنے لگے ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق حملے سے ملازمین کے امور سے متعلق وہ پلیٹ فارم متاثر ہوا جس پر تنخواہ کی پرچیاں، چھٹیاں اور حاضری کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طبی اخراجات کی ادائیگی کا نظام بھی متاثر ہوا۔ دونوں نظام اس ہفتے کے شروع میں بحال ہو گئے تھے، مگر ملازمین کے امور والا پلیٹ فارم بدھ کو پھر بند ہو گیا۔ منگل کو ترجمے کی خدمات میں بھی رکاوٹ آئی۔ یورپی یونین کی کمپیوٹر ایمرجنسی ٹیم نے نومبر کے شروع میں خبردار کیا تھا کہ بین الاقوامی ہیکرز مصنوعی ذہانت سے چلنے والا ایک عام دستیاب ٹول استعمال کر رہے ہیں۔ اسی مہینے کے شروع میں کمیشن کے انتظامی بورڈ نے ''جاری سائبر واقعات'' پر ہنگامی اجلاس بھی کیا تھا۔ یہ واقعہ دنیا بھر میں ہونے والے سائبر حملوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس بات کی تفتیش جاری ہے کہ آیا حملہ آور ملازمین کا ڈیٹا ساتھ لے جانے میں کامیاب ہوئے یا نہیں۔



بوگورا، بنگلہ دیش میں کسان چاول کی کٹائی کر رہے ہیں۔ PSI

جموں وکشمیر اور لداخ سمیت ۱۱ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے مکمل خواندہ

نئی دہلی، ۱۹ نومبر (پی ایس آئی) بالغوں کی خواندگی کے سرکاری پروگرام اُلاس نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم کے تحت ملک کی ۱۱ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے خود کو مکمل خواندہ قرار دے دیا ہے۔ ان میں لداخ، میزورم، گوا، تریپورہ، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ، انڈمان ونکوبار، سکم، اتراکھنڈ، جموں وکشمیر اور لکشدیپ شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ۹۵ فیصد خواندگی حاصل کرنے والے علاقے کو مکمل خواندہ مانا جاتا ہے۔ حکام کے مطابق رواں تعلیمی سال میں ۱۵ سال اور اس سے زیادہ عمر کے ۹۰ اعشاریہ ۹۶ لاکھ سے زیادہ افراد نے بنیادی خواندگی اور عددی صلاحیت کا جائزہ امتحان دیا۔ اب تک ۳۴ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مجموعی طور پر ۴ کروڑ ۱۵ لاکھ افراد یہ امتحان دے چکے ہیں اور کامیابی کی شرح ۹۰ فیصد سے اوپر رہی ہے۔ بالغ طلبہ کی تعداد میں مدھیہ پردیش سب سے آگے ہے جہاں ۱۲۰ اعشاریہ ۴۳ لاکھ افراد اس مہم سے جڑے۔ اس کے بعد راجستھان میں ۱۱۸ اعشاریہ ۱۸ لاکھ، اوڈیشہ میں ۱۲ لاکھ، تلنگانہ میں ۷ اعشاریہ ۵۴ لاکھ، مہاراشٹر میں ۶ اعشاریہ ۵ لاکھ اور تمل ناڈو میں ۴ اعشاریہ ۵ لاکھ بالغ طلبہ رہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملک میں خواندگی کی شرح بڑھ کر ۸۱ اعشاریہ ۱ فیصد ہوگئی ہے جو ۲۰۱۱ کی مردم شماری میں ۷۴ اعشاریہ ۰۴ فیصد تھی۔ اُلاس ایپ پر ۴ کروڑ ۱۷ لاکھ طلبہ اور ۵۲ اعشاریہ ۸۹ لاکھ رضاکار اساتذہ کا اندراج ہو چکا ہے۔ یہ پروگرام ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۳ کے تعلیمی سال سے قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۲۰ کے تحت چل رہا ہے اور اس کا ہدف ۱۵ سال سے زیادہ عمر کے وہ لوگ ہیں جو پڑھ لکھ نہیں سکتے۔ امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو قومی ادارہ برائے اوپن اسکولنگ کی جانب سے خواندہ ہونے کی سندی دی جاتی ہے۔

کے کرونا کرن کی بیٹی پدمجا وینوگوپال نے بی جے پی چھوڑ دی

تروانت پورم، ۱۹ نومبر (پی ایس آئی)
کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے کرونا کرن کی بیٹی پدمجا وینوگوپال نے بدھ کو بھارتیہ جنتا پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے تقریباً ڈھائی سال پہلے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ ریاستی صدر راجیو چندر شیکھر اور پارٹی کے قومی صدر کو بھیج دیا ہے۔ پدمجا وینوگوپال نے اس قدم کو پوری طرح ذاتی فیصلہ قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی نے انہیں کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے بی جے پی میں شامل ہونے کو ''غلط فیصلہ'' اور ''ایک غلطی'' بتایا اور کہا کہ وہاں انہیں ایسا لگتا تھا جیسے مچھلی پانی سے باہر ہو۔ کانگریس میں واپسی کے سوال پر ان کے بیانات کو مختلف انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ ایک طرف انہوں نے کہا کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، تو دوسری طرف انہوں نے کہا ''میں اپنے بھائی کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں''۔ ان کے بھائی کے مرلی دھرن کانگریس کے لیڈر اور ریاستی وزیر ہیں۔ پدمجا نے یو ڈی ایف حکومت اور وی ڈی ستیشن کی تعریف بھی کی۔ بعض اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ وہ راجیہ سبھا کی نشست جیسا کوئی اہم عہدہ نہ ملنے سے ناراض تھیں، تاہم پدمجا نے اس بات کی تردید کی ہے کہ عہدہ نہ ملنا ان کے استعفیٰ کی وجہ ہے۔ پدمجا وینوگوپال نے ۲۰۲۴ میں لوک سبھا انتخابات سے پہلے کانگریس چھوڑ کر بی جے پی کا دامن تھاما تھا اور اس وقت انہیں بی جے پی کے لئے ایک بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ اب ان کی کانگریس میں ممکنہ واپسی پر سیاسی حلقوں کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں۔

'اسٹوریز وداؤٹ بارڈرز' 57 ویں اِفی کے کل گوا میں اِفتتاح کے ساتھ زندہ ہو اُٹھیں گی

گوا 19 نومبر 2026 شاندار افتتاحی تقریب میں بھارت اور بیرون ملک سے فلم ساز، فن کار اور مندوبین موسیقی، ثقافتی پرفارمنس اور سینما کی تقریبات کے لیے 'کہانیاں بغیر سرحدوں کے' کے تھیم کے تحت ایک ساتھ جمع ہوں گے۔ گوا بھارت اور دنیا بھر سے فلم سازوں، فن کاروں، مندوبین اور سینما کے شائقین کا خیر مقدم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، کیوں کہ 57 واں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (اِفی) کل 20 نومبر کو شروع ہو رہا ہے، جو دنوں کی فلموں، ثقافتی تبادلے اور تخلیقی مشغولیت کے لیے سینما کی دنیا کو یکجا کرے گا۔ 'اسٹوریز وداؤٹ بارڈرز' کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والا اس سال کا میلہ مختلف ممالک، ثقافتوں اور سینما کی روایات سے تعلق رکھنے والی فلموں اور تخلیقی آوازوں کو یکجا کرے گا، جو سینما کی عالمی زبان کا جشن منائے گا۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اسٹیڈیم، گوا میں افتتاحی تقریب میں موسیقی کی پیش کشیں، ثقافتی پرفارمنس اور رسمی کارروائیاں شامل ہوں گی، جو نو روزہ میلے کے آغاز کی نشان دہی کریں گی۔ تقریب کا آغاز ایک ساؤنڈ اینڈ لائٹ پریزنٹیشن سے ہوگا، جس کے بعد قومی گیت اور قومی ترانہ پیش کیا جائے گا۔ رسمی افتتاح میں چراغ روشن کرنا اور تلسی کے پودے کو پانی دینا شامل ہوگا، جو روشنی، زندگی اور نئی شروعات کی علامت ہے۔ افتتاحی تقریب میں نمایاں شخصیات اس تقریب میں گوا کے وزیر اعلیٰ، ڈاکٹر پرمود ساونت، اور اطلاعات ونشریات کی وزارت کے سینئر اہلکاران کے خطابات شامل ہوں گے۔ افتتاحی تقریب میں بھارتی سینما کی نمایاں شخصیات بھی اکٹھی ہوں گی، جن میں رکن پارلیمنٹ روی کشن، فلم ساز اور فیسٹیول ڈائریکٹر آشوتوش گواریکر، فلم ساز مدھر بھنڈارکر اور فلم ساز آنند ایل رائے، اور بھارتی وبین الاقوامی فلم برادری کے دیگر معزز ارکان شامل ہیں۔ رکی کیج کا سمفونک آرکسٹرا شام کی تقریبات کا ایک اہم پہلو تین بار کے گریمی ایوارڈ یافتہ موسیقار اور ماحولیات کے ماہر رکی کیج کی سمفونک آرکسٹرا پیش کش ہوگی، جس کا عنوان ہے 'موسیقی کے ذریعے سینما کی دنیا'۔ یہ پرفارمنس ثقافتوں اور کہانی سنانے کی روایات کے ذریعے ایک موسیقی کے سفر کے ذریعے سینما کی عالمی زبان کو زندہ کرے گی۔ موسیقی کی پیش کش کے بعد 'موسیقی بے سرحد' پیش کی جائے گی، جو مختلف ممالک کے موسیقاروں کو موسیقی کی روایات، ہم آہنگی اور ثقافتی تبادلے کے جشن میں یکجا کرے گی، جو میلے کے موضوع کی عکاسی کرتی ہے۔ اِفی سے وابستہ مور کا نقش 'بیونڈ دی فریم' کے ذریعے زندہ ہو اُٹھے گا، جو ایک خصوصی رقص کی پیش کش ہے، جو حرکت اور فن کارانہ اظہار کے ذریعے میلے کے مشہور نشان کو زندہ کرے گی۔ اس تقریب میں انڈین پینوراما اور بین الاقوامی مقابلہ جاتی جیوریوں کی بھی توصیف کی جائے گی، جو میلے کے مقابلہ جاتی حصوں کے لیے فلموں کا انتخاب کرنے کے ذمہ دار فلم سازوں اور سینما کے پیشہ ور افراد کو تسلیم کرے گی۔ بین الاقوامی مقابلہ جاتی جیوری بین الاقوامی مقابلہ جاتی جیوری کی صدارت فلم ساز آنند ایل رائے کریں گے اور اس میں دنیا بھر سے معزز سینما کے پیشہ ور افراد شامل ہوں گے، جن میں سول بیروزو پچون-ریویئز (ارجنٹائن)، بوگدان موریسانو (رومانیہ)، ماریا الیجینڈرا راروجاس (کولمبیا) اور رتچا پوم بونبونچاچوک (تھائی لینڈ) شامل ہیں۔ جیوری کو افتتاحی تقریب کے دوران توصیف کی جائے گی۔۔۔



باقیات

ساگر نے نئے

مارکیٹ ریٹس، تکنیکی ضروریات اور باقی ماندہ کاموں کے مالی اثرات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبے کے دائرہ کار، تکنیکی خصوصیات، زیر التوا کاموں اور نظرثانی شدہ لاگت کے تخمینوں سمیت تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جائے اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے لئے ایک تازہ ترین ڈی پی آر کے ساتھ حقیقت پسندانہ اور مرحلہ وار تعمیراتی شیڈول تیار کیا جائے۔ وزیر موصوف نے اس بات زور دیا کہ تعمیراتی کاموں کی رفتار برقرار رکھنے اور کسی بھی قسم کی تاخیر سے بچنے کے لئے مناسب مالی منصوبہ بندی اور فنڈز کی بروقت دستیابی انتہائی اہم ہے۔ اُنہوں نے تعمیراتی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل کو یقینی بنائیں اور منصوبے کے ہر حصے کی کڑی نگرانی کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ تعمیراتی کاموں کا معیار، تکنیکی خصوصیات پر عمل درآمد اور مقررہ وقت میں تکمیل اوّلین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ اُنہوں نے کہا کہ عدالتی بنیادی ڈھانچے کا یہ اہم منصوبہ ہر سطح پر مسلسل توجہ، نگرانی اور جوابدہی کا تقاضا کرتا ہے اِس موقعہ پر یہ بھی بتایا گیا کہ منصوبے کے دوسرے مرحلے پر الگ سے مقررہ ٹینڈرنگ کے عمل کے ذریعے کام کیا جائے گا۔ وزیر علی محمد ساگر نے جموں وکشمیر میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ نئے ہائی کورٹ کمپلیکس کو ایک جدید، تمام سہولیات سے آراستہ اور فعال عمارت کے طور پر تعمیر کیا جانا چاہیے جس میں عدالتی ادارے کی طویل مدتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تمام بنیادی ڈھانچہ موجود ہو۔

ریچھ پکڑا گیا

کے اندر رہنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے احتیاط برتنے کی صلاح دی ہے۔ رہائشیوں نے محکمہ وائلڈ لائف پر زور دیا ہے کہ وہ ریچھ کو محفوظ طریقے سے پکڑنے اور دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کرے۔

کولگام این کاؤنٹر

مارے جا چکے ہیں۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری نے لطیف بٹ کو انتہائی شدت پسند قرار دیتے ہوئے اسے متعدد حملوں سے جوڑا تھا۔ پولیس کے مطابق اس پر رواں سال 22 جولائی کو اننت ناگ میں امرناتھ یاترا کے دوران ڈیوٹی انجام دینے والے پولیس اہلکار عاشق حسین قریشی کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام تھا۔ اس کے علاوہ ایک ہفتے بعد کولگام میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے دو غیر مقامی مزدوروں، دیپک راترے اور بھوپندر کے قتل میں بھی اس کا نام سامنے آیا تھا

اسلام بڑا مذہب

رجحانات جاری رہے تو 2070 تک دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 3.64 ارب تک پہنچ سکتی ہے، جبکہ عیسائی آبادی تقریباً 2.96 ارب رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2070 میں دنیا کی مجموعی آبادی میں مسلمانوں کا حصہ تقریباً 35.8 فیصد ہوسکتا ہے، جبکہ عیسائیوں کا حصہ تقریباً 29.1 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کے حوالے سے بھی اہم آبادیاتی تبدیلی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق 2070 تک پاکستان انڈونیشیا کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی والا ملک بن سکتا ہے۔ رپورٹ میں عیسائی آبادی کے مستقبل میں اضافے کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ اگرچہ عالمی سطح پر مسلمان 2035 تک عیسائیوں سے تعداد میں آگے نکلنے کی توقع ہے، لیکن عیسائی آبادی بھی کئی خطوں میں بڑھتی رہے گی۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق 2070 تک مسلمانوں کی آبادی دنیا کی تقریباً 36 فیصد اور عیسائیوں کی تقریباً 29 فیصد ہوسکتی ہے۔ مسلمانوں کی آبادی میں سب سے زیادہ اضافہ ان ممالک اور خطوں میں متوقع ہے جہاں پہلے ہی مسلم آبادی بڑی تعداد میں موجود ہے۔ تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کی عالمی تعداد میں اضافے کے باوجود دنیا کے بیشتر خطوں میں مسلمان اکثریتی مذہبی گروہ نہیں بنیں گے۔ تاہم عالمی سطح پر مذہبی آبادی کا توازن نمایاں طور پر تبدیل ہوسکتا ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر نے زور دیا ہے کہ یہ تمام اعداد وشمار موجودہ رجحانات برقرار رہنے کی صورت میں آبادیاتی تخمینے ہیں۔ مستقبل میں جنگوں، وباؤں، معاشی حالات، ہجرت، شرح پیدائش میں تبدیلی اور مذہبی وابستگی میں تبدیلی جیسے عوامل ان نتائج کو متاثر کرسکتے ہیں

شمیم فردوس نے

اہمیت پر زور دیتے ہوئے خواتین سے کہا کہ وہ خود پر یقین رکھیں، سماجی رُکاوٹوں کو عبور کریں اور کامیابی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کے لئے بھی آگے آئیں۔ اُنہوں نے نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ''بہادر بنیں'' اور سائنس، تحقیق اور اختراع کے میدان میں اپنی شناخت قائم کرتے ہوئے معاشرے کی ترقی میں بامعنی کردار ادا کریں۔ سابق ڈائریکٹر جنرل (ایروناٹیکل سسٹمز) ایرو سپیس سائنسدان اور ڈی آر ڈی او ڈاکٹر ٹیسی تھامس جنہیں 'ہندوستان کی میزائل وومن' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اُنہوں نے سائنسی ترقی، اختراع اور خواتین کو سائنسی شعبوں میں اپنا کیریئر بنانے کی ترغیب دینے کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر رُکن اسمبلی جموں ایسٹ یودھویر سیٹھی بھی موجود تھے۔ اسپیل

سِس کی نائب صدر برائے ٹیکنالوجی جی سی سی اور اے آئی پریکٹس ہیڈ سری وِدیا گوکھلے نے خصوصی خطاب کیا اور اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں اور آرٹیفیشل انٹلی جنس کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کیں۔ اِس موقعہ پر ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر ڈاکٹر ٹونکل سوری اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی آئی سی مشتاق احمد بٹ بھی موجود تھے۔ اِفتتاحی تقریب میں 'ایبسٹریکٹ بک' بھی جاری کی گئی۔ تین روزہ اس تقریب میں عمومی لیکچرز، تکنیکی سیشنز، پوسٹر پریزنٹیشنز، سائنسی ماڈلز کی نمائش اور تحقیق واختراع کا مظاہرہ شامل ہوں گے۔ یہ تقریب خواتین محققین، سائنسدانوں، اِختراع کاروں اور کاروباری شخصیات کی خدمات اور اقدامات کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ اِس سے قبل پرنسپل گورنمنٹ کالج فار وومن پریڈ گراؤنڈ جموں ڈاکٹر نوین آنند نے معزز مہمانوں اور شرکأ کا باضابطہ خیرمقدم کیا۔ اُنہوں نے اپنے اِستقبالیہ خطاب میں سائنسی سوچ کو فروغ دینے، تحقیقی ثقافت کو مضبوط بنانے اور سائنس وٹیکنالوجی میں اِختراع اور خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے حوالے سے اس تقریب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

خاتون لفٹ میں

کرنا شامل ہے۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ صحت کے ایک حساس ادارے میں اس طرح کی کوتاہی کو سنگین غفلت اور تفویض کردہ فرائض میں لاپروائی تصور کیا جائے گا، کیونکہ اسپتال میں مریضوں، تیمارداروں اور عملے کی حفاظت اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ چیف میڈیکل آفیسر نے نجی سیکیورٹی ایجنسی کو ہدایت دی ہے کہ دونوں اہلکاروں کو ضلع اسپتال کولگام میں موجودہ تعیناتی سے فوری طور پر ہٹایا جائے اور بغیر کسی تاخیر کے ان کی جگہ مناسب اہلکار تعینات کیے جائیں۔ ایجنسی کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ نئے تعینات ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو ان کی ذمہ داریوں، ہنگامی حالات میں فوری کارروائی اور ہر وقت چوکس رہنے کی اہمیت کے بارے میں مناسب طور پر آگاہ کیا جائے۔ سی ایم او نے خبردار کیا ہے کہ مستقبل میں سیکیورٹی عملے کی جانب سے کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپروائی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور معاہدے کی شرائط کے تحت متعلقہ ایجنسی کے خلاف بھی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اس مکتوب کو ''انتہائی فوری'' قرار دیا گیا ہے، جبکہ اس کی نقول ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال کولگام کو بھی ضروری کارروائی اور اطلاع کے لیے ارسال کی گئی ہیں

کشمیر ٹریڈ الائنس

بندش کے باعث ہونے والے معاشی نقصان کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ شہدار نے مطالبہ کیا کہ کے پی ڈی سی ایل بجلی کی بندش سے متعلق پیشگی اطلاع میں متاثرہ علاقوں، مرمتی کام کی نوعیت اور بجلی بحال ہونے کے متوقع وقت کی واضح تفصیلات فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ وقت میں بار بار توسیع اور مناسب اطلاع نہ ملنے سے تاجروں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے، پرانے آلات کی بروقت تبدیلی، استعداد میں اضافے اور بنیادی ڈھانچے کی منظم بہتری پر بھی زور دیا تاکہ بار بار طویل بجلی بندش کی ضرورت کم کی جاسکے۔

طارق قرہ کا بیان

نہیں ہٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 16 اکتوبر 2024 کو منتخب حکومت کے قیام کے بعد سے ریاستی درجے کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع کے علاوہ دہلی کے جنتر منتر پر بھی احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ انہوں نے ریاستی درجے کی بحالی کی تحریک کو اپنی جماعت کی ایک اہم جدوجہد قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس اس مطالبے کو اس کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

گیلانی کی نواسی

جاری کر کے خود کو اپنے نانا کی قائم کردہ حریت کانفرنس سے الگ کر لیا تھا۔ پی ڈی پی یا رواشاہ کی جانب سے اس بارے میں کوئی باضابطہ اعلان سامنے نہیں آیا ہے۔ اس سے قبل 15 نومبر کو پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے رواشاہ کی ممکنہ شمولیت پر کہا تھا کہ یہ ان کا اپنا فیصلہ ہے، تاہم ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ''اگر یہ گیلانی کی لیگیسی کو ختم کرنے کے لیے دہلی کے کہنے پر کی جانے والی کوشش ہے تو یہ غلط ہوگا۔''

سائبر بیداری

کو مضبوط کرنا، ذمہ دار ڈیجیٹل رویے کی حوصلہ افزائی کرنا اور سائبر کرائم کی روک تھام میں پولیس اور عوام کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاون کو فروغ دینا ہے۔ پولیس نے عام لوگوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کے بیداری کے اقدامات کے انعقاد کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

35 سال بعد کشمیر

حصوں میں اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے ریاستی پولیس نے اپنی سطح پر متعدد کوششیں کیں، تاہم ابتدائی دور میں ان کوششوں کے درمیان مربوط حکمت عملی اور باہمی تال میل کی کمی محسوس کی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وقت گزرنے کے ساتھ مختلف حکومتوں کے دوران اس نظام میں بہتری لانے کی کوششیں کی گئیں اور اب ملک بھر میں ایک ایسا مربوط نظام تشکیل دیا جا رہا ہے، جس کے تحت کشمیر سے کنیا کماری اور دوارکا سے کاماکھیا تک ہر پولیس اسٹیشن کی سطح پر دہشت گردی کے خلاف یکساں حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ شاہ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں نے ملک کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لشکر طیبہ کے دہشت گرد لطیف بٹ کی ہلاکت کے ساتھ ہی پورا کشمیر مقامی دہشت گردوں کی موجودگی سے پاک ہوگیا ہے اور یہ صورتحال تقریباً 35 سال بعد پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے اسے ملک کی انسداد دہشت گردی مہم میں ایک اہم کامیابی قرار دیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ شہزاد بھٹی نیٹ ورک کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون کے تحت دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا ہے۔ اس نیٹ ورک کے خلاف ملک بھر میں کارروائیوں کے دوران 40 سے زائد ماڈیولز کو ختم کیا گیا، 100 سے زیادہ مقدمات درج کیے گئے اور 271 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک کامیاب تحقیقاتی اور سیکورٹی ایجنسی کا اصل مقصد دہشت گردوں کو کسی حملے کی منصوبہ بندی یا کارروائی سے پہلے ہی گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ انہوں نے تمام ریاستی پولیس اداروں پر زور دیا کہ وہ اس ماڈل کا مطالعہ کریں اور اپنے اپنے علاقوں میں اسی طرز پر مؤثر کارروائیوں کو یقینی بنائیں۔ شاہ نے بتایا کہ سال 2019 سے حکومت نے بیرون ملک فرار ہونے والے مجرموں اور مفرور افراد کو ہندوستان واپس لانے کے لیے خصوصی مہم شروع کی، جس کے تحت اب تک 36 ممالک سے 303 مفرور افراد کو واپس لایا جا چکا ہے۔

دہشت گردی نظام

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''مقامی باشندوں کی حفاظت اور بہبود کے لئے کیار اور ملحقہ دُور دراز علاقوں میں سیکورٹی گرڈ کے ساتھ ساتھ سڑک اور مواصلاتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گا۔'' اُنہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اُٹھائے گئے دیگر تمام مطالبات اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وفد میں کیار کے باشندوں میں سوریش کمار، پردیپ کمار، رام لال ٹھاکر، روشن لال ٹھاکر، ستیش کمار پریہار، روہت پریہار شامل تھے۔ ان کے ہمراہ بی جے پی کشتواڑ کے ضلعی صدر رَوی پریہار (لوپارا دچھن سے)، بی جے پی ضلع نائب صدر کشتواڑ آشیش شرما (بیرہاٹا سے)، سوئید دچھن سے لوکیش پریہار اور جموں وکشمیر بی جے پی مہیلا مورچہ کی جنرل سیکرٹری اروشی گپتا تھیں۔ یو پی آئی کے مطابق منوج سنہا نے ڈیوٹی کے دوران جانیں قربان کرنے والے خصوصی پولیس افسران (ایس پی اوز) کے لواحقین کو معاوضہ، سرکاری ملازمت اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید اہلکاروں کے خاندانوں کی مدد انتظامیہ کی ذمہ داری ہے اور انہیں ہر ممکن تعاون دیا جائے گا۔ علاقے کی ترقیاتی ضروریات پر بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کیار میں موبائل ٹاور نصب کرنے کی یقین دہانی کرائی، جبکہ کیار سڑک کی تعمیر کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ جنگلاتی منظوری کا معاملہ اٹھانے کا وعدہ بھی کیا۔ علاقے میں خصوصی آپریشنز گروپ (ایس او جی) کی چوکی قائم کرنے کے مطالبے پر انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر جمعہ کو ڈپٹی کمشنروں اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ساتھ ہونے والی جائزہ میٹنگ میں غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیار اور اس سے ملحقہ دور دراز علاقوں میں عوام کی سلامتی اور فلاح وبہبود کے لیے حفاظتی انتظامات کے ساتھ ساتھ سڑکوں اور مواصلاتی ڈھانچے کو بھی مضبوط بنایا جائے گا۔ وفد کی جانب سے اٹھائے گئے دیگر مطالبات اور شکایات پر بھی ترجیحی بنیادوں پر کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی۔ وفد میں کیار کے رہائشی سریش کمار، پردیپ کمار، رام لعل ٹھاکر، روشن لعل ٹھاکر، ستیش کمار پریہار اور روہت پریہار شامل تھے۔ ان کے ہمراہ بی جے پی کشتواڑ کے ضلعی صدر روی پریہار، ضلعی نائب صدر آشیش شرما، لوکیش پریہار اور بی جے پی مہیلا مورچہ کی جنرل سیکرٹری اروشی گپتا بھی موجود تھیں۔

چیف سیکرٹری ڈاکٹر

کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ چیف سیکرٹری نے اپنے دورے کا آغاز رگھوناتھ بازار سے کیا اور اُنہوں وہاں جموں سمارٹ سٹی کارپوریشن لمیٹڈ (جے ایس سی ایل) کے تحت انجام دیے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے مارکیٹ میں ہونے والی بہتری اور عوامی سہولیت پر ان کے اثرات اور تاجروں، مہمانوں اور خریداروں کے مجموعی تجربے کا جائزہ لیا۔ بعد میں اُنہوں نے باہو پلازہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا جہاں اُنہوں نے موجودہ شہری اِنتظامات کا جائزہ لیا اور اس اہم تجارتی وانتظامی مرکز کے لئے پائپ لائن میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا مجموعی جائزہ لیا۔ انہیں مجوزہ اقدامات کے بارے میں بتایا گیا جس کا مقصد عوامی سہولیات کو مزید بڑھانا اور علاقے کے شہری بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے اپسرا روڈ ہائی سٹریٹ گاندھی نگر میں کمرشل سٹریچ اور اس کے آس پاس کے عوامی مقامات کو بہتر بنانے کے لئے کئے گئے ترقیاتی اور جمالیاتی کاموں کا معائینہ کیا۔ اُنہوں نے علاقے کو مزید قابل رسائی، منظم اور جمالیاتی طور پر دلکش بنانے کے لئے بنائی گئی سہولیات اور مزید بہتری کی گنجائش کا بھی جائزہ لیا۔ بعد میں اُنہوں نے توی ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کا دورہ کیا جو جموں کے اہم شہری تبدیلی کے منصوبوں میں سے ایک ہے تاکہ منصوبے کی پیش رفت اور وہاں بنائی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہیں اس کے جامع ترقیاتی منصوبے سے آگاہ کیا گیا جس میں آئندہ مراحل کے تحت بنیادی ڈھانچے کی مجوزہ توسیع اور اضافی عوامی سہولیات کی تخلیق شامل ہے جس کا مقصد ریور فرنٹ کو شہر کے لئے ایک بڑے تفریحی اور عوامی کشش کے مقام میں تبدیل کرنا ہے۔ دورے کے دوران صوبائی کمشنر جموں وِکاس کنڈل نے جموں شہر کے جغرافیائی حدود، ترقیاتی رفتار، جاری منصوبوں اور مستقبل میں اس کی مزید تبدیلی کے لئے تجویز کردہ اہم اقدامات کا ایک جامع جائزہ پیش کیا۔ اِس کے علاوہ شہری بنیادی ڈھانچے کی مزید بہتری اور شہری معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے منصوبوں کا خاکہ بھی پیش کیا۔ کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن آیوشی سوڈن نے مختلف سمارٹ سٹی پروجیکٹوں، ان مداخلتوں پر اٹھنے والے اخراجات اور توی ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ اور اپسرا روڈ ہائی سٹریٹ سمیت اہم اَقدامات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کارپوریشن کے جامع صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ فریم ورک سے بھی انہیں آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری کو جے ایم سی کی جانب سے قائم کردہ کوڑا کرکٹ کی پروسسنگ اور ٹھکانے لگانے کے بارے میں بتایا گیا جس میں 57 ایم ایل ڈی صلاحیت کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پیز)، کوٹ بھلوال میں میٹریل ریکوری فیسلیٹی (ایم آر ایف) اور ریکوری اور ریفیوز ڈرائیوڈ فیول (آر ڈی ایف) میں تبدیل کرنے کے لئے لیگیسی ویسٹ کی جاری بائیو مائننگ شامل ہے۔ اُنہوں نے چیف سیکرٹری کو جموں میونسپل کارپوریشن کے موجودہ صفائی کے بنیادی ڈھانچے سے بھی آگاہ کیا جس میں صفائی کے عملے کی تعیناتی، مشینری اور آلات کی دستیابی اور گھر گھر جمع کرنے، ٹرانسپورٹیشن اور میونسپل سالڈ ویسٹ کی سائنسی پروسسنگ کے انتظامات شامل ہیں۔ اس دورے نے نئے تعینات چیف سیکرٹری کو کلیدی شہری ترقیاتی اَقدامات کے زمینی سطح پر عمل آوری کا از خود جائزہ لینے اور جموں شہر کے بنیادی ڈھانچے، شہری ضروریات اور مستقبل کی ترقی کی ترجیحات سے اپنے دور کے بالکل شروع میں ہی واقف کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس دورے نے شہری ترقی، مؤثر میونسپل خدمات، سائنسی طریقے سے کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے اور جموں کے لوگوں کے لئے صاف ستھرے، قابل رسائی اور جمالیاتی طور پر پُرکشش عوامی مقامات کی تخلیق پر مسلسل توجہ کی اہمیت پر زور دیا۔

متعدد قانون سازوں

تھے۔ دوران ملاقات قانون سازوں نے اپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں میں ترقی، عوامی بنیادی ڈھانچے، فلاح و بہبود اور دیگر ایسے معاملات اُٹھائے جن پر حکومت کی توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دورے پر آئے ہوئے عوامی نمائندوں کو بغور سُنا اور انہیں یقین دِلایا کہ ان کی طرف سے اُٹھائے گئے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر میں مساوی ترقی اور جوابدہ طرزِ حکمرانی کو یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

ٹنگمرگ میں تیندوے

ملنے کے فوراً بعد، میں نے اپنے ٹنگمرگ کنٹرول روم سے لاشیں نکالنے کے لیے ایک ٹیم روانہ کی۔ دونوں بچوں کو کنٹرول روم میں لایا گیا اور بعد میں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔

نئے چیف سیکرٹری

خیال کیا۔ اُنہوں نے ترقیاتی عمل میں تیزی لانے، اِنتظامی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر بھر میں عوامی خدمات کی مؤثر اور مقررہ وقت کے اندر فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دورانِ گفتگو حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے، اہم ترجیحات سے متعلق مسائل کے حل اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے مربوط کوششوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر بجن سنگھ یادو نے 18 نومبر کو جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹری کا عہدہ سنبھالا۔

جدید ٹیکنالوجی کے

پیشگی اطلاع ملنے کے بعد متعدد ٹیمیں تشکیل دیں، کارروائی کرتے ہوئے اس نیٹ ورک کا سراغ لگایا اور چار گروپوں کے خلاف کارروائی کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پولیس نے امتحان مکمل ہونے کے بعد مبینہ طور پر بیرونی مدد حاصل کرنے والے امیدواروں کو حراست میں لیا، تاکہ دیگر امیدواروں کے امتحان میں کسی قسم کی خلل اندازی نہ ہو۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے الیکٹرانک آلات بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ تاہم گرفتاریوں کے بعد اب اصل چیلنج اس پورے نیٹ ورک کی تہہ تک پہنچنا ہے۔ تحقیقاتی اداروں کو یہ معلوم کرنا ہوگا کہ الیکٹرانک آلات کس نے فراہم کیے، اس غیر قانونی سرگرمی کے لیے مالی وسائل کس نے مہیا کیے اور آیا امتحانی عمل سے وابستہ کسی اندرونی شخص نے بھی اس معاملے میں معاونت کی یا نہیں۔ اس معاملے میں مضبوط چارج شیٹ تیار کرنا بھی انتہائی اہم ہے، جس میں الیکٹرانک شواہد، کال ریکارڈز اور ضبط شدہ آلات سے متعلق دستاویزات کو شامل کیا جائے، تاکہ عدالت میں ملزمان کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی ممکن ہو سکے۔ ماضی میں بھرتی امتحانات سے متعلق کئی بدعنوانی کے معاملات سامنے آ چکے ہیں، تاہم بعض مقدمات میں ملزمان کی گرفتاری کے بعد ضمانت پر رہائی اور بعض صورتوں میں ملازمت پر دوبارہ بحالی جیسے واقعات نے نظام کی ساکھ کو متاثر کیا ہے۔ ایسی صورتحال میں نوجوانوں کے اعتماد کو بحال کرنا ضروری ہے، جو برسوں کی محنت اور تیاری کے بعد میرٹ پر ملازمت حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کیس کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے، شفاف اور مضبوط چارج شیٹ پیش کی جائے، مقدمے کی جلد سماعت یقینی بنائی جائے اور جرم ثابت ہونے کی صورت میں قصورواروں کو مؤثر سزا دی جائے۔ اس کے علاوہ امتحانی مراکز میں سیکورٹی انتظامات کا بھی ازسرنو جائزہ لیا جانا چاہیے۔

سیکورٹی ایجنسیوں

کر دیا ہے۔ پولیس اس بات کا پتہ لگا رہی ہے کہ مزدور اس گروپ کا حصہ کیسے بنا اور آیا اس کے ذریعے سرحد پار کوئی حساس معلومات یا مشکوک پیغامات کا تبادلہ تو نہیں ہو رہا تھا۔ تاہم حکام نے واضح کیا ہے کہ ابھی تک کسی باقاعدہ جاسوسی یا ملک دشمن سرگرمی کی حتمی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔

چیف سیکرٹری نے جموں

سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ افسران نے انہیں شہری سہولیات کی بہتری، شہر کے تاریخی ورثے کے تحفظ اور تجارتی علاقوں کی ترقی کے لیے جاری اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس دوران جموں میونسپل کارپوریشن کے کام کاج اور جموں اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت جاری مختلف ترقیاتی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کیا گیا بعدازاں چیف سیکریٹری نے دریائے توی کے کنارے زیر تعمیر مصنوعی جھیل کے منصوبے کا دورہ کر کے زمینی سطح پر جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ انہیں منصوبے کی اہم خصوصیات اور یہاں آنے والے سیاحوں و دیگر لوگوں کی دلچسپی کے لیے شروع کی گئی سرگرمیوں کے بارے میں بتایا گیا اور سیاحوں کو یہاں آنے کی ترغیب ملے۔ اس دورے کا مقصد شہر میں جاری اہم ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا موقع پر جائزہ لینا اور جموں کو صاف ستھرا، خوبصورت اور سیاحوں کے لیے مزید پرکشش شہر بنانے کے سلسلے میں انتظامیہ کی کوششوں کا جائزہ لینا تھا۔

باندی پورہ میں منشیات

اور آصف احمد راتھر ولد محمد شفیع راتھر، دونوں ساکنان اجس کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سمبل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 2026/246 درج کر کے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے اور ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دیں اور اس مہم میں تعاون کریں۔

کشمیر شدید سردی

میں کم ہے اور موسمی اوسط سے 0.9 ڈگری نیچے ہے۔ اسی طرح گلمرگ میں منفی 1.0 ڈگری اور کپواڑہ میں منفی 1.3 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جبکہ گزشتہ روز کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.0 ڈگری تھا۔ جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں سب سے کم منفی 2.8 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.8 ڈگری سیلسیس رہا، جو معمول سے 1.3 ڈگری کم ہے، جبکہ کوکرناگ میں 1.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسمی اوسط سے 0.4 ڈگری کم ہے۔ جموں صوبے میں رات کا درجہ حرارت وادی کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ رہا۔ جموں شہر میں 10.8 ڈگری، کٹرا میں 10.9 ڈگری، بانہال میں 8.7 ڈگری، بٹوت میں 5.7 ڈگری اور بھدرواہ میں 2.2 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی کے باوجود بدھ کے روز دن کے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بیشتر موسمی مراکز پر معمول سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 27 نومبر تک جموں وکشمیر میں موسم عمومی طور پر خشک رہے گا، جبکہ 20 اور 21 نومبر کو آسمان پر جزوی طور بادل چھائے رہنے کا امکان ہے۔ پیشگوئی کے مطابق 19 نومبر تک رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے۔

ریٹائر پی ایچ ای

طول دینے کے لیے سرکاری سروس ریکارڈ میں اپنی تاریخ پیدائش میں مبینہ طور پر ہیرا پھیری کی۔ یہ ثابت ہوا کہ ان کی اصل تاریخ پیدائش 15 مئی 1956 تھی جیسا کہ گورنمنٹ مڈل سکول کوٹ کے داخلہ رجسٹر اور سرٹیفکیٹ میں درج ہے۔ تاہم، اپنے اسکول کے ریکارڈ کو چھپاتے ہوئے، اس نے مبینہ طور پر عمر کی تشخیص بورڈ کی رپورٹ حاصل کی جس میں اس کی تاریخ پیدائش 7 جون 1965 بتائی گئی تھی، ترجمان نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی عمر کو غلط بیان کرتے ہوئے، ملزم نے 2016 میں ریٹائر ہونے کے بجائے 30 جون 2025 تک سرکاری ملازمت جاری رکھی، اس طرح تقریباً نو سال کی توسیع حاصل کی اور سرکاری خزانے کو مالی نقصان پہنچایا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، SCW، نجے پریہار نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ جعلی دستاویزات کا استعمال نہ کریں، انتباہ دیتے ہوئے کہ ملازمت، پنشن یا دیگر مراعات کے حصول کے لیے تاریخ پیدائش، تعلیمی قابلیت، رہائش یا دیگر ریکارڈ کو غلط بنانا ایک مجرمانہ جرم ہے اور برسوں بعد بھی قانونی چارہ جوئی کی دعوت دے سکتا ہے۔

گاڑیوں کی بڑھتی

تبدیل ہو چکی ہے اور دن بھر، حتیٰ کہ شام کے اوقات میں بھی سڑکوں پر ٹریفک کا بھاری دباؤ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر موجودہ سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لانا ضروری ہے۔ حکومت سڑکوں کی کشادگی اور فلائی اوورز کی تعمیر سمیت متعدد اقدامات پر کام کر رہی ہے، جن سے ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ صرف بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لیے عوامی تعاون اور گاڑی چلانے والوں میں خود نظم و ضبط بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے شہر بھر میں قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ ساتھ دستی چیکنگ کے ذریعے روزانہ ہزاروں چالان جاری کیے جا رہے ہیں۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ محض چالان کرنے سے ٹریفک نظام میں مستقل بہتری نہیں لائی جا سکتی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لوگ اپنی ذمہ داری محسوس کریں اور رضاکارانہ طور پر ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔ انہوں نے کہا کہ جن شہروں میں ٹریفک کا نظام بہتر ہے وہاں لوگ خود بھی قوانین پر عمل کرتے ہیں۔ اگر یہاں کے شہری بھی اسی طرح نظم وضبط کا مظاہرہ کریں تو ٹریفک کی صورتحال میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ مزید بتایا کہ موسم گرما کے سیاحتی سیزن کے دوران بھی گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی آمد ورفت سے نمٹنے کے لیے تیاریوں اور مختلف تجاویز پر بات چیت کی گئی ہے، جن کی تفصیلات بعد میں سامنے لائی جائیں گی۔ سرکاری سڑکوں پر اسکول بسوں کی پارکنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ٹریفک جام سے متعلق شکایات پر انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ان کے علم میں آیا ہے اور اس سلسلے میں ایس ایس پی ٹریفک کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that Mr. Ghulam Mohammad Akhoon, the present registered owner of the Shikara Boat Owner Registration Certificate issued by the Department of Tourism, Government of Jammu & Kashmir, intends to transfer the said registration in favour of Mr. Fayaz Ahmad Akhoon (DOB: 19/08/2005), Aadhaar No. XXXX XXXX 6368. Any person having objections to the proposed transfer may submit their written objections to the concerned authority within the prescribed period.

Place: Srinagar

Mr. Ghulam Mohammad Akhoon Present Registered Owner

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اُجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۲۰ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعۃ المبارک ☆ صفحہ ۵ ☆

جھوٹ۔اخلاقی بیماری!

انسانی معاشرے کی تعمیر جن اخلاقی اقدار پر ہوتی ہے، ان میں سچائی، دیانت داری، اعتماد اور راست گوئی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ایک صحت مند معاشرہ اسی وقت وجود میں آتا ہے جب اس کے افراد ایک دوسرے کی بات پر اعتماد کرسکیں، وعدوں کو معتبر سمجھیں اور معاملات میں صدق و دیانت کو اپنا شعار بنائیں۔لیکن جب زبان سے سچائی رخصت ہوجائے اور جھوٹ کو معمولی بات سمجھ لیا جائے تو صرف ایک فرد کا کردار ہی مجروح نہیں ہوتا بلکہ خاندان، معاشرہ اور اجتماعی زندگی کی بنیادیں بھی کمزور ہونے لگتی ہیں۔جھوٹ بظاہر چند الفاظ کی غلط بیانی کا نام ہے، مگر حقیقت میں یہ ایک ایسی اخلاقی بیماری ہے جو انسان کی شخصیت کو اندر سے کھوکھلا کردیتی ہے۔ جھوٹ بولنے والا شخص کبھی اپنی غلطی چھپانے کے لئے، کبھی وقتی فائدہ حاصل کرنے کے لئے اور کبھی دوسروں کو دھوکا دینے کے لئے سچ کا دامن چھوڑ دیتا ہے۔اسے اس وقت شاید محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان سے نکلا ہوا ایک جھوٹ مستقبل میں اس کے اعتماد، عزت اور کردار کے لیے کتنا مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ جھوٹ انسان کو وقتی فائدہ تو دے سکتا ہے، دائمی عزت نہیں۔انسان کی زندگی میں سب سے قیمتی سرمایہ اس کا کردار اور اعتبار ہے۔دولت کم ہوجائے تو دوبارہ حاصل کی جاسکتی ہے، کھویا ہوا منصب واپس مل سکتا ہے، لیکن اگر کسی شخص کی سچائی اور دیانت داری مشکوک ہوجائے تو لوگوں کے دلوں میں دوبارہ جگہ بنانا آسان نہیں ہوتا۔جھوٹ کی سب سے بڑی تباہی یہی ہے کہ یہ انسان سے اس کی وہ دولت چھین لیتا ہے جسے برسوں کی محنت اور اچھے کردار سے حاصل کیا جاتا ہے انسانی تعلقات کی بنیاد اعتماد پر قائم ہوتی ہے۔والدین اور اولاد، استاد اور شاگرد، شوہر اور بیوی، دوست اور دوست، تاجر اور گاہک — ہر تعلق میں اعتماد بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔جہاں اعتماد ہو وہاں محبت اور سکون پیدا ہوتا ہے، اور جہاں جھوٹ داخل ہوجائے وہاں شک، خوف اور بدگمانی جنم لینے لگتی ہے۔ایک جھوٹا شخص شاید یہ سمجھتا ہو کہ اس نے اپنی چالاکی سے کسی کو دھوکا دے دیا، لیکن حقیقت میں وہ سب سے پہلے اپنے ہی کردار کو نقصان پہنچاتا ہے۔جب کسی شخص کے بارے میں یہ تاثر قائم ہوجائے کہ وہ سچ نہیں بولتا تو پھر اس کی سچی بات بھی مشکوک نظر آنے لگتی ہے۔یوں جھوٹ انسان کو اس مقام پر پہنچا دیتا ہے جہاں سچ بولنے کے باوجود بھی اس کی بات پر یقین نہیں کیا جاتا۔یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ایک جھوٹ کئی سچوں کے اثر کو بھی کمزور کردیتا ہے۔جھوٹ کی ایک خطرناک خصوصیت یہ ہے کہ یہ تنہا نہیں رہتا۔ایک جھوٹ کو قائم رکھنے کے لئے دوسرے جھوٹ کی ضرورت پڑتی ہے اور پھر دوسرا جھوٹ تیسرے جھوٹ کو جنم دیتا ہے۔انسان اپنی غلط بیانی کو چھپانے کے لئے مزید کہانیاں گھڑنے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ جھوٹ اس کی زندگی کا معمول بن جاتا ہے۔ابتدا میں انسان جھوٹ بولتے ہوئے گھبرا سکتا ہے، اس کا ضمیر اسے ملامت کرتا ہے اور اسے اپنے عمل پر شرمندگی محسوس ہوتی ہے؛ لیکن جب جھوٹ بار بار بولا جائے تو ضمیر کی آواز کمزور پڑنے لگتی ہے۔پھر انسان اس برائی کو برائی سمجھنے کے بجائے اسے ضرورت، مجبوری یا چالاکی کا نام دینے لگتا ہے۔یہی وہ مقام ہے جہاں کردار کی اصل تباہی شروع ہوتی ہے۔جھوٹ بولنے والا شخص بظاہر دوسروں کو دھوکا دے رہا ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ خود اپنے بنائے ہوئے جال میں گرفتار ہوجاتا ہے۔اسے ہر وقت یہ فکر رہتی ہے کہ کہیں اس کا جھوٹ پکڑا نہ جائے، کوئی اس سے ایسا سوال نہ کرلے جس کا جواب اس کی گھڑی ہوئی کہانی سے مختلف ہو یا کوئی حقیقت سے پردہ نہ اٹھادے۔یہی خوف جھوٹے انسان کے ذہنی سکون کو چھین لیتا ہے۔اسلام نے انسانی کردار کی تعمیر میں سچائی کو بنیادی مقام عطا کیا ہے۔قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے (ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہوجاؤ' سورۃ توبہ ۱۱۹) یہ آیتِ مبارکہ واضح کرتی ہے کہ سچائی صرف ایک سماجی خوبی نہیں بلکہ ایک دینی اور اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔اہلِ ایمان کو سچوں کے ساتھ رہنے اور صدق و راستی کی راہ اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔رسولِ اکرم صلعم نے سچائی اور جھوٹ کے انجام کو نہایت جامع انداز میں بیان فرمایا۔حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، جبکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔یہ تعلیم دراصل انسانی زندگی کے دو راستوں کو واضح کرتی ہے۔ایک راستہ صدق و راستی، نیکی اور کامیابی کا ہے، جبکہ دوسرا جھوٹ، گناہ اور تباہی کا۔انسان جس راستے کو اپنی زندگی میں اختیار کرتا ہے، اس کا اثر اس کی شخصیت اور انجام دونوں پر پڑتا ہے۔اسلامی تعلیمات میں جھوٹ کو انتہائی خطرناک اخلاقی برائی قرار دیا گیا ہے۔حدیثِ مبارکہ میں منافقت کی علامات میں جھوٹ بولنے کو بھی شامل کیا گیا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹ صرف زبان کی لغزش نہیں بلکہ یہ انسان کے باطن اور اس کے اخلاقی وجود کو متاثر کرنے والی بیماری ہے۔جھوٹ بولنے والا آہستہ آہستہ دیگر برائیوں کے قریب پہنچ سکتا ہے۔جب انسان جھوٹ کے ذریعے فائدہ حاصل کرنا سیکھ لیتا ہے تو دھوکا، خیانت، وعدہ خلافی اور فریب جیسی خرابیاں بھی اس کی زندگی میں داخل ہوسکتی ہیں۔یوں ایک چھوٹی سی غلط بیانی پورے کردار کے زوال کا سبب بن سکتی ہے۔خاندان معاشرے کی پہلی درس گاہ ہے۔بچے سچائی اور جھوٹ کا پہلا سبق اپنے گھر کے ماحول سے سیکھتے ہیں۔اگر گھر میں سچائی کو اہمیت دی جائے تو بچے راست گو اور بااعتماد شخصیت کے مالک بنتے ہیں، لیکن اگر والدین معمولی معاملات میں بھی جھوٹ کو معمول سمجھیں تو بچوں کی تربیت بھی متاثر ہوتی ہے۔والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو صرف یہ نہ کہیں کہ جھوٹ مت بولو، بلکہ اپنے کردار سے بھی سچائی کی مثال پیش کریں۔بچے نصیحت سے زیادہ عمل سے سیکھتے ہیں۔اگر ایک باپ اپنے بچے سے کہے کہ آنے والے شخص کو بتادو کہ میں گھر پر نہیں ہوں، حالانکہ وہ گھر میں موجود ہو، تو وہ بچے کو عملی طور پر کیا سبق دے رہا ہے؟ اسی طرح شوہر اور بیوی کے درمیان جھوٹ اعتماد کو تباہ کرتا ہے۔دوستوں کے درمیان جھوٹ دوستی کو کمزور کرتا ہے اور خاندان کے دیگر تعلقات میں غلط بیانی بدگمانی اور اختلافات کو جنم دیتی ہے۔یوں ایک چھوٹا سا جھوٹ بعض اوقات برسوں کے مضبوط تعلقات کو بھی کمزور کردیتا ہے۔جھوٹ کا اثر صرف فرد تک محدود نہیں رہتا۔جب جھوٹ اجتماعی زندگی میں داخل ہوجاتا ہے تو پورا معاشرہ اس کے نتائج بھگتتا ہے۔تجارت میں جھوٹ اور دھوکا ہو تو بازار سے اعتماد ختم ہونے لگتا ہے۔جھوٹی گواہی انصاف کے راستے کو مسدود کرسکتی ہے۔ تعلیمی میدان میں نقل اور جھوٹ کا رواج محنت اور صلاحیت کی قدر کو کم کردیتا ہے۔ایک ایسا معاشرہ جہاں لوگ ایکدوسرے کی بات پر اعتماد نہ کریں، وہاں اجتماعی ترقی ممکن نہیں ہوتی۔ترقی کے لیے باہمی تعاون ضروری ہے اور تعاون کے لیے اعتماد ناگزیر ہے۔جھوٹ اسی اعتماد کو سب سے پہلے نشانہ بناتا ہے۔آج ہمارے معاشرے میں جھوٹ کی مختلف شکلیں عام ہوتی جارہی ہیں۔بعض لوگ تجارت میں جھوٹ بولتے ہیں، بعض اپنی قابلیت کے بارے میں غلط دعوے کرتے ہیں، بعض دوسروں کی شہرت کو نقصان پہنچانے کے لیے جھوٹی باتیں پھیلاتے ہیں اور بعض اپنی غلطیوں سے بچنے کے لیے حقیقت کو بدل دیتے ہیں۔ان تمام صورتوں میں بنیادی مسئلہ ایک ہی ہے: سچ سے دوری اور وقتی فائدے کی خواہش۔(باقی آئندہ)

صدقہ مال نہیں گھٹاتا

آیتِ قرآنی

جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (سورۃ البقرہ:۲۶۱)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، اور جو بندہ معاف کردیتا ہے اللہ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے، اور جو اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اس کا درجہ بلند کردیتا ہے۔'' (صحیح مسلم:۲۵۸۸)

اخلاق کی بات

ہم سمجھتے ہیں کہ دینے سے مال کم ہوتا ہے، مگر قرآن ایک دانے سے سات سو دانوں کی مثال دے کر بتاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال بڑھتا ہے۔حدیث بھی یہی یقین دلاتی ہے۔ صدقہ صرف بڑی رقم کا نام نہیں، کسی بھوکے کو کھانا کھلانا، کسی طالب علم کی فیس میں مدد کرنا یا کسی مریض کی دوا کا انتظام کرنا بھی صدقہ ہے۔اپنی آمدنی میں سے تھوڑا سا حصہ باقاعدگی سے ضرورت مندوں کے لیے الگ رکھیں۔(پی ایس آئی)

کتاب سے دوستی:
بچوں میں مطالعے کی عادت کیسے پیدا کریں

جو بچہ کتاب سے محبت کرنا سیکھ لے، وہ ساری زندگی سیکھتا رہتا ہے۔ یہ عادت حکم سے نہیں، گھر کے ماحول اور صبر سے بنتی ہے۔بھوپال کی ایک گلی میں رہنے والی زینب کو اس کے نانا ہر شام ایک کہانی سناتے تھے۔کبھی پنچ تنتر کی، کبھی الف لیلہ کی، کبھی کسی بادشاہ اور فقیر کی۔نانا نہیں رہے مگر زینب کی کہانیوں سے محبت باقی رہی۔آج وہ اپنی کلاس میں سب سے زیادہ کتابیں پڑھنے والی لڑکی ہے۔

مطالعے کی عادت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ بچے کے الفاظ کا ذخیرہ بڑھتا ہے، سوچنے کی صلاحیت گہری ہوتی ہے اور وہ دوسروں کے احساسات کو سمجھنے لگتا ہے۔ماہرین تعلیم عام طور پر مانتے ہیں کہ جو بچے باقاعدہ پڑھتے ہیں، وہ ہر مضمون میں بہتر سمجھ دکھاتے ہیں۔یہ عادت حکم دینے سے نہیں بنتی۔اگر والدین خود موبائل میں مصروف رہیں اور بچے سے کہیں کہ جاؤ کتاب پڑھو، تو بچہ اسے سزا سمجھے گا۔بچے وہی کرتے ہیں جو بڑوں کو کرتے دیکھتے ہیں۔اس لیے پہلا قدم یہ ہے کہ گھر کے بڑے خود کچھ نہ کچھ پڑھتے نظر آئیں۔بہت چھوٹے بچوں کے ساتھ کہانی پڑھ کر سنانا بہترین شروعات ہے۔سونے سے پہلے پندرہ منٹ کی کہانی بچے کے لیے دن کا سب سے پیارا وقت بن سکتی ہے۔آواز میں اتار چڑھاؤ لائیے، کرداروں کی نقل کیجیے، تصویریں دکھائیے۔ بچہ کہانی کے ساتھ کتاب سے بھی محبت کرنے لگتا ہے۔

بچے کی پسند کو اہمیت دیجیے۔اگر اسے جانوروں کی کہانیاں پسند ہیں تو وہی لائیے، اگر اسے جاسوسی یا مہم جوئی کی کہانیاں اچھی لگتی ہیں تو وہی دیجیے۔شروع میں یہ ضروری نہیں کہ بچہ بہت سنجیدہ کتابیں پڑھے۔اصل مقصد پڑھنے کا مزہ چکھانا ہے۔

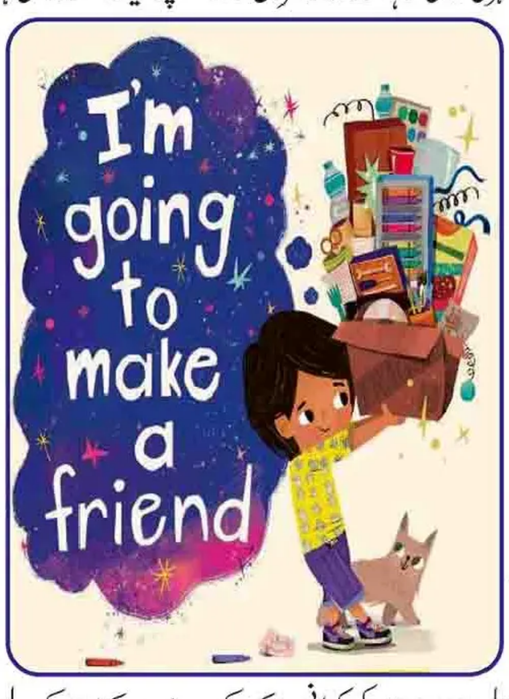
اردو میں بچوں کے لیے بہت سا اچھا ادب موجود ہے۔اسماعیل میرٹھی کی نظمیں نسلوں سے بچوں کو یاد ہیں۔بچوں کے رسالے اور کہانیوں کی کتابیں بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔اپنی زبان میں پڑھنے سے بچہ اپنی تہذیب سے بھی جڑتا ہے اور اسے سمجھنے میں آسانی بھی ہوتی ہے۔

گھر میں ایک چھوٹا سا کتابوں کا کونا بنا دیجیے۔اس کے لیے بڑی الماری ضروری نہیں، ایک تختہ یا ایک ٹوکری بھی کافی ہے۔ کتابیں ایسی جگہ رکھیے جہاں بچے کا ہاتھ آسانی سے پہنچے۔جو چیز نظر کے سامنے ہوتی ہے، وہ زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

محلے یا شہر کی لائبریری سے رشتہ جوڑیے۔بہت سے شہروں میں سرکاری اور عوامی کتب خانے کم فیس پر یا مفت کتابیں دیتے ہیں۔مہینے میں ایک بار بچے کو لائبریری لے جانا اور اسے خود کتاب چننے دینا ایک خوشگوار روایت بن سکتی ہے۔

کتاب کو تحفے کی شکل دیجیے۔سالگرہ، عید یا اچھے نتیجے پر کھلونے کے ساتھ ایک کتاب بھی دیجیے۔جب بچہ دیکھتا ہے کہ کتاب خوشی کے موقعوں سے جڑی ہے تو اس کے دل میں کتاب کی قدر بڑھتی ہے۔رشتہ داروں کو بھی یہ مشورہ دیا جاسکتا ہے۔

پڑھنے کے بعد بات چیت کیجیے۔بچے سے پوچھیے کہ کہانی میں سب سے اچھا کیا لگا، اگر وہ اس کہانی کا کردار ہوتا تو کیا کرتا۔اس سے بچہ سوچنا اور اپنی بات کہنا سیکھتا ہے۔مگر یہ بات چیت امتحان کی طرح نہ ہو، دوستانہ گفتگو کی طرح ہو۔



موبائل اور ٹی وی کا وقت محدود کرنا ضروری ہے، مگر سختی کے بجائے متبادل دیجیے۔ اگر شام کا ایک گھنٹہ پورے گھر کے لیے پڑھنے کا وقت ہو، جس میں امی اخبار پڑھیں، ابو کوئی کتاب اور بچے کہانی، تو یہ پابندی نہیں بلکہ خاندانی عادت بن جاتی ہے۔

ایک عام غلطی یہ ہے کہ بچے کو صرف درسی کتابوں تک محدود رکھا جاتا ہے اور کہانیوں کو وقت کا ضیاع سمجھا جاتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ کہانیاں پڑھنے والا بچہ درسی کتاب بھی تیزی سے اور بہتر سمجھ کے ساتھ پڑھتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

بڑے بچوں کے لیے سوانح عمریاں بہت متاثر کن ہوتی ہیں۔ سائنسدانوں، مصلحین، کھلاڑیوں اور رہنماؤں کی زندگی کی کہانیاں بچے کو یہ احساس دلاتی ہیں کہ بڑے لوگ بھی مشکلوں سے گزرے۔ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی خودنوشت بہت سے نوجوانوں کی پسندیدہ کتاب رہی ہے۔

صبر رکھیے۔کچھ بچے جلد کتاب سے دوستی کرلیتے ہیں، کچھ کو وقت لگتا ہے۔اگر بچہ کوئی کتاب ادھوری چھوڑ دے تو ڈانٹیے نہیں۔ ہوسکتا ہے وہ کتاب اس کی عمر یا مزاج کی نہ ہو۔ دوسری کتاب دیجیے۔زبردستی سے محبت پیدا نہیں ہوتی۔

زینب کی ماں بتاتی ہیں کہ انہوں نے کبھی زینب کو پڑھنے پر مجبور نہیں کیا۔بس گھر میں کتابیں رہیں، نانا کی کہانیاں رہیں اور ہر مہینے لائبریری کا ایک چکر رہا۔باقی کام زینب کے شوق نے خود کردیا۔ عادت بیج کی طرح ہوتی ہے، اسے بس پانی اور دھوپ چاہیے۔

عملی منصوبہ: آج سے سونے سے پہلے پندرہ منٹ کہانی کا وقت مقرر کیجیے۔ گھر میں ایک کتابوں کا کونا بنائیے۔مہینے میں ایک بار لائبریری جائیے اور بچے کو خود کتاب چننے دیجیے۔ ہر خوشی کے موقع پر ایک کتاب تحفے میں دیجیے۔اور سب سے بڑھ کر، خود بھی بچوں کے سامنے پڑھتے نظر آئیے۔

(پی ایس آئی)

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

موذتین کی افادیت!

سورۃ فلق اور سورۃ الناس کا ترجمہ وتفسیر پیش کرتے ہوئے ان دونوں سورتوں کی اہمیت، افادیت اور پیغام پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان دو بنوں سورتوں کی انسان کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے سورۃ فلق اور سورۃ الناس (معوذتین) ایک ہی دور میں نازل ہونے والی سورتیں ہیں، اسی لئے انہیں ''معوذتین'' کہا جاتا ہے، یعنی وہ دو سورتیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کی جاتی ہے۔ان میں بالترتیب پانچ اور چھ آیتیں ہیں ہم ہر نماز میں ان سورتوں کی تلاوت کرتے ہیں، لیکن افسوس کہ اکثر اوقات ان کے معانی اور مفاہیم سے ناواقف رہتے ہیں، حالاں کہ یہ دونوں سورتیں اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت طلب کرنے کی عظیم دعائیں ہیں۔سورۃ فلق کی آیت ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ اے نبی! کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔جب کوئی انسان کسی کی پناہ میں آتا ہے تو اس کی حفاظت کی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے جس کی پناہ حاصل کی گئی ہو۔لہٰذا جب بندہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو اپنے رب کے سپرد کردیتا ہے اور اسی سے ہر طرح کے شر اور نقصان سے حفاظت کا طالب ہوتا ہے۔سورۃ فلق میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوقات کے شر، رات کی تاریکی میں پھیلنے والی برائیوں، جادو کرنے والوں کے شر اور حسد کرنے والوں کے حسد سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔رات کی تاریکی میں پیش آنے والے جرائم، چوری، ڈکیتی اور دیگر خطرات سے حفاظت کی دعا بھی اسی سورت کا اہم مضمون ہے۔اسی طرح گرہوں میں پھونک مارنے والوں کے شر سے پناہ مانگنے کا ذکر جادو ٹونے جیسی برائیوں سے اللہ کی حفاظت طلب کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اس کے نام میں اشارہ ہے کہ یہ جس طرح اللہ تعالیٰ تاریکیوں کو پھاڑ کر روشنی نمودار کرتا اور بیج کو پھاڑ کر درخت بناتا ہے اسی طرح اس شخص کیلئے ظلمتوں میں سے روشنی نکالتا اور اس کے کام کو کامیاب کرتا ہے جو اس کی پناہ میں آتا ہے اس سورت میں چار چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا سکھائی گئی ہے اول ہر چیز کی شر سے جو اللہ نے پیدا کی ہے کیونکہ ہر چیز انسان کے نقصان کا موجب بھی ہوسکتی ہے یہ دونوں سورتیں مکہ کے اس دور میں نازل ہوئیں جب اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مخالفت اور اذیت رسانی میں شدت آچکی تھی۔ حالات ایسے دشوار تھے جیسے کسی بھیڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈال دیا ہو۔ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے حضرت جبرئیلؑ کے ذریعے یہ سورتیں نازل فرمائیں، جو نبی کریم ﷺ اور اہلِ ایمان کے لیے تسلی، حوصلے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ پر کامل بھروسے کا عظیم پیغام تھیں۔ہمیں ان سورتوں کو محض زبانی پڑھنے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے، بلکہ ان کے مفہوم کو سمجھ کر اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد اور بھروسہ پیدا کرنا چاہیے۔ ان کی تلاوت کے ذریعے بندہ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کرتا ہے اور ہر طرح کے ظاہری و باطنی شر سے اس کی حفاظت کا طالب بنتا ہے۔سورۃ الناس میں یہ اشارہ ہے کہ سب لوگوں کا حقیقی تربیت کرنے والا حقیقی بادشاہ۔اصل محبوب صرف ایک خدا ہے اور اسی رب بادشاہ محبوب کی پناہ میں رہنا چاہیے شیطان کا وسوسہ سب سے زبردست چیز ہے جو انسان کو خیرات سے محروم کردیتی ہے اور سورت میں شیطان کو خناس کہا گیا ہے یعنی پیچھے ہٹ جانے والا۔اور شیطان جو وسوسہ اندازی کرتا ہے تو پیچھے ہٹ کر ہی کرتا ہے علیٰ اعلان مقابلہ پر آکر نہیں کرتا اور سورت میں پناہ مانگنے کیلئے لفظ بھی زبردست رکھے ہیں دونوں سورتوں میں ہر قسم کی برائیوں سے پناہ مانگنے کا طریق بتایا ہے اور یہ ایک دوسرے کے مضمون کی تکمیل کرتی ہیں۔

گنج پن ختم کرنے کے لیے الیکٹرانک کنگھا

ویب ڈیسک// چینی محققین نے بالوں کے جھڑنے اور گنج پن کے علاج کے لیے ایک جدید الیکٹرانک کنگھا تیار کرلی ہے جس نے چوہوں پر کیے گئے تجربات میں ایک ماہ کے اندر تقریباً 100 فی صد بال دوبارہ اگانے کے نتائج دیے ہیں۔تحقیق کے مطابق اس کنگھے کے ذریعے حاصل ہونے والے نتائج عام طور پر بالوں کے جھڑنے کے علاج میں استعمال ہونے والی دوا مائنوکسیڈل سے بہتر رہے جس کے استعمال سے تقریباً 70 فی صد بالوں کی بحالی ممکن ہوئی تھی۔ڈی ٹینگل نامی اس جدید ڈیوائس میں خصوصی الیکٹروڈز نصب کیے گئے ہیں جو بالوں کی جڑوں کے گرد برقی فیلڈ پیدا کرتے ہیں۔یہ ٹیکنالوجی بالوں کی جڑوں تک ادویات کی ترسیل اور برقی تحریک کے ذریعے بالوں کی دوبارہ نشوونما میں مدد دیتی ہے۔اس تحقیق کے نتائج سائنسی جرنل نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہوئے ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ تجرباتی کنگھے نے مردانہ طرز کے گنج پن سے متاثرہ چوہوں میں نمایاں بہتری دکھائی۔محققین کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی مستقبل میں انسانوں میں گنج پن کے علاج کے لیے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔تاہم، اب تک اس کے تجربات صرف چوہوں پر کیے گئے ہیں اور انسانوں پر اس کی افادیت ثابت ہونا باقی ہے۔

حزم سوچتا ہے چنار کے سایہ میں

☆ ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجور

حال ہی میں آشیازون (کشمیری وازہ ایسوسی ایشن) نے یہ بیان دیا ہے کہ وہ رات دس بجے کے بعد دُلہا کے ساتھ آنے والے باراتیوں کو وازہ وان پیش (serve) نہیں کریں گے کیونکہ اکثر دولھا اور اس کے ساتھ باراتی رات کے ڈیڑھ بجے تک کھانا نہیں کھاتے ہیں کیونکہ وہ اکثر وہاں سے ہی دیر سے آتے ہیں اور پھر رات کے وقت نکاح خوانی اور رسم ورواج کی بھرمار کی وجہ سے رات بھر وازہ وان کے ساتھ لوگ اور لڑکی والے سردی میں گرمی میں نیند کو حرام کرکے مصروف عمل رہنے میں مجبور ہیں۔یہ اچھی بات ہے کہ وازہ ایسوسی ایشین نے دس بجے رات کے بعد کھانا کھلانے سے انکار کیا ہے کیا اِس بات پر خود وازہ لوگ عمل کرنے میں کامیاب ہونگے اور شادی کرنے والے لوگ اس میں وازہ وان سے وابستہ افراد کو تعاون دیں گے اگر ایسا ہوتا ہے تو اچھی بات ہے مگر مسئلہ صرف رات کو دیر سے بارات آنے کے متعلق نہیں ہے بلکہ دن میں تمام دعوت نامہ میں صاحب دعوت ایک بجے یا ڈیڑھ بجے کا وقت دوپہر کے کھانے Lunch کا مقرر کرتے ہیں، تو کیا ہم نہیں جانتے کہ ایک بجے کا وقت مقرر کرنے کے باوجود بھی شام پانچ بجے تک دعوت پر آنے والے لوگوں کو اِنتظار کرنا پڑتا ہے اُس پر وازہ وان سے وابستہ لوگ بات کیوں نہیں کرتے ہیں؟ یہ صحت کے اُصول کے خلاف ہے کہ یہ دعوت نہ تو Lunch مانا جاتا اور نہ ہی Dinner ،اسکو کیا کہیں کیا وازہ وان سے وابستہ افراد کا یہ فرض نہیں بنتا ہے کہ وہ وازہ وان میں گوشت پر رنگ چڑھانے کی غرض سے Chemical کو استعمال کرنا ترک کریں، کیونکہ یہ chemical مضرصحت ہے- کیا صاحب دعوت پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ ایسے مشروبات وازہ وان اور مہمان نوازی کی خاطر استعمال اور پیش نہ کریں جو کہ مضرصحت ہے- یہ انسانی اخلاق اور انسانیت کے خلاف ہے کہ ہم مہمانوں کو دعوت دیتے ہیں اور ضیافت کھلانے کا اہتمام کرتے ہیں تو کیا ہم مضرصحت اشیاء اس ضیافت پر پیش کریں یہ گناہ عظیم ہے اور انسانیت کے خلاف ہے۔

وازہ وان سے وابستہ لوگوں کا فرض نہیں ہے کہ وہ صاحبِ دعوت کو زیادہ سے زیادہ dishes (سالن) بنانے سے انکار کریں کیونکہ یہ بدعت بنتا جاتا ہے مگر وہ ایسا کیوں کریں کیونکہ ان کو معاوضہ یا مزدوری اسی حساب سے ملتی ہے جس وزن سے گوشت وازہ وان میں استعمال کی جاتی ہے وہ ایسے میں مزہ کرتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ گوشت استعمال ہو اور وہ دن بہ دن dishes میں اضافہ کرتے رہتے ہیں۔ان بدعات کو بڑھاوا دینے میں ہم سب ذِمہ دار ہیں چاہیے وازہ ہو یا صاحب دعوت ہو یا سماج سے وابستہ لوگ- علماء -خطیب ہوں ہم سب چپ سادہ کر ان بدعات کی تکمیل کرتے ہیں اس کے خلاف کوئی آواز نہ اٹھاتے ہیں نہ کوئی قدم اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ایک غریب گھرانے سے وابستہ لڑکوں کی شادی انجام دینے ہیں یہی محرکات ہیں کہ انکی شادی دیر سے ہوتی ہے یا کبھی کبھار رہ جاتی ہے۔ شادی کے موقعہ پر خوشی منانا اور اس خوشی میں اہل وعیال۔ رشتہ داروں۔ دوستوں کو شامل کرنا اچھی بات ہے اور ان کو دعوت میں شامل کرنا اچھا قدم ہے مگر اس دعوت میں جتنی سادگی اور صفائی ہو اُتنا اچھا ہے اور صحت کیلئے بھی ٹھیک ہے ورنہ لوگ دعوت پر جاکے واپسی پر بیمار پڑ جاتے ہیں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ اسلام میں دولہا کے ساتھ بارات لے جانا تصور ہی نہیں ہے بلکہ نکاح مجلس کا انعقاد کرنا موجود ہے اور مہرین کا مقرر کرنا اسکی ادائیگی کرنا لازمی ہے تب ہی دو جسموں اور دو انسانوں کی روحانی اور جسمانی شادی مکمل ہوتی ہے۔البتہ دولہا کے گھر میں نکاح مکمل ہونے کے بعد ولیمہ کا تصور موجود ہے۔وہ بھی بدعات سے پاک ہو۔سادگی سے مگر پُر وقار طریقہ پر انجام دینا دینا اچھی بات ہے۔ ہمارے علمائے دین، سماجی لیڈران۔اور باُسوخ افراد پر لازم ہے کہ وہ اپنے علم۔اپنے رسُوخ اور اپنے کردار کو نمونہ بنا کر شادیوں میں اسلامی نظام تناظر کے رو سے انجام دیں تاکہ غریب سے غریب لوگ بھی شادی کرنے سے نہ ڈر جائیں۔ بلکہ خوشی محسوس کریں۔کیا ہی اچھا ہوتا اگر ایک مال دار اپنی وسعت اور بساط کے مطابق ایک غریب شادی رچانے والا اپنی بساط کے مطابق اور یتیم لڑکی کی شادی کی خاطر کچھ رقم دھاں کرتے Gift اور Donate کرتے کیونکہ ہزاروں لڑکیاں ہاتھوں میں مہندی لگانے کیلئے ترستی ہیں مگر ذریعہ موجود نہیں ہے۔ مجھے یاد ہے کہ چالیس سال قبل میں ایسا ایک بڑے عالم لڑکے کے ولیمہ میں شامل ہوا تھا وہ لاصرف نمکین چائے۔ایک کباب اور ایک روٹی پیش کی گئی اور اجتماعی دعا کی گئی اسطرح سینکڑوں افراد نے اس ولیمہ میں شرکت کی بالکل کم خرچہ۔صفائی اور سادگی موجود تھی۔

سیکھنے سے کمانے تک: سیمسنگ دوست جموں وکشمیر کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہا ہے

سیمسنگ دوست میں باقاعدہ تربیت کے ساتھ اسٹور پر کام کرنے کا تجربہ بھی دیا جاتا ہے، جہاں نوجوان سیلز، کسٹمر سروس اور رٹیل کے کام سیکھتے ہیں





جموں، 16 نومبر 2026: جموں کا ایک پوسٹ گریجویٹ نوجوان صارفین کو ٹی وی کے مختلف فیچرز کے بارے میں بتانا سیکھ رہا ہے۔ وہیں، ہندواڑہ کا بارہویں جماعت پاس ایک نوجوان موبائل اسٹور میں کام کرتے ہوئے اپنا اعتماد بڑھا رہا ہے۔ راجوری کی ایک نوجوان خاتون اپنے ماہانہ وظیفے سے جموں میں رہنے کے اخراجات پورے کر رہی ہیں اور کچھ رقم اپنے گھر والوں کو بھی بھیج رہی ہیں۔ ان نوجوانوں کی کہانیاں بتاتی ہیں کہ Samsung DOST کے ذریعے وہ تربیت اور کام کے عملی تجربے سے رٹیل کے شعبے میں اپنا کیریئر بنانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ پروگرام آن لائن اور بالمشافہ تربیت کے ساتھ اسٹور پر کام کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ اس کے تحت نوجوانوں کو موبائل فون، ہوم اپلائنسز، ٹی وی اور آڈیو پروڈکٹس کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں سیلز، کسٹمر سروس اور اسٹور کے روزمرہ کام بھی سکھائے جاتے ہیں۔ جموں کی پوسٹ گریجویٹ بلی دیوی ویڑول ڈسپلے اور آڈیو کے شعبے میں تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ اس دوران وہ پروڈکٹس کے بارے میں معلومات، فروخت کے طریقے اور صارفین سے بہتر انداز میں بات چیت کرنا سیکھ رہی ہیں۔ جموں کے ایم اے ایم کالج سے بی اے کی تعلیم حاصل کر رہی مونیکا چھب کو اس پروگرام کے بارے میں اپنی ایک دوست سے معلوم ہوا۔ اس تربیت سے انہیں موبائل رٹیل کے کام کو سمجھنے، صارفین کی ضروریات جاننے اور ان کے مطابق مدد کرنے میں آسانی ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کا کام کے دوران اعتماد بھی بڑھ رہا ہے۔ ہندواڑہ کے رضوان ریاض ڈار کو اس پروگرام کے بارے میں اپنے ایک کزن سے معلوم ہوا، جو رٹیل کے شعبے میں کام کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آن لائن تربیتی اسباق، روزانہ صارفین سے بات چیت اور اسٹور پر اپنے ساتھی کی رہنمائی سے ان کے بات کرنے کے انداز اور باڈی لینگویج میں بہتری آئی ہے۔ نوجوان سیلز کے کام سے جڑی عملی باتیں بھی سیکھ رہے ہیں۔ کپواڑہ کے اشفاق صدیق، جنہوں نے بارہویں جماعت مکمل کی ہے، ڈیجیٹل اپلائنسز کے شعبے میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ اس دوران وہ پروڈکٹس کے فیچرز، ڈسکاؤنٹ، کسٹمر سروس اور سامان واپس کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔ وہیں، سانبہ کے ورون شرما، سرینگر کے عدنان طارق اور جموں کے انکوش کمار موبائل رٹیل کے شعبے میں کام کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔ وہ پروڈکٹ آفرز، ادائیگی کے مختلف طریقوں، ایکسچینجز اور فروخت کے بعد صارفین کو دی جانے والی خدمات کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔

خودمختار بننے کی جانب ایک قدم

راجوری کے گورنمنٹ ڈگری کالج، نوشہرہ سے سوشیالوجی میں گریجویشن کرنے والی پلوی چھب کے لیے یہ پروگرام مالی طور پر خودمختار بننے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دو ماہ سے زیادہ عرصے تک اسٹور پر کام کی تربیت حاصل کرنے کے بعد اب وہ صارفین سے بات چیت کرنے اور انہیں پروڈکٹس کے فوائد سمجھانے میں پہلے سے زیادہ پراعتماد ہیں۔ ہر ماہ ملنے والے وظیفے سے وہ جموں میں اپنے اخراجات پورے کرتی ہیں اور کچھ رقم اپنے گھر والوں کی مدد کے لیے بھیجتی ہیں۔ ان کا چھوٹا بھائی ابھی پڑھائی کر رہا ہے۔ سرینگر کے عنایت رشید نے بارہویں جماعت مکمل کی ہے۔ وہ کام کی دنیا میں قدم رکھنا چاہتے تھے اور اسی مقصد کے ساتھ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ اب وہ صارفین کی بات غور سے سننا، ان کی ضروریات سمجھنا اور ان کے لیے مناسب پروڈکٹ تجویز کرنا سیکھ رہے ہیں۔ پونچھ کے مشرف احمد مستقبل میں Promoter Sales Samsung بننا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وہ پروڈکٹس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے، صارفین سے بہتر انداز میں بات چیت کرنے، اسٹاک کا انتظام کرنے اور فروخت کے بعد صارفین کی مدد کرنے جیسے کام سیکھ رہے ہیں۔ جموں اور سانبہ سے لے کر سرینگر، کپواڑہ، راجوری، پونچھ اور ہندواڑہ تک، اس پروگرام سے جڑے نوجوانوں کا تعلق مختلف پس منظر سے ہے اور ان کے اپنے الگ الگ خواب ہیں۔ اسٹور پر کام کرنے کا تجربہ انہیں تربیت کے دوران سیکھی گئی باتوں کو عملی طور پر اپنانے کا موقع دیتا ہے۔ اس طرح وہ منظم رٹیل کے شعبے میں اپنا کیریئر شروع کرنے کی جانب پہلا قدم بڑھا رہے ہیں۔

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: جاوید احمد کمار ولد بشیر احمد کمار ساکنہ موضع منجگر اں
بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع منجگر اں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بشیر احمد	50 سال	مزدوری	
۲	یاسمینہ بیگم زوجہ	45 سال	گھریلو کام	
۳	جاوید احمد پسر	16 سال	زیر تعلیم	
۴	رفعت بانو دختر	20 سال	زیر تعلیم	
۵	فیضان احمد پسر	15 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.10,000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: جمشید احمد کمار ولد ثناءاللہ کمار ساکنہ موضع منجگر اں
بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع منجگر اں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ثناءاللہ کمار	55 سال	مزدوری	
۲	رفیقہ بیگم زوجہ	50 سال	گھریلو کام	
۳	فاروق احمد پسر	28 سال	مزدوری	
۴	جشید احمد پسر	27 سال	زیر تعلیم	
۵	مسرت بانو دختر	24 سال	گھریلو کام	
۶	خوشبو دختر	20 سال	گھریلو کام	
۷	سمرن بانو دختر	18 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.11,000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نورخواہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: محمد آصف لوہار ولد بشیر احمد لوہار ساکنہ موضع لمبر
بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع لمبر میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بشیر احمد	50 سال	مزدوری	
۲	شمیمہ بیگم	48 سال	گھریلو کام	
۳	محمد آصف	19 سال	زیر تعلیم	
۴	شازیہ	17 سال	زیر تعلیم	
۵	بسمہ	15 سال	زیر تعلیم	
۶	نگہت	13 سال	زیر تعلیم	
۷	عاطف	11 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.9,000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت منزگام بلاجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: فیضان خورشید ولد خورشید احمد میر ساکنہ منزگام
بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔ درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دھ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد اکٹھم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ سائل	آمدنی
۱	خورشید احمد میر	47 سال	زمینداری	والد	
۲	امتیازہ اختر	38 سال	گھریلو کام	والدہ	
۳	ثاقب خورشید میر	20 سال	زیر تعلیم	برادر	
۴	فیضان خورشید	18 سال	زیر تعلیم	خود سائل	
۵	ایان خورشید میر	12 سال	زیر تعلیم	برادر	

اس طرح سائل کا کنبہ 05 افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قابل ازکاروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار منزگام)

از نیابت سرکل پلنگ
عنوان: درخواست منجانب: عمر فاروق لون ولد فاروق احمد لون ساکنہ موضع چھترگل
بغرض حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذاء میں بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائل دھ ہذا کے مستقل سکونت دار ہیں اور سائل نے دھ ہذا سے کوئی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل پچھلے پندرہ سالوں سے دھ ہذا میں مستقل طور رہائش پذیر ہیں۔ سائل کا کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ معہ ولدیت	عمر تخمیناً	پیشہ	آمدنی
۱	عمر فاروق لون	26 سال	دکانداری	Rs.60000/-
۲	سائمہ بانو	25 سال	گھریلو کام	
۳	لون ابوبکر	06 سال	زیر تعلیم	

سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پلنگ)

از نیابت گنڈ۔ بااجلاس نائب تحصیلدار گنڈ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول۔
عنوان: درخواست منجانب طارق احمد شیخ ولد غلام رسول شیخ ساکنہ گنڈ سرسنگھ تحصیل گنڈ ضلع گاندربل بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ بحق اولاد ان رمیسہ جان، طابیہ جان و شیخ مومن طارق۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذا میں پیش کیا ھے۔ اس بارے میں رپورٹ و دیگر کاغذات پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا ہے۔ رپورٹ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل موضع دھ میں مستقل طور سکونت پزیر ہے اور گذشتہ پندران برسوں سے دھ ھذاء میں مسلسل طور پر اہل وعیال کے ساتھ رہائش کرتا چلا آرہا ہے۔ کنبہ کی سالانہ آمدنی 60000 ہے۔ کنبہ کی تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	رشتہ	عمر	پیشہ
۱	طارق احمد شیخ	سربراہ کنبہ	53 سال	دکانداری
۲	نصرینہ	زوجہ	45 سال	گھریلو کام
۳	رمیسہ جان	دختر	22 سال	زیر تعلیم
۴	طابیہ جان	دختر	19 سال	زیر تعلیم
۵	شیخ مومن طارق	پسر	سال	زیر تعلیم

اگر سائلان کے حق میں بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا تحریری عذر دفتر ھذا میں سات یوم کے اندر پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار گنڈ

از نیابت کنگن۔ بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب غلام حیدر ولد فضل کالس ساکنہ ٹھیون تحصیل کنگن
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST گوجر بحق خود، زوجہ امینہ بیگم واولاد ون سائمہ بانو و مومن حیدر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا ہے۔ جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	غلام حیدر	43 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	امینہ بیگم	40 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	سائمہ بانو	16 سال	دختر	زیر تعلیم
۴	مومن حیدر	14 سال	پسر	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط و مہر۔ نائب تحصیلدار کنگن۔

از نیابت جھولا بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: خالد مختیار ولد مختیار احمد ساکنہ موضع دردکوٹ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دردکوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	خالد مختیار ولد مختیار احمد	32 سال	مزدوری	
۲	رافیہ بیگم زوجہ	30 سال	گھریلو کام	
۳	عالیہ خالد دختر	10 سال	زیر تعلیم	
۴	عطیفہ خالد دختر	08 سال	زیر تعلیم	
۵	فاریہ خالد دختر	06 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جھولا)

از نیابت اوڑی بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: شبیر احمد بیگ ولد عبدل مجید بیگ ساکنہ موضع اوڑی
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	شبیر احمد بیگ ولد عبدل مجید بیگ	58 سال	ملازم	
۲	تسلیمہ بیگم زوجہ شبیر احمد بیگ	54 سال	گھریلو کام	
۳	افہام الٰہی ولد شبیر احمد بیگ	26 سال	زیر تعلیم	
۴	الہام الٰہی ولد شبیر احمد بیگ	22 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: اسرار عامر ولد عامر حمید بانڈے ساکنہ موضع اوڑی
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	اسرار عامر ولد عامر حمید بانڈے	31 سال	مزدوری	
۲	سریا ندیز زوجہ	31 سال	گھریلو کام	
۳	ابومیرہ پسر	04	نابالغ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.6000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

اطلاع عام

میرے والد مرحوم سیف الدین دیدڈ ولد مام الدین ڈیدڈ ساکنہ ہفتراڈہ جو 12-10-2016 کو وفات پاگئے۔ اب ان کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس بارے میں سات دنوں کے اندر اندر بلاک ڈیولپمنٹ آفس تارت پورہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فضل الدین دیدڈ ولد مرحوم سیف الدین دیدڑ ساکنہ ہفتراڈہ

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Iqra Jan D/o Khursheed Ahmad Bhat
R/o Largoo Ramahama Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.H.PORA)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant' is as under:
Name of Applicant :- IQRA JAN
Date of birth: 02-01-2003
Place of Birth:- LARGOO RAMAHAMA

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 18-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Jasee Jan W/o Mubarak Ahmad Mir
R/o Hallan Manzgam Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- USMAN MUBARAK MIR
Date of birth: 10-12-2020
Place of Birth:- HALLAN MANZGAM

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 18-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Nisar Ahmad Lone S/o Abdul Salam Lone
R/o Hallan Manzgam Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- ARHAAN NISAR LONE
Date of birth: 10-03-2020
Place of Birth:- HALLAN MANZGAM

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 18-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Mashooq Ahmad Ganie S/o Abdul Ahad Ganie
R/o Chimmer Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.K.MARG)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's father is as under:
Name of Applicant's father :- ABDUL AHAD GANIE
Date of Death: 11-05-2014
Place of Death:- CHIMMER

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 16-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

از نیابت جھولا بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: جاوید احمد ولد سطر دین گوجر ساکنہ موضع گوہالن
بمراد عطائی شیڈول ٹرائب (S.T-I) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گوہالن میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	جاوید احمد ولد سطر دین	36 سال	مزدوری	
۲	منیزہ بیگم زوجہ	35 سال	گھریلو کام	
۳	جنید احمد پسر	11 سال	زیر تعلیم	
۴	نوید احمد پسر	10 سال	زیر تعلیم	
۵	اوزیر احمد پسر	08 سال	زیر تعلیم	
۶	الصیفہ بانو	07 سال	زیر تعلیم	
۷	ایضان احمد	05 سال	زیر تعلیم	
۸	نور فاطمہ دختر	04 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جھولا)

باجرے اور مکئی کی روٹی: سردیوں کا دیسی خزانہ

شمالی ہند کی سردیوں میں موٹے اناج اور ساگ کی روایت صدیوں پرانی ہے۔ یہ غذائیں ذائقے کے ساتھ ساتھ غذائیت میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ سردیوں کی شام ہو، چولہے پر سرسوں کا ساگ پک رہا ہو اور توے پر مکئی کی روٹی سنک رہی ہو، تو شمالی ہند کے کسی بھی گاؤں کی خوشبو یاد آ جاتی ہے۔ راجستھان اور ہریانہ میں یہی جگہ باجرے کی روٹی لیتی ہے جس کے ساتھ گڑ اور گھی پیش کیا جاتا ہے۔ یہ صرف کھانے نہیں، ہماری کھیتی اور موسم کی صدیوں پرانی کہانی ہیں۔

باجرا، جوار، راگی اور ان جیسے اناج کو موٹا اناج کہا جاتا ہے۔ یہ چھوٹے دانوں والی فصلیں ہیں جو کم پانی اور کمزور زمین میں بھی اگ آتی ہیں۔ اسی لیے صدیوں تک خشک علاقوں کے کسانوں کا سہارا یہی اناج رہے۔ باجرا خاص طور پر سخت جان پودا ہے۔ یہ گرمی اور کم بارش کو برداشت کر لیتا ہے جہاں گیہوں اور دھان مشکل سے اگتے ہیں۔ ہمارا ملک دنیا میں باجرا پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے اور سرکاری اعداد کے مطابق دنیا کی پیداوار کا تقریباً ۳۸ فیصد یہیں ہوتا ہے۔ ملک کے اندر راجستھان اس کی کاشت میں سب سے آگے ہے۔ اقوام متحدہ نے سال ۲۰۲۳ کو موٹے اناج کا عالمی سال قرار دیا تھا۔ اس کا مقصد دنیا کو یاد دلانا تھا کہ یہ اناج بدلتے موسم اور پانی کی کمی کے دور میں غذائی تحفظ کے لیے کتنے اہم ہیں۔ اس کے بعد شہروں میں بھی ان کی مانگ بڑھی ہے۔ غذائیت کے لحاظ سے موٹے اناج میں ریشہ اچھی مقدار میں ہوتا ہے۔ ریشہ ہاضمے کو درست رکھتا ہے اور دیر تک پیٹ بھرا ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ باجرے میں فولاد اور کئی معدنیات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم کے لیے ضروری ہیں۔ ان اناج میں گلوٹن نہیں ہوتا۔ گلوٹن گیہوں، جو اور رائی میں پایا جانے والا ایک پروٹین ہے جو بعض لوگوں کو ہضم نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں کے لیے باجرا، جوار اور مکئی اچھا متبادل بن سکتے ہیں، البتہ کسی بیماری کی صورت میں غذا کا فیصلہ ڈاکٹر کے مشورے سے کریں۔ دیہات میں باجرے کو گرم تاثیر والا اناج سمجھا جاتا ہے، اسی لیے اسے سردیوں میں کھایا جاتا ہے۔ گرم تاثیر کا یہ تصور ہماری روایتی سوچ کا حصہ ہے۔ اتنی بات طے ہے کہ ریشہ دار اور توانائی سے بھرپور غذا سرد موسم میں جسم کی ضرورت اچھی طرح پوری کرتی ہے۔ مکئی کی کہانی دلچسپ ہے۔ یہ اناج دراصل امریکی براعظم سے آیا جہاں ہزاروں برس پہلے اسے کاشت کرنا شروع کیا گیا تھا۔ صدیوں کے سفر کے بعد یہ ہمارے کھیتوں تک پہنچا اور پنجاب کی مکئی کی روٹی ایسی مقبول ہوئی کہ اب اسے یہیں کی پیداوار سمجھا جاتا ہے۔ سرسوں کا ساگ اس جوڑی کا دوسرا حصہ ہے۔ سرسوں کے پتے سردیوں میں کھیتوں میں لہلہاتے ہیں اور ہری پتوں والی دوسری سبزیوں کی طرح ان میں بھی وٹامن اور معدنیات بھرپور ہوتے ہیں۔ ساگ کو نرم بنانے کے لیے اس میں پالک یا بتھوا ملایا جاتا ہے اور تھوڑا سا مکئی کا آٹا ڈال کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ باجرے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کا آٹا زیادہ دن تازہ نہیں رہتا۔ اس میں تیل کی کچھ مقدار ہوتی ہے جس کی وجہ سے پسا ہوا آٹا جلد کڑوا ہونے لگتا ہے۔ اسی لیے گھر کی بڑی بوڑھیاں تھوڑا تھوڑا آٹا پسوا کر جلد استعمال کرنے کا مشورہ دیتی تھیں۔ باجرے اور مکئی کی روٹی بنانا بھی ایک فن ہے۔ گلوٹن نہ ہونے کی وجہ سے اس کا آٹا جڑتا نہیں، اس لیے اسے نیم گرم پانی سے گوندھا جاتا ہے اور بیلنے کی بجائے ہتھیلیوں سے تھپتھپا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ نئے سیکھنے والوں کی روٹی اکثر ٹوٹ جاتی ہے، مگر مشق سے ہاتھ سیدھا ہو جاتا ہے۔ باجرے سے صرف روٹی ہی نہیں بنتی۔ راجستھان میں باجرے کی کھچڑی اور رابڑی مشہور ہیں، اور کئی علاقوں میں گڑ ملا کر میٹھی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں۔ جوار کی روٹی دکن کے بہت سے گھروں میں روزمرہ کی خوراک ہے۔ سبز انقلاب کے بعد چاول اور گیہوں کی پیداوار بہت بڑھی اور سرکاری راشن میں بھی یہی دو اناج غالب رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ شہروں میں موٹا اناج غریبوں کی خوراک سمجھا جانے لگا اور دسترخوان سے غائب ہوتا گیا۔ اب غذائیت کے ماہرین پھر سے انہیں روزانہ کی خوراک میں شامل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

ان اناج کو اپنانے کے لیے بڑی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ ہفتے میں دو تین بار گیہوں کی جگہ باجرے یا جوار کی روٹی، یا گیہوں کے آٹے میں تھوڑا سا موٹا اناج ملا لینا آسان شروعات ہے۔ ساتھ میں ساگ، دہی اور سلاد ہو تو کھانا مکمل ہو جاتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا دسترخوان موسم کے ساتھ بدلتا تھا اور ہر موسم کی اپنی غذا تھی۔ سردیوں کا باجرا اور مکئی اسی دانائی کی مثال ہے۔ اس سردی میں ایک بار پھر توے پر وہ دیسی روٹی سینکیں، شاید ذائقے کے ساتھ ساتھ بچپن کی یادیں بھی لوٹ آئیں۔

(پی ایس آئی)

PUBLIC NOTICE

I want to correct mother's name of my ward in DoB Certificate from Aayat Jan M/N Shugufta to Aayat Jan M/N Shagufta Arif. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at SMC Srinagar within 07 days from the publication of this notice.

Arif Ahmad Sheikh F/o Aayat Jan R/o Awanta Bhawan Soura Hamzah Colony 9596006370

PUBLIC NOTICE

I Want To Apply For D Class Contractor Card Registration, If Anybody Have Any Objection In This Regard, He May Contact The Same at SE R&B Division Baramulla Office within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Mohd Ibrahim Beigh S/O Late Mohd Abdulla Beigh R/O Ijara Teh Boniyar Block Noorkhah

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the general public that in the school records of my ward, namely Muzaib Mukhtar Check, who is studying in the 10th class at Mohammadiya Salfia Institute English Medium School, Manzgam, Kulgam, our names have been wrongly recorded. The mistakenly recorded names in the school records are: • Incorrect Name of Ward: Muzaib Mukhtar Chack • Incorrect Name of Father: Mukhtar Ahmad Chack • Incorrect Name of Mother: Masrat Akhter The actual and correct names are: • Correct Name of Ward: Muzaib Mukhtar Check • Correct Name of Father: Mukhtar Ahmad Check • Correct Name of Mother: Masrat Banoo I have applied for the correction of these names in the school records. If anybody has any objection regarding this correction, they may file the same before the Principal, Mohammadiya Salfia Institute English Medium School, Manzgam, Kulgam, within 7 days from the publication of this notice. After the expiry of this period, no objection will be entertained.

COURT OF SUB JUDGE /SPECIAL MOBILE MAGISTRATE BARAMULLA

Present: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the case of:-
Iqbal Singh Brahman S/o Late Mangat Singh
R/o Tangamulla Rafiabad Tehsil & District Baramulla
...Applicant.....

Through: Advocate Mr. Karnail Singh Wazir & Associates.

VERSUS

1. Executive Officer Municipal Council Baramulla (Registrar Birth & Deaths)
2. Public at Large. **...Non-Applicants....**
.....Through: Nemo

PUBLICATION NOTICE

Whereas, an application under Section 13(3) of the Registration of Births and Deaths Act, 1969, has been filed by the applicant, Iqbal Singh Brahman S/o Late Mangat Singh R/o Tangamulla Rafiabad, Tehsil & District Baramulla, seeking delayed registration of the birth of his son, namely, Manserat Kour, S/o Iqba Singh Brahman R/o Tangamulla Rafiabad, District Baramulla, date of birth: 28.10.2023; stated to have been born at GMC Baramulla.

Whereas, the applicant has sought appropriate directions for registration of the aforesaid birth and issuance of birth certificate by the competent authority in accordance with law;

Now, therefore, the general public is hereby notified that any person having any objection to the grant of the aforesaid application may file the same before this Court on or before 28.11.2026, either personally or through a duly authorised counsel, failing which the application shall be considered and decided in accordance with law.

Given under my hand and the seal of this Court on this 17th day of November, 2026.

Imran Haneef Khan (JK00234)
Sub Judge/Spl. Mobile Magistrate Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under No: **600170258727** from Shahida Begum to Shaida Akhtar W/o Dilawar Khan R/o Dawaran Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection bearing Consumer ID No: **14497** in the name of Muneer Ahmad Pandit to be transferred in favour of Kowsar Rashid W/o Mohd. Maqbool Pala R/o Umer Colony Alamdar. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Div. Hawal within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Present: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Mudasir Ahmad Lone Son of Habibullah Lone
R/O, Uri Tehsil Uri, Baramulla **...Applicant**

Versus

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Executive Officer Municipal Committee Uri
2. General Public. **..Non-Applicants**

Notice to the General Public

Whereas, an application has been filed by Mudasir Ahmad son of Habibullah Lone R/O, Uri, Uri, seeking issuance of a birth certificate in favour of his minor child, namely Aqsa Bano, stated to have been born on 10,05,2021 at SDH Uri.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said minor children, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 10 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.

Sub Judge Uri

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Neelam Akhter Wife of Nasrullah Sheikh
R/O, Jabla Tehsil Uri District Baramulla

...Applicant

VERSUS

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Executive Officer Municipal Committee Uri
2. General Public. **Non-Applicants**

NOTICE TO THE GENERAL PUBLIC

Whereas, an application has been filed by Applicant, seeking issuance of a birth certificate in favour of his minor son, namely Farhad Nasrullah son of Nasrullah Sheikh R/O, Jabla, stated to have been born on 05.09.2021 at SDH Uri.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said minor child, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 15 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.

Sub-Judge Uri

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My Son's Mother's Name in School Record In Class 5?? From Zubeeda Begum To Jabeena Begum. Now I am applying for its correction, if any body have any objection may contact the same at Principal Government Primary School Lari within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Mohd Amin Ganie F/O Ayan Amin M/N Jabeena Begum R/O Lari Boniyar

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection bearing Consumer ID No: **0204040012848** and Installation No: 124849 in the name of Mohammad Hussain R/o Gulberg Colony is to be transferred in favour of Iftikhar Hussain S/o Late Mohammad Hussain R/o Firdous Colony Buchpora, If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Div. Hawal within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Contact: 6005864131

PUBLIC NOTICE

I want to correct my Bank Account name under Ac No: **0075041000003549** from Abid Hussain Shah to Syed Abid Geelani. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Manager JK Bank Branch Chandoosa within 07 days from the publication of this notice.

Syed Abid Geelani S/o Syed Ashraf Geelani R/o Takia Yousuf Shah Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name and Date of Birth in adhaar card under No: **480156681799** from Rizwan Hussain DoB 05.04.2018 to Rizwan Khursheed DoB 11.08.2020 S/o Khursheed Ahmad R/o Nawarunda Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ASHPORA
PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public that Aadil Fayaz S/O Fayaz Ahmad Khan . R/O. Hajin Tehsil Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area Certificate . All concerned individuals having any objection or claim regarding the issuance of the said Certificate are hereby requested to submit the same writing and supported valid documentary evidence ' to the office of the Naib Tehsildar Ashpora within (07) seven days form the date of issuance of this notice. objection or claim received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstance.

Naib Tehsildar Ashpora

PUBLIC NOTICE

I am applying for the correction of name of my son in adhaar card bearing No: **962037556912** from Waris Masood Tantray to Usmaan Masood Tantray. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Aafia Jan W/o Masood Ahmad Tantray R/o Boh Teh DH Poral Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

In school record my daughter's sir name has been wrongly mentioned as Badhana instead of Badana. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Office of Iqra Public School Manzgam within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Talib Hussain Badana F/o Twseeba Bano R/o Hachmarg

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and address in Municipal Council Bla Date of BIrth Certificate under Reg. No: **B202401902580011472** from Khusboo Yousaf R/o Boniyar Bimyar Baramulla to Khushboo Yousaf R/o Bimyar Teh Boniyar Distt. Baramulla D/o Mohammad Yousaf Khan. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regrd, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **592644050189** from Rutba Javid to Rutba Jan. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Javaid Ahmad Beg F/o Rutba Jan R/o Fatehpora Baramulla

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID No: **0212010007867** in the name of Janak Singh S/o Maya Singh R/o Kanli Bagh Baramulla is to be transferred in favour of Harbajan Singh S/o Late Janak Singh R/o Kanli Bagh Baramulla, if anybody have any objection in this regad, he may contact the same at AEE PDD Office Khawaja Bagh Bla within 07 days from the publication of this notice.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR.

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER BANDIPORA

BLOCK-B, Mini Secretariat Bandipora/Phonr: 01957-226085/a

FORM VI

Preliminary Notification

[See sub-rule (1) of rule 25 and Section 11 (1) of the Act-30/2013]

Office of the

Collector Land Acquisition Bandipore

No: DCB/ LA/2026-27/856-65 Dated: 19/11/2026

Whereas, it appears to the appropriate Government that a total of 02 Marlas land is required in the Village Nusoo Tehsil Bandipore District Bandipore for public purpose, namely, widening of Nusoo Chowk for Sumbal-Bandipora road.

Whereas, on verification of the case, it was observed that the land has been taken over by the R&B Department.

Whereas, no objection had been raised by the land owner and no acquisition proceedings were initiated.

Whereas, as on date the land is under the possession of the R&B Department and is being utilized for the widening of Nusoo Chowk for Sumbal-Bandipora road.

Whereas, a committee of the officers was constituted vide this office Order No 33 DCB of 2026 Dated: 28.10.2026 in terms of Rule 4 (1) of the Jammu & Kashmir Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013

Whereas, the committee submitted its report vide No: 828-35/OQ/ Bpr Dated: 11.11.2026 mentioning therein that land measuring 02 Marlas under road at Nusoo needs to be acquired for the purpose of widening of Nusoo Chowk for Sumbal-Bandipora road. The committee submitted that the said patch of land needs to be acquired to facilitate R&B Department to ease out the radius of curvature of the road and allow smooth transition of vehicular movement.

Whereas it has been stated that no displacement/ rehabilitation is involved, as verified by the committee constituted herein above, as such the report of the committee is treated as SIA Report in terms of Rule 8 of S O 440 Dated: 24.08.2023

Whereas, for the reasons as mentioned above, it has become imperative to acquire the land, indent for which has been placed by the R&B Department Division Bandipore, the details of which are given below:-

S No	Khasra No (Survey No.)	Type of Title Private/ Govt/ Common	Type of Land Rural/ Urban	Area under Acquisition		Variety	Trees Number	Structures	
				Kanal	Marla			Type	Plinth area
1.	64Min	Private	Urban	00	02	Nil	Nil	Nil	Nil

Now, therefore, this notification is made under the provisions of Section 11(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013 (Act No 30/ 2013), to all whom it may concern.

Under sub section 4 of section 11 of the Act, no person shall make any transaction or cause any transaction of land i.e., sale/ purchase, etc, or create any encumbrances on such land from the date of publication of such notification without prior approval of the Collector.

Objections to the acquisition may be filed by the person interested within 60 days from the date of publication of this notification as provided under section 15 of the Act before Collector.

A plan of the land may be inspected in the office of the collector on any working day during the working hours. The Government authorizes R&B Department and Tehsildar Bandipore and their field staff to enter upon and survey land, take levels of any land, dig or bore into the sub soil and do all other acts required for the proper execution of their work as provided and specified in section 12 of the Act.

Collector Land Acquisition
Assistant Commissioner Revenue, Bandipore

DIPK-7809-26 Dtd 19-11-2026

Government of Jammu and Kashmir
DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR

Sub: Repair of 10 No's of Gas Bukharis.

Ref:- Approval in eoffice- at NP 196.

Dusti Quotations

Dusti quotations affixed with 5 rupees revenue stamps are invited from various dealers for repair of 10 Nos of Gas Bukharis. The quotationers should quote the rate for complete job. The qoutationer shall visit the office of Accounts Officer, Directorate of Tourism Kashmir to inspect the said bukharis. The quotation should reach this office by or before 24.11.2026.

Department reserves the right to reject any or all the quotations without assigning any reason thereof.

No: e-7323436/Acclls/606/DTK **Assistant Accounts Officer**
DIPK-7844-26 Dtd 19-11-2026 **Directorate of Tourism, Kashmir**

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

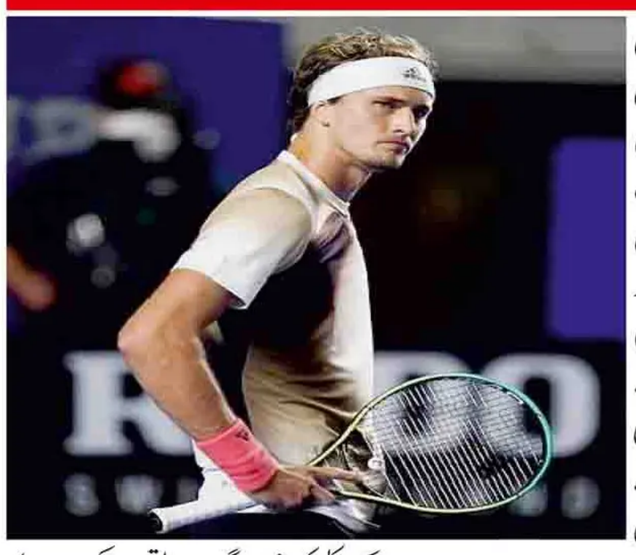
20th November, 2026
FRIDAY
Volume: 84
Issue No.: 277
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی کیخلاف سابقہ پارٹنر نے ایک اور مقدمہ دائر کر دیا

2023 میں زیوریف کے خلاف جسمانی تشدد کے الزام پر سزا کا حکم جاری ہوا تھا تاہم انہوں نے اسے چیلنج کر دیا تھا



اسپورٹس ڈیسک//ٹینس کی عالمی نمبر ایک پوزیشن پر موجود جرمن کھلاڑی الیگزینڈر زیوریف کو سابقہ پارٹنر برینڈا پیتیا کی جانب سے نئے قانونی چیلنج کا سامنا ہے۔زیوریف کے وکلا نے تصدیق کی ہے کہ وہ اپنے خلاف دائر مقدمے کا عدالت میں دفاع کریں گے۔برینڈا پیتیا نے الزام عائد کیا ہے کہ زیوریف نے گھریلو تشدد کے مقدمے کے اختتام کو غلط انداز میں پیش کرتے ہوئے اپنی بے گناہی ثابت ہونے کا دعویٰ کیا۔وہ عدالت سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ جرمن ٹینس اسٹار کو مستقبل میں ایسے بیانات دینے سے روکا جائے اور انہیں ہرجانہ بھی ادا کیا جائے۔واضح رہے کہ اکتوبر 2023 میں زیوریف کے خلاف جسمانی تشدد کے الزام پر سزا کا حکم جاری ہوا تھا تاہم انہوں نے اسے چیلنج کر دیا تھا۔جون 2024 میں برلن کی عدالت میں مقدمے کی سماعت شروع ہوئی لیکن پیتیا کی خواہش اور زیوریف کی رضامندی سے کارروائی ختم کر دی گئی۔عدالت نے واضح کیا تھا کہ اس فیصلے کا مطلب نہ جرم ثابت ہونا تھا اور نہ ہی بریت۔زیوریف کے وکلا کا مؤقف ہے کہ ان کے موکل کو اپنی بے گناہی پر یقین رکھنے اور اس کا اظہار کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔

سینڈ پیپر اسکینڈل: آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز کی کپتانی خطرے میں پڑ گئی

معروف کرکٹ صحافی پال نیومین نے بھی آسٹریلوی کپتان کے مستقبل پر سوالات اٹھائے ہیں



اسپورٹس ڈیسک//آسٹریلوی ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنز کے لیے 2018 کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل نے ایک بار پھر مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔کیمرون بینکرافٹ کے تازہ انکشافات کے بعد کمنز سے ٹیسٹ ٹیم کی قیادت چھوڑنے کے مطالبات سامنے آنے لگے ہیں۔برطانوی نشریاتی ادارے کے معروف میزبان پیئرز مورگن نے بھی کمنز کو عہدے سے مستعفی ہونے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بال ٹیمپرنگ کے منصوبے سے بولرز لاعلم نہیں ہو سکتے تھے۔اسی طرح معروف کرکٹ صحافی پال نیومین نے بھی آسٹریلوی کپتان کے مستقبل پر سوالات اٹھائے ہیں۔سوشل میڈیا پر متعدد کرکٹ شائقین نے بھی کمنز سے کپتانی چھوڑنے کا مطالبہ کیا تاہم کچھ مداح ان کے دفاع میں سامنے آئے اور مؤقف اختیار کیا کہ آٹھ سال پرانے واقعے کی بنیاد پر ان کی قیادت ختم نہیں ہونی چاہیے۔واضح رہے کہ بینکرافٹ نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ جنوبی افریقا میں بال ٹیمپرنگ کے منصوبے سے صرف اسٹیون اسمتھ، ڈیوڈ وارنر اور وہ خود آگاہ نہیں تھے بلکہ پوری ٹیم کو اس کا علم تھا۔دوسری جانب کمنز اپنے سابقہ مؤقف پر قائم ہیں اور ان کے مینیجر نے بھی تازہ الزامات کو مسترد کیا ہے۔

نکولس کی سنچری اور فلپس کی شاندار اننگز نے نیوزی لینڈ کو سنبھالا، بمراہ کی تین وکٹیں



ویلنگٹن، 19 نومبر//(پی ایس آئی)// بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا مقابلہ جمعرات کو یہاں بیسن ریزرو میں شروع ہوا جہاں ابتدائی جھٹکوں کے بعد میزبان ٹیم نے زبردست واپسی کی۔پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر نیوزی لینڈ نے ۸۲ اوورز میں ۵ وکٹ پر ۲۴۳ رنز بنا لیے تھے۔ہینری نکولس ۱۱۳ اور گلین فلپس ۹۴ رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں اور دونوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے ۱۷۳ رنز کی ناقابل شکست شراکت ہو چکی ہے۔بھارت نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔پچ پر تقریباً ۱۵ ملی میٹر گھاس تھی اور شروع میں یہ فیصلہ درست ثابت ہوا۔جسپریت بمراہ نے میچ کی تیسری ہی گیند پر ٹام لیتھم کو بغیر کوئی رن بنائے بولڈ کر دیا۔بعد میں انہوں نے ڈیرل مچل کو ارن پر شارٹ لیگ پر یشسوی جیسوال کے ہاتھوں اور ٹام بلنڈل کو ۵ رنز پر پہلی سلپ میں شبھمن گل کے ہاتھوں کیچ کروایا۔انشل کمبوج نے ڈیون کونوے کو ۴ رنز پر وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ کروایا جبکہ آکاش دیپ نے رچن رویندر کو ۱۵ رنز پر وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ کروایا۔نیوزی لینڈ کی وکٹیں ۲، ۱۲، ۵۱، ۵۲ اور ۷۰ کے اسکور پر گریں اور دوسرے سیشن کے شروع میں ٹیم ۵ وکٹ پر ۷۰ رنز بنا کر مشکل میں تھی۔اس کے بعد نکولس اور فلپس نے بھارتی گیند بازوں کو کوئی موقع نہیں دیا۔نکولس نے ۲۲۱ گیندوں پر ۱۴ چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست ۱۱۳ رنز بنائے۔یہ ان کی ۱۲ ویں ٹیسٹ سنچری اور بھارت کے خلاف پہلی سنچری ہے۔اس سے پہلے بھارت کے خلاف چھ ٹیسٹ میچوں میں ان کا سب سے بڑا اسکور ۴۴ تھا۔انہوں نے پرسدھ کرشنا کی گیند پر ایک رن لے کر سنچری مکمل کی۔

جوہانسبرگ ٹیسٹ: جنوبی افریقا نے بنگلادیش کو شکست دے دی



اسپورٹس ڈیسک//جنوبی افریقا نے جوہانسبرگ ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلادیش کو 9 وکٹوں سے شکست دے دی۔اسپنر سائمن ہارمر نے مسلسل دوسرے ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں 6 وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔میچ کے پانچویں روز بنگلادیشی ٹیم دوسری اننگز میں 168 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔کھیل شروع ہونے پر مہمان ٹیم کا اسکور 5 وکٹوں کے نقصان پر 100 رنز تھا تاہم ہارمر نے مزید چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے بنگلادیش کی مزاحمت ختم کر دی۔انہوں نے مشفق الرحیم، مہدی حسن میراز، حسن محمود اور عبادت حسین کو پویلین بھیجا۔کگیسو ربادا نے بھی تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ مارکو جینسن کے حصے میں ایک وکٹ آئی۔جنوبی افریقا کو جیت کے لیے صرف 12 رنز درکار تھے جو اس نے 1.3 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیے۔اس کامیابی کے ساتھ جنوبی افریقا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی پوائنٹس ٹیبل پر پہلے نمبر پر پہنچ گیا۔ہارمر نے اس سے قبل آسٹریلیا کے خلاف بھی دوسری اننگز میں 16 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

ڈبلیو ڈبلیو ای کے لیجنڈ ریسلر 87 برس کی عمر میں انتقال کر گئے



ویب ڈیسک// ورلڈ ریسلنگ انٹرٹینمنٹ (ڈبلیو ڈبلیو ای) کی دنیا کے معروف نام اور لیجنڈ ریسلر 'کاؤ بوائے' بل واٹس 87 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔امریکی ریاست اوکلاہوما میں پیدا ہونے والے بل واٹس نے 1960 کی دہائی میں ریسلنگ کا آغاز کیا اور بعد ازاں ایک کامیاب پروموٹر کے طور پر بھی شہرت حاصل کی۔انہوں نے 1970 اور 1980 کی دہائیوں میں مڈ ساؤتھ ریسلنگ کی سربراہی کی جہاں شان مائیکلز اور ٹیڈ ڈی بائیس جیسے نامور ریسلرز نے بھی کام کیا۔بل واٹس کو ریسلنگ انڈسٹری کے بانیوں اور جدت متعارف کرانے والی شخصیات میں شمار کیا جاتا تھا۔ان کے زیر انتظام ریسلنگ مقابلوں میں ہفتہ وار ڈرامائی کہانیاں پیش کی جاتی تھیں جبکہ ریسلرز کو منفرد شناخت اور شخصیت دی جاتی تھی۔ریسلنگ کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں 2009 میں ڈبلیو ڈبلیو ای ہال آف فیم میں شامل کیا گیا تھا۔

سری لنکا کا شاندار کم بیک، میچ سنسنی خیز مرحلے میں داخل

اسپورٹس ڈیسک// راولپنڈی میں کھیلے جا رہے دوسرے ٹیسٹ میچ میں سری لنکا نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف 82 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔سری لنکا نے تیسرے روز 74 رنز 3 وکٹوں کے نقصان پر کھیل کا آغاز کیا تو 99 کے مجموعی اسکور پر دھنجیا ڈی سلوا 37 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔134 کے مجموعی اسکور پر پاسندو سوریا بندارا غیر ضروری شاٹ کھیلنے کی کوشش میں 38 رنز پر آؤٹ ہو گئے۔کھانے کے وقفے کے بعد سونل دینوشا اور کپتان کوشال مینڈس نے اننگز کو آگے بڑھاتے ہوئے 81 رنز کی شراکت قائم کی۔

'دی راک' کا ڈبلیو ڈبلیو ای میں واپسی کا اعلان، بڑے مقابلے میں شرکت کی تصدیق



اسپورٹس ڈیسک// ڈبلیو ڈبلیو ای کے معروف سپر اسٹار اور ہالی ووڈ اداکار ڈوین جانسن المعروف دی راک نے رنگ میں واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔وہ 28 نومبر 2026 کو امریکی شہر ہیوسٹن، ٹیکساس میں ہونے والے ایونٹ سروائیور سیریز میں شرکت کریں گے۔دی راک نے پیٹ میکافی شو میں گفتگو کرتے ہوئے اپنی شرکت کی تصدیق کی۔ان کی یہ تقریباً دو سال بعد ڈبلیو ڈبلیو ای میں پہلی پیشی ہوگی۔رواں سال کی سروائیور سیریز وار گیمز مقابلہ بھی شیڈول ہے۔اس حوالے سے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کہ 1996 میں ڈبلیو ڈبلیو ای میں ان کے ڈیبیو کو 30 سال مکمل ہو جائیں گے۔اس وقت وہ راکی مائیویا کے نام سے رنگ میں اترے تھے تاہم بعد میں دی راک کے نام سے عالمی شہرت حاصل کی۔ایونٹ میں دی راک کا کردار کیا ہوگا، اس بارے میں فی الحال تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔تاہم بلڈ لائن کے ساتھ ان کے سابقہ تعلق کے باعث شائقین کی دلچسپی بڑھ گئی ہے کیونکہ اس ایونٹ میں بلڈ لائن کا وار گیمز مقابلہ بھی شیڈول ہے۔

عالمی شطرنج کا تاج داؤ پر، گکیش اور سندروف ۲۴ نومبر سے جنیوا میں آمنے سامنے



جنیوا، 19 نومبر//(پی ایس آئی)// ہندوستان کے عالمی شطرنج چمپئن ڈی گکیش اپنے خطاب کا دفاع ۲۴ نومبر سے سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں کریں گے، جہاں ان کا مقابلہ ازبکستان کے جاوخیر سندروف سے ہوگا۔دونوں کھلاڑیوں کی عمر ۲۰ برس ہے اور اس طرح یہ تاریخ کا سب سے کم عمر عالمی خطاب کا مقابلہ ہوگا۔مقابلے میں کلاسیکل طرز کی ۱۴ بازیاں کھیلی جائیں گی اور جو کھلاڑی سب سے پہلے ساڑھے سات پوائنٹ حاصل کرے گا وہ عالمی چمپئن بنے گا۔اگر ۱۴ بازیوں کے بعد مقابلہ ۷ پوائنٹ پر برابر رہا تو ۱۲ دسمبر کو ٹائی بریک کے ذریعے فیصلہ ہوگا۔تمام بازیاں ہندوستانی وقت کے مطابق شام ساڑھے سات بجے شروع ہوں گی۔انعامی رقم ۲۵ لاکھ امریکی ڈالر رکھی گئی ہے جو تقریباً ۲۳ کروڑ ۳۷ لاکھ روپے بنتی ہے۔گکیش نے ۲۰۲۴ میں سنگاپور میں چین کے ڈنگ لیرن کو شکست دے کر ۱۸ برس کی عمر میں عالمی خطاب جیتا تھا۔اس بار ان کے سامنے ایک مضبوط حریف ہے۔سندروف نے ۲۰۲۵ میں فیڈے ورلڈ کپ جیتا اور پھر اپریل ۲۰۲۶ میں قبرص میں ہوئے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ میں انیش گری کو پیچھے چھوڑ کر پہلا مقام حاصل کیا،

دلہن کی تلاش
کشمیری مسلم دلہن
برائے ہمارے سب سے چھوٹے بیٹے
ہمارے 31 سالہ چھوٹے بیٹے کے لیے ایک مناسب کشمیری مسلم دلہن کی تلاش ہے، جو 5 فٹ 11 انچ لمبا ہے اور حیدرآباد سے بی بی اے اور امریکہ سے ایم ایس کی تعلیم رکھتا ہے۔
وہ غیر شادی شدہ ہے، اس وقت امریکہ میں رہ رہا ہے اور وہاں کام کر رہا ہے۔
ہم اس وقت اس کے لیے مناسب جیون ساتھی کی تلاش میں کشمیر میں ہیں۔
تعلیم کی کوئی قید نہیں ہے۔
ہم اچھے خاندانی پس منظر، دین، مضبوط خاندانی اقدار، اچھے کردار اور ہم آہنگی کو اہمیت دیتے ہیں۔
دلچسپی رکھنے والے خاندان براہ کرم رابطہ کریں:
فون: 7396824666
واٹس ایپ صرف: 6300074781

InkBliss
Crafted with Creativity
Our Creative Services
Wedding Tags
Welcome Boards
Gift Packing
Stickers
Bridal Trunk Decor
Wedding Cards
& More...
@ink.bliss1
Contact: 9103-055-849

PROSPERITY PEACE PASSION HARMONY
SUPPORT OUR MISSION
WITH YOUR DONATION
Support IRRT's impactful services, bringing education, healthcare, shelter to vulnerable communities. Your help creates self-sufficiency and brighter futures.
▸ Monthly emergency relief
▸ Orphanages
▸ Medical aid for needy
▸ Sponsorship for orphans
▸ Financial assistance for students
▸ Child care protection programs
Account Number
0067040100018446
DONATE
Donate Now
+91-7780900407
www.irrtkindia.org

84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روشنی
J&K'S OLDEST URDU DAILY NEWSPAPER
Get the latest news, updates and
the complete newspaper
anytime, anywhere.
E-PAPER
www.dailyroshni.com
www.dailyroshni.net
NEWS PORTAL
www.dailyroshni.in
Trusted Journalism
Timely Updates
Complete Coverage
DAILY ROSHNI — SINCE 1943

دلہن کی تلاش
کشمیری مسلم دلہن
ہمارے 35 سالہ بیٹے کے لیے ایک مناسب کشمیری مسلم دلہن کی تلاش ہے، جو 6 فٹ لمبا ہے اور B.Tech، ایم بی اے اور ایم ایس (امریکہ) کی تعلیم رکھتا ہے۔
وہ غیر شادی شدہ ہے، حیدرآباد میں اچھی طرح آباد ہے، ایک معزز کمپنی میں کام کرتا ہے اور وہاں اس کا اپنا مکان ہے۔
ہم اس وقت اس کے لیے مناسب جیون ساتھی کی تلاش میں کشمیر میں ہیں۔
تعلیم کی کوئی قید نہیں ہے۔
ہم اچھے خاندانی پس منظر، دین، کردار اور ہم آہنگی کو اہمیت دیتے ہیں۔
دلچسپی رکھنے والے خاندان براہ کرم رابطہ کریں:
فون: 7396824666
واٹس ایپ صرف: 6300074781